تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | پیر 27 جولائی 2026، 12 صفر المظفر 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 317

جتنی خطرناک سازشیں نواز شریف کیخلاف ہوئیں عوام کی سپورٹ نہ ہوتی تو ہمارا نام ختم ہونا تھا، مریم نواز

سوچ سمجھ کر ووٹ دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر ترقی کو ترس جائیں، آپ نے (ن) لیگ کو کامیاب کرایا تو وہ ترقی آئی گی جو آپ کے خواب وخیال میں بھی نہ ہو

مخالفین کی دوڑیں لگ گئی ہیں اور کانپیں ٹانگ رہیں لیکن اب کشمیر کے اصل وارث کشمیر آ گئے ہیں، عوام نے موقع دیا تو آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے، وزیراعلیٰ پنجاب کا میر پور میں خطاب

میر پور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ جتنی خطرناک سازشیں نوازشریف کیخلاف ہوئیں عوام کی سپورٹ نہ ہوتی تو ہمارا نام ختم ہوجانا تھا، سوچ سمجھ کر ووٹ دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر ترقی کو ترس جائیں، آپ نے (ن) لیگ کو کامیاب کرایا تو وہ ترقی آئی گی جو آپ کے خواب وخیال میں بھی نہ ہو، مخالفین کی دوڑیں لگ گئی ہیں اور کانپیں ٹانگ رہیں لیکن اب کشمیر کے اصل وارث کشمیر آ گئے ہیں، عوام نے موقع دیا تو آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے۔ جمعہ کو آزاد کشمیر میں انتخابی جلسے سے خطاب میں مریم نواز نے کہا کہ جتنی گرمی میں میر پور میں لوگ جلسے میں آئے ہیں پورے کشمیر میں شیر کامیاب ہوگا، میر پور والوں کا جذبہ بتا رہا ہے آزاد کشمیر میں شیر آ چکا ہے، مظفرآباد میں بارش کے باوجود عوام (ن) لیگ (بقیہ نمبر 1)

خواجہ آصف کا بیان پارٹی پالیسی نہیں، ذاتی رائے ہے، مشیر وزیراعظم رانا ثناءاللہ

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ وزیر دفاع (بقیہ نمبر 6)

پاکستان، چین کے مابین گہری دوستی اور مضبوط معاشی تعاون موجود ہے، چوہدری شجاعت حسین

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ وسابق وزیراعظم چوہدری شجاعت (بقیہ نمبر 5)

انگلش کیمسٹری پسندیدہ مضمون، انہی سے تدریسی سرگرمی کا آغاز کروں گا، رانا سکندر حیات

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر وزیر تعلیم رانا سکندر حیات ہر ہفتے (بقیہ نمبر 4)

عمران خان قوم کی امید اور مستقبل کی علامت ہیں، حلیم عادل شیخ

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف سندھ کے صدر حلیم عادل شیخ نے انصاف ہاؤس (بقیہ نمبر 3)

عوامی خدمت حکومت کی اولین ترجیح، ہر شہری کے مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے گا، شفیع جان

پشاور (این این آئی) وزیر اطلاعات وتعلقاتِ عامہ خیبر پختونخوا شفیع جان سپشاور میں مختلف اضلاع (بقیہ نمبر 2)

راولپنڈی: وزیراعظم محمد شہباز شریف پاکستان کے پہلے، خصوصی طور پر تعمیر شدہ، مصنوعی ذہانت (AI) سے لیس ٹیر III/IV ڈیٹا سینٹر اور خودمختار کلاؤڈ پلیٹ فارم Sky47 کا افتتاح کرتے ہیں۔

ٹانک میں فتنہ الخوارج کا حملہ ناکام، 12 دہشت گرد ہلاک، 15 جوان شہید

سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنا دیے، دہشتگرد کی موجودگی کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن

ٹانک / راولپنڈی / اسلام آباد (این این آئی) ٹانک میں پولیس چیک پوسٹ پر فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے بزدلانہ حملے میں بارود سے بھری گاڑی چیک پوسٹ سے ٹکرادی، حملے میں 12 فوجی جوان، 2 پولیس اہلکار اور محکمہ جنگلات کا ایک سرکاری اہلکار شہید ہوگئے، فرار ہونے والے 12 خوارج کو ہلاک کر دیا گیا جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے جوائنٹ پولیس چیک پوسٹ پر فتنہ الخوارج (بقیہ نمبر 9)

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر صوبہ بھر میں دریاؤں، بیراجوں اور ہیڈ ورکس کی ڈرون مانیٹرنگ

محکمہ آبپاشی تمام تر انسانی اور مکینیکل وسائل کیساتھ متحرک، بیراجز، نہروں، بند، ڈرین اور رود کوہیوں کی شب وروز مانیٹرنگ

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبہ بھر میں دریاؤں، بیراجوں اور ہیڈ ورکس کی ڈرون مانیٹرنگ کی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر محکمہ آبپاشی تمام تر انسانی اور مکینیکل وسائل کے ساتھ متحرک رہے۔ صوبہ بھر میں (بقیہ نمبر 7)

گوادر پورٹ اور چینی صنعتی زون کے درمیان روابط بڑھانے پر اتفاق

ہیبئی (این این آئی) پاکستان کے شہر گوادر سے تعلق رکھنے والے 12 رکنی وفد (بقیہ نمبر 8)

چین-پاکستان صحرائی باغبانی منصوبہ ملتان میں شروع

اس کا مقصد خشک علاقوں میں زراعت کو درپیش اہم چیلنجز سے نمٹنا ہے

ملتان (نمائندہ خصوصی) چین کی تارم یونیورسٹی نے پاکستان کے شہر ملتان میں صحرائی باغبانی کے حوالے سے چین-پاکستان سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بیک یارڈ کا افتتاح کر دیا ہے، مقامی خشک اور نیم صحرائی خطے کے مطابق تیار کیے گئے اس منصوبے میں تارم یونیورسٹی کے اہم شعبہ جات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے محمد نواز شریف یونیورسٹی آف ایگریکلچر کے ساتھ مشترکہ تحقیق اور تدریسی (بقیہ نمبر 10)

شاخی، آذربائیجان وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک COP31 میں وفود کے سربراہان کی اعتکاف میں شرکت کر رہے ہیں۔

پاکستان میں ہونے والی دہشتگردی میں بھارت کا کردار واضح ہے، وزیراعظم

2018 میں ملک سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہو چکا تھا، ایک منظم سازش کے تحت دہشت گردی دوبارہ واپس لائی گئی، افغان حکومت دہشت گردوں کو روکنے میں ناکام رہی ہے

خطے میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے، پاکستان کی حالیہ کامیابیاں دشمن کو ہضم نہیں ہو رہیں، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی سفارتی کاوشیں قابل تحسین ہیں

ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کرتے ہوئے چاروں صوبوں کو ان کا جائز حق دیا جائے گا، تمام صوبے مساوی ترقی کریں گے تو ملک ترقی کریگا، کراچی سے چمن تک دو رویہ سڑک کا 300 ارب روپے کا منصوبہ اگلے ڈیڑھ دو سال میں مکمل ہو جائیگا، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان کے سب سے بڑے ڈیٹا سینٹر اور اے آئی کلاؤڈ سکائی 47 قراقرم ون کا افتتاح کر دیا جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ متحرک، ترقی پسند اور شاندار مستقبل کے لیے سکائی 47 منصوبہ انتہائی اہم پیش رفت ہے، مشکلات اور چیلنجز کا امید اور حوصلے سے مقابلہ کریں تو معرکہ حق جیسے تاریخی کارنامے جنم لیتے ہیں، یہ منصوبہ پاکستان کے مستقبل کی ضمانت ہے اور ملک کو ناقابل تسخیر سکیورٹی فراہم کرے گا، متحد ہو کر کام کریں تو کوئی بھی (بقیہ نمبر 13)

بھارت کی جانب سے فلڈ ڈیٹا کی فراہمی بند، دریاؤں کی نگرانی کے لئے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کو سیلابی صورتحال اور مون سون کی تیاریوں پر تفصیلی بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی آبی وسائل کے اجلاس میں سیلابی صورتحال اور مون سون تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ بھارت کی جانب سے فلڈ ڈیٹا کی فراہمی بند کر دی گئی ہے جس کے بعد متبادل ذرائع سے معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ کمیٹی نے (بقیہ نمبر 12)

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر انڈر پاسز کی لائیو مانیٹرنگ شروع

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر انڈر پاسز کی لائیو مانیٹرنگ شروع کر دی گئی۔ مون سون کے (بقیہ نمبر 11)

لاہور، مشیر وزیراعلیٰ پنجاب علی ڈار، دربار حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری کے سالانہ عرس کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

افغان سرزمین سے دہشت گردی پاکستان کیلئے بڑا سکیورٹی چیلنج ہے، اسحاق ڈار

شنگھائی تعاون تنظیم کی سلور جوبلی پوری تنظیم کیلئے باعث فخر ہے، کرغزستان نے اجلاس کی بہترین میزبانی کی

بشکیک (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ افغان سرزمین سے دہشت گردی پاکستان کے لیے بڑا سکیورٹی چیلنج ہے، کالعدم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے افغان سرزمین سے سرگرم ہیں۔ کرغزستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی سلور جوبلی پوری تنظیم کیلئے باعث فخر ہے، کرغزستان نے اجلاس کی بہترین میزبانی (بقیہ نمبر 29)

پنجاب حکومت کا سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو تنخواہیں، پنشن قبل از وقت ادا کرنے کا فیصلہ

یکم اور 2 اگست کی تعطیلات کے باعث 31 جولائی کو تنخواہیں، الاؤنسز اور پنشن جاری کی جائے گی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو جولائی کی تنخواہیں اور پنشن معمول سے پہلے ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سرکاری ملازمین کو جولائی کی تنخواہیں اور الاؤنسز جبکہ پنشنرز کو ماہانہ پنشن 31 جولائی کو ادا کی جائے گی۔ محکمہ خزانہ پنجاب کے مطابق یکم اور 2 اگست کو ہفتہ اور اتوار کی تعطیلات کے باعث ادائیگیاں قبل از وقت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ گورنر پنجاب نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، الاؤنسز اور پنشن کی (بقیہ نمبر 17)

صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق کا جھنگ کا دورہ

ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی تیاریوں پر تفصیلی بریفنگ، انتظامات کا جائزہ لیا

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبائی وزیر صحت و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق نے جھنگ کا دورہ کیا۔ صوبائی وزیر کو ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی تیاریوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ممبر صوبائی اسمبلی کرنل (ر) غضنفر عباس قریشی اور سابق ممبر صوبائی اسمبلی فیصل حیات جبوآنہ موجود تھے۔ سابق ممبر صوبائی اسمبلی سلطان سکندر بھروانہ، سابق ممبر صوبائی اسمبلی (بقیہ نمبر 18)

لاہور: صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق پی ڈی ایم اے ہیڈ آفس میں صوبائی ایمرجنسی سنٹر میں مون سون سیزن و دریاؤں میں پانی کے بہاؤ کا جائزہ لے رہے ہیں۔

صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ کا زیر تعمیر مرید کے نارووال روڈ کا اچانک دورہ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے سیکرٹری محکمہ تعمیرات و مواصلات راجہ جہانگیر انور اور چیف انجینئرز کے ہمراہ زیر تعمیر مرید کے نارووال روڈ کا اچانک دورہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر کو منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ 33 کلومیٹر (بقیہ نمبر 30)

کوکا کولا فاؤنڈیشن کے پروگرام ''ہوم شیف'' کا دائرہ پنجاب کی جیلوں تک وسیع کرنے کا اعلان

لاہور (این این آئی) آئی جی جیل خانہ جات پنجاب سالک جلال سے کوکا کولا کے کنٹری ہیڈ ڈاکٹر فیصل ہاشمی نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ موٹیویشنل سپیکر و سابق ڈائریکٹر وزیر اعلی شکایات سیل شاہد قادر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ملاقات میں جیلوں میں جاری اصلاحات کے عمل، قیدیوں کی فلاح و بہبود سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ (بقیہ نمبر 31)

لاہور: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن منصورہ میں امیر العظیم مرحوم کے لئے دعائیہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

پنجاب میں دفعہ 144 کے نفاذ میں توسیع، ڈرون اڑانے پر پابندی برقرار

محکمہ داخلہ نے آؤٹ ڈور ڈرون اڑانے پر عائد پابندی میں 30 روز کی توسیع کی

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں توسیع کر دی گئی، صوبہ بھر میں کھلی فضا میں ڈرون اڑانے پر مکمل پابندی برقرار ہے۔ محکمہ داخلہ نے دفعہ 144 کے تحت آؤٹ ڈور ڈرون اڑانے پر عائد پابندی میں 30 روز کی توسیع کی ہے۔ حکومت پنجاب نے سکیورٹی خدشات کے پیش نظر ڈرون کے استعمال پر پابندی عائد کی، ہالز اور مارکیز کے اندر تقریبات کے دوران چھوٹے ڈرون کے محدود استعمال کی اجازت ہے، اندرونی تقریبات میں ڈرون کے محفوظ (بقیہ نمبر 32)

خواتین

شادی شدہ زندگی کے ناخوش گوار اثرات خواتین کی زندگی پر زیادہ پڑتے ہیں

تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھریلو ناچاقیوں کا منفی اثر خواتین پر زیادہ پڑتا ہے کیوں کہ مرد حضرات اکثر روزمرہ کے گھریلو لڑائی جھگڑے جلد بھول جاتے ہیں لیکن خواتین ان کا دل پر زیادہ اثر لیتی ہیں اور ہر روز ایسی باتوں پر جلتی کڑھتی رہتی ہیں

نسرین شاہین

خوب صورت اور کم عمر نظر آنا ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اکثر خواتین چالیس سال کی عمر کے بعد ہی بوڑھی نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ایسی خواتین جن کی ازدواجی زندگی گھریلو ناچاقیوں کا شکار ہوتی ہے وہ جلد بوڑھی ہو جاتی ہیں۔

شادی شدہ زندگی کے ناخوش گوار اثرات مردوں کی نسبت خواتین کی زندگی پر زیادہ پڑتے ہیں۔ شادی شدہ خواتین اگر خوش بھی رہتی ہیں تو انھیں روزمرہ کے معاملات میں الجھنوں کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں ملازمت کے مسائل گھریلو ذمے داریاں اور بچوں کے تعلیمی معاملات بھی شامل ہیں۔

تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھریلو ناچاقیوں کا منفی اثر خواتین پر زیادہ پڑتا ہے کیوں کہ مرد حضرات اکثر روزمرہ کے گھریلو لڑائی جھگڑے جلد بھول جاتے ہیں لیکن خواتین ان کا دل پر زیادہ اثر لیتی ہیں اور ہر روز ایسی باتوں پر جلتی کڑھتی رہتی ہیں جس کے نتیجے میں ان کے چہرے پر منفی اثرات مرتب ہونے لگتے ہیں۔

میاں بیوی کا رشتہ دنیا بھر میں سب سے قریبی رشتہ سمجھا جاتا ہے لیکن جدید تحقیق کے مطابق دو اجنبی افراد ایک دوسرے کی بات بہت اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں مگر میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی بھر ایک دوسرے کے ساتھ رہنے والے افراد نہیں۔

میاں بیوی کا رشتہ سب سے مضبوط سب سے نازک سب سے اچھا اور بسا اوقات سے زیادہ تکلیف دہ بھی ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی بات کسی دوسرے فرد کی نسبت زیادہ بہتر انداز میں سمجھ لیتے ہیں مگر جدید تحقیق نے اس خیال کی نفی کر دی ہے۔

یہ عام مشاہدہ ہے کہ اکثر بیویاں اپنے شوہروں کے بارے میں یہ کہتی ہیں کہ وہ ان کی باتیں توجہ سے نہیں سنتے اور اکثر شوہروں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کی بیویاں ان کی باتوں پر بالکل توجہ نہیں دیتیں۔ ایسے جوڑوں کے درمیان اتنی دوری یا اجنبیت کے بارے میں نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ جوڑے ایک دوسرے کو پوری طرح سے سمجھتے یا جانتے نہیں ہیں۔ اگرچہ ہر شوہر اور ہر بیوی یہ دعوا کرتی ہے کہ اہ اپنے شریک حیات کے بارے میں سب سے زیادہ جانتی ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اکثر صورتوں میں اس دعوے کی حقیقت ایک خوش فہمی سے زیادہ نہیں ہوتی اور بسا اوقات تو آس پاس کے افراد انھیں ایک دوسرے کی نسبت زیادہ جانتے ہیں:

جو دیکھنے میں بہت ہی قریب لگتا ہے اسی کے بارے میں سوچو تو فاصلہ نکلے

ایک انگریزی کہاوت ہے کہ شادی باہمی غلط فہمیوں کے مجموعے کا نام ہے نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اکثر میاں بیوی یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے بارے بہت کچھ جانتے ہیں لہٰذا انھیں ایک دوسرے کو تفصیل سے بتانے کی زیادہ ضرورت نہیں ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خرابی کی اصل بنیاد یہی ہے کہ ہم اجنبی افراد کو تو اپنے بارے میں سب کچھ وضاحت سے بتاتے اور سمجھاتے ہیں مگر شریکِ حیات کے بارے میں اپنے طور پر یہ فرض کر لیتے ہیں کہ اسے زیادہ تفصیل سے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ وہ میرے بارے میں ہر بات سے اچھی طرح واقف ہے۔ میاں بیوی کو فرض کر لینا کہ وہ ایک دوسرے کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں غلط فہمیوں کو جنم دیتی ہیں جس کا نتیجہ بسا اوقات دوری اور تنازعات کی صورت میں نکلتا ہے۔

اصل میں قریبی تعلق یا رشتے کی خوش فہمی کے باعث میاں یا بیوی ایک دوسرے سے گفتگو کرتے وقت تفصیل کی بجائے محض اشاروں یا مختصر جملوں سے کام لیتے ہیں اور یہ فرض کر لیتے ہیں کہ شریک حیات کی سمجھ میں پوری بات آ گئی ہوگی جب کہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس سے نہ صرف شریکِ حیات کے ذہن کو دھچکا لگتا ہے بلکہ شکوے شکایتیں بھی شروع ہو جاتی ہیں اس کے برعکس جب ہم کسی دوسرے فرد سے گفتگو کرتے ہیں تو یہ بھی ذہن میں رکھتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں جانتا اور اسے ہر چیز اچھی طرح بتاتے اور سمجھاتے ہیں۔

اکثر میاں بیوی کئی باتیں بتائے بغیر ایک دوسرے سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ زندگی کا ہم سفر ہونے کے ناتے انھیں ساری باتوں کا علم ہوگا اور وہ گھر کے کسی بھی معاملے میں ایک دوسرے کی بھرپور مدد کر سکیں گیں۔ یہ طرزِ عمل بھی غلط فہمیوں کو جنم دیتا ہے اس طرح ان کے درمیان فاصلے بڑھنے لگتے ہیں اور تنازعات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو اکثر اوقات طویل ہوتا جاتا ہے اور بات علیحدگی یا طلاق تک جا پہنچتی ہے۔ میاں بیوی جب ایک دوسرے کی بات کم سمجھتے ہیں تو گھریلو ناچاقیاں جنم لیتی ہیں جس کا منفی اثر خواتین پر زیادہ پڑتا ہے اور وہ اپنی عمر سے آگے نکل جاتی ہیں خاص طور پر غریب گھرانوں میں جہاں غربت متعدد مسائل کو جنم دیتی ہیں وہاں خواتین کی عمر تیزی سے ڈھلنے لگتی ہیں۔

جس طرح زندگی میں کچھ مخصوص عوامل عمر ڈھلنے کے اثرات کو کم کرنے کا سبب بنتے ہیں اسی طرح کچھ عوامل ایسے بھی ہیں جو انسان کو اس کی حقیقی عمر سے بڑا ظاہر کرتے ہیں۔ گھریلوں ناچاقیاں بھی ان عوامل میں شامل ہیں جو چہرے پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں اور خواتین کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہیں۔

پردے خوبصورتی کو چار چاند لگاتے ہیں

میگزین رپورٹ

گھر کی کھڑکیوں اور دروازوں پر لہراتے پردے نہ صرف موسمی اثرات کو کم کر کے اندرونی درجہ حرارت کو نارمل رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلکہ گھر کی خوبصورتی کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ پردوں کی رنگت اور تراش خراش کے علاوہ ایک اور چیز جو گھر کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ وہ پردوں ڈیزائنوں اور بدلتے ہوئے رجحانات کے مطابق ان کی اوپری فرل کا انتخاب ہے۔ پردے کے اوپر کی گئی ڈیزائننگ ان کی پرائس ویلیو کو کئی گنا زیادہ یا کم ظاہر کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر انتہائی بیش قیمت کپڑے کے پردوں کو اگر سلائی کیے بغیر یونہی دروازوں او رکھڑکیوں کے سامنے لٹکا دیا جائے تو وہ انتہائی معمولی اور بے وقعت نظر آئیں۔ تاہم اگر عام کپڑے پر تھوڑی سی محنت اور تخلیقی صلاحیت استعمال کرتے ہوئے۔ کسی اور طرز ڈیزائننگ کر دیے جائیں تو اس کی خوبصورتی بھی نکھر کر سامنے آئے گی۔ ان دنوں بازاروں میں کئی طرح کے سٹائل کے تیار کردہ پردے بآسانی دستیاب ہیں جن میں روایتی گھرانوں میں پسند کئے جانے والے بھاری بھرکم

کپڑے کے بنے ہوئی سٹائل کے پردوں سے لے کر جالی دار پردے تک شامل ہیں۔ ان پردوں کے اوپری جانب کہیں روایتی فرل کی طرز کی ڈیزائننگ نظر آتی ہے تو کہیں اوپر کی طرف آدھ سے ایک فٹ اونچائی پر مشتمل کپڑے کی تہہ لگا کر اسے خوبصورت موتیوں کی مدد سے ٹانک دیا جاتا ہے۔ اور یہ انتہائی سادہ سٹائل پردے کی اہمیت اور خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اوپر کی جانب روایتی گول ڈیزائنوں کے بجائے ان دنوں کئی طرح کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح جالی دار کپڑے پر مشتمل پردے کی بیرونی جانب موٹے کپڑے کی ڈیزائننگ بھی خاصی مقبول ہے۔ اس طرز کی خوبی یہ ہے کہ یہ انداز ہر موسم کیلئے موزوں ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں کے دوران ان دونوں پردوں کو کھڑکیوں اور دروازوں کے سامنے پھیلا کر ٹھنڈی ہوا کے خلاف موثر کام لیا جا سکتا ہے۔ جبکہ موسم گرما کے دوران موٹے حصے کو اطراف میں ٹانک کر جالی دار پردے کو لہرانے دیں۔ تا کہ ہوا کی آمدورفت جاری رہے اور کمرے میں حبس پیدا نہ ہو، اس لئے ضروری ہے کہ ان کی سلائی اور ڈیزائننگ پر بھرپور توجہ دی جائے۔

کشیدہ کاری لباس کی خوبصورتی بڑھائے

خوبصورت لگنا اور نظر آنا ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اگر اس میں انفرادیت کا پہلو نمایاں ہو تو آپ اسٹائلش کہلائیں گی

ثروت یعقوب

خوبصورت لگنا اور نظر آنا ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اگر اس میں انفرادیت کا پہلو نمایاں ہو تو آپ اسٹائلش کہلائیں گی۔ یوں تو حسن اور پیرہن دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے کیونکہ لباس کو شخصیت کا آئینہ بھی کہا گیا ہے لہٰذا لباس پر بھرپور توجہ دیں۔ لباس کو ہمیشہ شخصیت سے ہم آہنگ ہونا چاہئے۔ ایسا لباس جو آپ کی شخصیت پر جچتا نہ ہو اسے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اکثر خواتین اس بات کو سمجھتی نہیں وہ اپنے لئے ایسے فیشن ایبل لباس کا انتخاب صرف اس لیے کر لیتی ہیں تا کہ وہ فیشن کی دوڑ میں شامل ہو سکیں اور اس بات کو یکسر نظر انداز کر دیتی ہیں کہ آیا وہ لباس ان پر جچ بھی رہا ہے یا نہیں۔ مثال کے طور پر پچھلے دنوں ایک پارٹی میں ایک نہایت بھاری بھرکم سی خاتون کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جنہوں نے آج کل کے فیشن کے مطابق لمبی قمیض کے ساتھ بہت ہی کھلے گھیر والی شلوار پہن رکھی تھی یہ ہی نہیں اس پر ستم یہ کہ ان کی قمیض پر جا بجا بڑے بڑے پھول بوٹوں کی صورت میں کشیدہ کاری ہوئی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ بہت موٹی اور مضحکہ خیز دکھائی دے رہی تھیں۔ پارٹی میں موجود سب لوگ ان کو مذاق کا نشانہ بنا رہے تھے۔ سو اگر آپ بھی مذاق کا نشانہ بننے سے بچنا چاہتی ہیں تو ایسا فیشن اپنائیں جو آپ پر جچتا ہو۔ کشیدہ کاری ایک ایسا فن ہے جو لباس کی خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے لیکن اگر یہی کشیدہ کاری بے تکے انداز میں کی گئی ہو تو وہی لباس برا لگنے لگتا ہے۔ اس کیلئے اس بات کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے کہ یہ کشیدہ کاری کس خاتون کیلئے کی جا رہی ہے اس کی شخصیت کیسی ہے اس کے علاوہ خریدنے یا کشیدہ کاری کروانے والی خواتین کو بھی اپنی شخصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی اپنے لئے ڈیزائن اور سٹائل کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کا وزن زیادہ ہے یا آپ کا قد چھوٹا ہے تو کڑھائی کا ڈیزائن چھوٹا اور نفیس ہونا چاہئے نہ کہ بہت بڑے بڑے پھول بوٹے بنا دیئے جائیں تو آپ اور زیادہ موٹی دکھائی دیں گی اس کے برعکس پتلی اور لمبی خاتون اس قسم کے ملبوسات باآسانی پہن سکتی ہیں۔ اکثر خواتین گھر پر ہی کڑھائی کے ذریعے لباس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ جس کے لئے یا خواتین ہاتھ سے کڑھائی کے مختلف ٹانکوں کا استعمال کرتی ہیں یا پھر مشینی کڑھائی بھی کی جاتی ہے۔ البتہ ہاتھ کی کڑھائی میں وقت بہت زیادہ ضائع ہوتا ہے اس لئے زیادہ تر خواتین بازار سے مشینی کڑھائی کروانا ہی پسند کرتی ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ کشیدہ کاری لباس کی خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ لباس کو ساتھ ساتھ حسن خوبصورتی کے حصول کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنی صحت اور جلد کا خصوصی خیال رکھیں۔ ضرورت پڑنے پر میک اپ کریں۔ چہرے اور عمر کی مناسبت سے ان پر رنگ کریں۔ آپ کے چہرے کی جلد اور سر کے بال اچھے نہ ہوں اور آپ نے بہت اچھا لباس پہن رکھا ہو تو بھی کوئی فائدہ نہیں اور اسی طرح آپ بہت حسین ہوں لیکن آپ کا لباس آپ کی شخصیت کے مطابق نہ ہو تو بھی آپ خوبصورت نہیں لگیں گی۔ اس لئے لباس کے ساتھ ساتھ اپنی جلد اور بالوں کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔

تروتازہ جلد چاہئے تو آٹھ باتوں پر توجہ دیں

جلد کے حوالے سے خواتین میں پائی جانے والی چند غلط فہمیوں کا ذکر ہم یہاں کر رہے ہیں جو آپ کیلئے مفید ثابت ہوں گی۔

عائشہ خان

جلد کے حوالے سے خواتین میں پائی جانے والی چند غلط فہمیوں کا ذکر ہم یہاں کر رہے ہیں جو آپ کیلئے مفید ثابت ہوں گی۔ جلد کے دھبوں کی بڑی وجہ کریم ہے؟ بالکل نہیں! کوئی بھی کریم لگانے سے چہرے پر کبھی سفید یا کالے دھبے نمودار نہیں ہوتے بلکہ ماہر جلد میری کلوجر کا کہنا ہے کہ جلد کے نیچے یہ دھبے کسی کریم کے استعمال سے نہیں پڑتے بلکہ جلد کی اوپری سطح پر مردہ خلیوں کے اضافے سے جلد کی کیرٹائن (جلد اور بالوں کی نشوونما کا پروٹین) کو جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے جس سے یہ دھبے نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ ان سے بچنے کیلئے سکرب سے چہرے پر مساج کیجئے جب مردہ خلیے اتر جائیں گے تو جلد کی بہتر پرورش ہوگی اور وہ شفاف بھی ہو جائے گی۔

مزل آئل بلیک ہیڈز نہیں بڑھاتا کیونکہ مزل آئل کیلئے ضروری ہے اور یہ جلد میں جذب نہیں ہوتا اس لئے یہ بلیک یا وائٹ ہیڈز کی پیداوار کا سبب بھی نہیں بنتا۔

سیدھا سونے سے چہرے پر جھریاں نہیں پڑتیں۔ یہ درست ہے کیونکہ ماہر جلد کیرن برکے کا کہنا کہ ہم جس کروٹ سوتے ہیں اس جانب جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ ہمارے سونے کا انداز یہ طے کرتا ہے کہ ہمارے چہرے پر جھریاں کب نمودار ہوں گی۔ اس لئے کمر کے بل سیدھا سونا ہمیں جھریوں سے بچائے رکھتا ہے۔

ہماری جلد پر مساموں کے سائز کا انحصار موروثی ہوتا ہے۔ البتہ سلیسک ایسڈ جیسے اجزائے ترکیبی انہیں کچھ وقت کیلئے سکیٹر ضرور دیتے ہیں اور یل پیرس کی جولی میک مینس کے مطابق جب ہم جلد کی اوپری سطح پر مردہ خلیوں کو مساج یا سکرب سے اتار دیتے ہیں تب مسام پہلے کی نسبت چھوٹے دکھائی دینے لگتے ہیں۔

رات اور دن میں چہرہ ضرور دھونا چاہئے۔ دنیا بھر کے تمام ماہرین جلد اس بات پر متفق ہیں کہ چہرے کو بار بار دھونے سے جلد ضرورت سے زیادہ خشک ہو جاتی ہے اور چہرے پر موجود ضروری آئلز بھی بہہ جاتے ہیں۔ درحقیقت دھونے کی بجائے جلد کی بہتر صفائی زیادہ ضروری ہے۔ رات کو بھی سونے سے پہلے کسی بہترین کلینزر سے چہرے کی کلینزنگ کریں، کیونکہ رات کو جلد خود بخود اپنی نشوونما کرتی ہے۔

سن گلاسز نہ لگانا جھریوں کا باعث بنتا ہے؟ جی ہاں! جب ہم چہرے کو خاص انداز میں سکیٹر کر رکھتے ہیں تو وہاں کچھ عرصے میں جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ اسی طرح جب ہم دھوپ میں سن گلاسز نہیں لگاتے اور آنکھوں کو سکیٹر کر رکھتے ہیں تو جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔

بھاپ چہرے کو صاف نہیں بلکہ جلد کو نم کر دیتی ہے۔ جس سے جلد میں تیل کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ البتہ اگر تھوڑے وقت کیلئے بھاپ لی جائے تو اس سے صفائی ضرور ہو جاتی ہے۔

پکوان

آلمنڈ فروٹ ملک شیک

اجزاء:

بادام کی گری آدھا کپ، دودھ ایک لیٹر، سبز الائچی چار عدد، کیلے دو عدد، سیب ایک عدد چھیل لیں، کشمش پانچ کھانے کے چمچ، چینی پانچ کھانے کے چمچ، شہد تین کھانے کے چمچ، برف حسب ضرورت۔

ترکیب: دودھ میں سبز الائچی ڈال کر ابال لیں اور اسے فریج میں رکھ کر اچھی طرح ٹھنڈا کر لیں، بادام کی گریاں دو تین گھنٹے پانی میں بھگو کر رکھیں اور پھر ان کا چھلکا اتار لیں، بادام اور کشمش کو گرائنڈر میں ڈالیں اور اس میں دو تین چمچ دودھ ڈال کر اچھی طرح گرائنڈ کر لیں، جب آمیزہ یکجان ہو جائے تو اسے بلینڈنگ جگ میں ڈال دیں، اس میں کیلے اور سیب کے ٹکڑے کر کے ڈالیں، اس میں شہد، چینی اور دودھ ڈال کر اچھی طرح بلینڈ کریں، جب یکجان آمیزہ تیار ہو جائے تو اس کو گاڑھا اور ٹھنڈا کرنے کیلئے اس میں برف کے ٹکڑے ڈالیں اور پھر کچھ دیر بلینڈ کریں اور ٹھنڈا ٹھنڈا مہمانوں کو سرو کریں۔

☆☆☆☆

دال کریلے

اجزاء:

کریلے آدھا کلو، ہری مرچیں چار عدد، درمیانی پیاز چار عدد، میتھی دانہ حسب ضرورت، چنے کی دال ابلی ہوئی ایک پیالی، سرسوں کا تیل ایک پیالی، املی کا گودا آدھی پیالی، پسی ہوئی ہلدی ایک چائے کا چمچ، کلونجی ایک چائے کا چمچ، پسا ہوا لہسن ادرک ایک چائے کا چمچ، ثابت دھنیا ایک چائے کا چمچ، سونف ایک چائے کا چمچ، ہرا دھنیا حسب ضرورت، نمک حسب ذائقہ۔

ترکیب: کریلے چھیلیں اور چیرا لگا کر بیج نکال لیں، کریلوں کو اچھی طرح سے دھو کر چھلنی میں رکھ دیں۔ دیگچی میں تیل گرم کر کے پیاز سنہری کریں اور سونف، دھنیا، کلونجی، میتھی دانہ، نمک، ادرک، لہسن، ہلدی اور لال مرچ ملا لیں۔ اس مسالے کو بھوننے کے بعد تلی پیاز، ہری مرچ اور املی کا گودا ملا دیں۔ دال اور پیاز کریلو میں بھر کر دھاگے سے باندھ دیں اور بچا ہوا مسالہ دیگچی میں رہنے دیں۔ فرائنگ پین میں تھوڑا سا تیل گرم کر کے بھرے ہوئے کریلے سنہری رنگ آنے تک تلیں۔ تلے ہوئے کریلے مسالے والی دیگچی میں ڈال دیں۔ ہرا دھنیا کاٹ کر ڈالیں اور پندرہ منٹ تک دم پر رکھیں۔ مزے دار دال بھرے کریلے تیار ہیں۔

☆☆☆☆

قیمے والے پکوڑے

اجزاء:

بیسن دو کپ، قیمہ آدھا کپ، آلو باریک کٹے ہوئے آدھا کپ، پیاز باریک کٹی ہوئی آدھا کپ، ہری مرچ باریک کٹی ہوئی پانچ عدد، ہرا دھنیا باریک کٹا ہوا ایک گڈی، خشک دھنیا ایک کھانے کا چمچ، انار دانہ ایک چائے کا چمچ، لال مرچ دو کھانے کے چمچ، نمک ایک کھانے کا چمچ، دہی آدھا کپ، تیل حسب ضرورت۔

ترکیب: قیمے کو کسی برتن میں ڈال کر ہلکا سا فرائی کر لیں تا کہ اس کا کچا پن ختم ہو جائے، اب ایک باؤل میں قیمہ، بیس، آلو، پیاز، ہری مرچ، ہرا دھنیا، خشک دھنیا، انار دانہ، لال مرچ، نمک اور دہی ڈال کر اچھی طرح مکس کریں اور تھوڑے سے پانی میں گوندھ لیں اور آدھے گھنٹے کیلئے رکھ دیں۔ کڑاہی میں تیل گرم کریں اور اس میں پکوڑے تل لیں، دہی کی چٹنی کے ساتھ گرما گرم پیش کریں۔

☆☆☆☆

دہی پھلکی رائتہ

اجزاء:

دہی آدھا کلو، پیاز ایک عدد، ٹماٹر ایک عدد، ابلا آلو ایک عدد، باریک کٹی ہری مرچ دو عدد، کھانے کا سوڈا ایک چٹکی، پھلی کیلئے بیسن آدھا کپ، کٹی لال مرچ ایک چائے کا چمچ، نمک چوتھائی چائے کا چمچ، زیرہ آدھا چائے کا چمچ، پسی لال مرچ آدھا چائے کا چمچ، بھنا زیرہ دو چائے کا چمچ، پودینے کی پتیاں دو کھانے کے چمچ، تیل تلنے کیلئے۔

ترکیب: پہلے آدھا کپ بیسن میں چوتھائی چائے کا چمچ نمک، آدھا چائے کا چمچ زیرہ، آدھا چائے کا چمچ پسی ہوئی لال مرچ اور ایک چٹکی کھانے کا سوڈا ڈال کر تھوڑے پانی کی مدد سے ملا کر گھول لیں۔ پھر تلنے کیلئے تیل گرم کر کے اس میں چھوٹی چھوٹی پھلکیاں بنا لیں۔ اب آدھا کلو دہی میں ایک کپ پانی شامل کر کے پھینٹ لیں۔ اس کے بعد ایک عدد پیاز، ایک عدد ٹماٹر اور ایک عدد ابلا آلو باریک کاٹ لیں۔ پھر دہی میں پھلکیاں، حسب ذائقہ نمک، دو چائے کے چمچ بھنا زیرہ، دو عدد باریک کٹی ہری مرچ اور باریک کٹے آلو، پیاز اور ٹماٹر ڈال کر ڈش میں نکال لیں۔ آخر میں اسے دو کھانے کے چمچ پودینے کی پتیوں سے گارنش کر کے سروس کریں۔

☆☆☆☆

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں

آل پیٹرول پمپس مالکان اور ڈیلرز ایسوسی ایشن نے دو ہفتے کے لئے ہڑتال مؤخر کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ حکومتی یقین دہانی پر ہڑتال مؤخر کی جا رہی ہے، اُمید ہے کہ مارجن کے معاملے کو آئندہ دو ہفتوں کے اندر حل کرلیا جائے گا۔ پیٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن کے مطابق مذاکرات کے بعد صورتحال میں بہتری آئی ہے اور معاملے کے مستقل حل کے لئے حکام سے رابطہ جاری رہے گا۔ واضح رہے کہ پیٹرول پمپ مالکان ایسوسی ایشن نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے یومیہ تعین پر حکومت سے مذاکرات میں ناکامی کے بعد ملک گیر ہڑتال کا اعلان کیا تھا، جس کا آغاز 23 جولائی کی رات 12 بجے سے ہونا تھا۔ آل پاکستان پیٹرولیم ریٹیلرز ایسوسی ایشن نے بھی پیٹرول پمپ مالکان کی ہڑتال کی کال کی مکمل تائید کی تھی۔ پیٹرول پمپ مالکان کا موقف تھا کہ قیمتوں کا روزانہ کی بنیاد پر تعین اُن کے لئے مزید مسائل پیدا کر دے گا۔ محدود منافع کے ساتھ ایک نئے نظام کی لاگت برداشت کرنا اُن کے لئے فوری طور پر ممکن نہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہفتہ وار قیمتوں کے تعین سے پہلے ہی اُنہیں سٹاک مینجمنٹ، مالی منصوبہ بندی اور کاروباری استحکام میں سنگین مسائل کا سامنا ہے، قیمتوں کا روزانہ تعین بحران کو مزید بڑھا دے گا۔ ایسوسی ایشن کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ فی لیٹر پیٹرول اور ڈیزل پر اُن کا منافع اُس وقت بھی قریباً آٹھ روپے تھا جب پٹرولیم مصنوعات کی قیمت لگ بھگ 175 روپے فی لیٹر تھی، اب جبکہ قیمت بڑھ کر 320 روپے فی لیٹر کی سطح تک پہنچ چکی ہے، ڈیلرز کا مارجن وہی ہے جس کی وجہ سے اب ایک پیٹرول پمپ مالک کو اپنا سٹاک برقرار رکھنے کے لئے تقریباً دوگنا سرمایہ درکار ہے۔ سرمایہ کاری دوگنا ہو جائے اور منافع کی رقم وہی رہے تو سرمائے پر حاصل ہونے والی آمدن آدھی رہ جاتی ہے۔ اِس کی نسبت بجلی کے بڑھتے بِل، ملازمین کی اُجرتیں، نقل و حمل اور پمپوں کی دیکھ بھال کے اخراجات پچھلے چند سالوں میں کئی گنا بڑھ چکے ہیں۔ اِن حالات میں یہ مطالبہ جائز ہے کہ حکومت محض روپے کی بنیاد پر جامد مارجن کی بجائے پیٹرول کی موجودہ قیمت کے تناسب سے ڈیلروں کا مارجن طے کرے اور اُسے حقیقت پسندانہ سطح پر لائے۔

اگر ہڑتال ہو جاتی تو ملک بھر میں ٹرانسپورٹ، کاروبار اور عام آدمی کی معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہونے کا خدشہ تھا۔ یہ کال درحقیقت طویل عرصے سے جاری معاشی تناؤ کا نتیجہ تھی جو انتظامی بے تدبیری اور یکطرفہ پالیسیوں کے باعث پیٹرولیم سیکٹر میں پیدا ہو چکا ہے۔ خطے کی سیاسی صورتحال اور ایران، امریکہ جنگ کی وجہ سے پیٹرولیم مصنوعات کی رسد میں کمی اور بڑھتی قیمتوں سے پیدا ہونے والے تناؤ کے بعد انتظامیہ کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور ڈیلروں کے خلاف جو سخت اور بلا تفریق کارروائی شروع کی گئی ہے اُس نے انڈسٹری میں شدید بے چینی پھیلا دی ہے۔ اگر کسی ڈیلر یا کمپنی نے قانون کی کوئی خلاف ورزی کی ہے تو اُس کے خلاف قانون کے مطابق اقدام کیا جا سکتا ہے تاہم سب کو ایک ہی ڈنڈے سے ہانکنا اور ہر کاروباری فرد کو شک و شبہے کی نگاہ سے دیکھنا ناقابلِ فہم ہے۔ اِس سختی کا ایک نقصان یہ بھی ہورہا ہے کہ ملک میں موجود ملٹی نیشنل کمپنیاں اور بڑے سرمایہ کار بددِل ہورہے ہیں۔ کسی سیکٹر میں غیر یقینی فضاء قائم ہو جائے تو وہاں سے سرمایہ سمٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ ملک پہلے ہی بیرونی اور اندرونی سرمایہ کاری کے شدید بحران سے گزر رہا ہے، ایسے میں پیٹرولیم جیسے حساس شعبے میں بے اعتمادی کا ماحول قائم کرنا سرمایہ کاری کے لئے شدید نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران حکومت نے عوامی مقبولیت کے لئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بعض اوقات اپنے ہی طے شدہ فارمولے سے ہٹ کر کٹوتیاں کیں، اِس سے فوری سیاسی فائدہ تو حاصل کرلیا گیا لیکن اُس کی قیمت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور ڈیلروں کو ادا کرنا پڑی۔ مزید برآں یہ تاثر عام کیا گیا کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں اور پیٹرول پمپ مالکان بلا جواز بھاری منافع کما رہے ہیں جبکہ حقیقت اِس کے برعکس ہے۔

حکومت ایک طرف کاروباری طبقے کو جائز منافع دینے سے گریزاں ہے، دوسری طرف اس نے ریونیو ٹارگٹ پورے کرنے کے لئے عوامی سطح پر پیٹرولیم لیوی کی شکل میں ایک بھاری بوجھ منتقل کر دیا ہے۔ امیر اور غریب دونوں پر پٹرولیم لیوی کی یکساں شرح نافذ کر دی گئی ہے۔ ریونیو کے حصول کے اِس چکر نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں، پیٹرول پمپ مالکان اور عوام کو ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑا کر دیا۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ پیٹرولیم لیوی کا تمام بوجھ عوام پر ڈال کر اور کاروباری طبقے کے منافع کی شرح کو ناقابلِ برداشت حد تک کم کر کے معاشی مسائل حل نہیں کیے جا سکتے بلکہ اِس سے بے چینی اور معاشی بے یقینی بڑھے گی۔ پیٹرولیم کی سپلائی چین کسی بھی ملک کے لئے معاشی شریان کا درجہ رکھتی ہے جو ایک دن کے لئے بھی بند ہو جائے تو پورا پہیہ جام ہوسکتا ہے اور اِس کی قیمت بالآخر عام شہری اور قومی معیشت ہی کو ادا کرنا پڑے گی۔ ضروری ہے کہ ڈیلروں کے مارجن کو موجودہ مہنگائی اور سرمائے کی لاگت کے تناسب سے بڑھایا جائے، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور ڈیلروں کے خدشات دور کیے جائیں

اور انتظامیہ غیر ضروری دباؤ ڈالنے سے گریز کرے۔ قیمتوں کے تعین اور لیوی کے معاملے پر تمام سٹیک ہولڈروں پر مشتمل ایک مستقل کمیٹی تشکیل دی جائے تا کہ مستقبل میں ایسے بحرانوں سے بچا جا سکے۔ بہرحال اب حکومت نے بات چیت کر کے ہڑتال موخر تو کرا دی ہے لیکن معاملات ابھی حل نہیں ہوئے، اِس لئے اسے چاہئے کہ تدبر، دانشمندی اور باہمی افہام و تفہیم سے اِس بحران کا فوری اور پائیدار حل نکالے۔ پہیہ جام کر دینے والی ملک گیر ہڑتال ایسے معاشی اور سماجی بحران کا روپ دھار سکتی جسے سنبھالنا مشکل ہوسکتا ہے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

سچائی کمیشن

توصیف احمد خان

سفید فام اقلیت نے 1910 میں جنوبی افریقہ میں اپنی باقاعدہ حکومت قائم کی تھی۔ اس اقلیتی حکومت نے نسلی امتیاز کی بنیاد پر ریاست کی تشکیل نو کی۔ سفید فام اقلیت کو ریاست کے تمام معاملات پر بالادستی حاصل ہوگئی۔ ان کی جدید ترین ہاؤسنگ سوسائٹیز قائم ہوئیں۔

جنوبی افریقہ کے معدنی وسائل پر سفید فام اقلیت نے قبضہ کیا۔ سفید فام اقلیت کے لیے علیحدہ سڑکیں، اسپتال، ریلوے اور بس کے الگ پلیٹ فارم اور ریل کے بہترین ڈبے مختص کردیے گئے۔ حکومتی ملازمتوں اور عدالتی نظام میں بھی سفید فام اقلیت کی برتری قانونی قرار دیدی گئی۔ جنوبی افریقہ کی اکثریت سیاہ فام آبادی کو غلاموں کی حیثیت دی گئی۔ ان کے لیے علیحدہ ریل کے ڈبے اور علیحدہ پلیٹ فارم تھے اور انھیں تعلیمی اداروں میں داخلے اور اسپتالوں میں علاج تک سے محروم کردیا گیا۔ سیاہ فام افراد کو مخصوص سڑکوں کو استعمال کرنے اور مخصوص ریسٹورنٹ میں جانے کی اجازت تھی، اگر کوئی سیاہ فام شخص ان نسل پرستانہ قوانین کی خلاف ورزی کرتا تو نہ صرف پولیس والے اس شخص کو سرعام زدوکوب کرتے بلکہ اس کو جیل کاٹنے کی سزا بھی دی جاتی۔ سیاہ فام لوگوں کی سیاسی جماعت ''جنوبی افریقن نیشنل کانگریس'' 1912 میں قائم ہوئی۔

1923 میں اس کا نام تبدیل کر کے ''افریقن نیشنل کانگریس (A.N.C)'' رکھ دیا گیا۔ اس جماعت کے بانیوں میں John Pixley ka،Langalibalele Dube، Sol T اور Isaka Seme. Plaatje شامل تھے۔ افریقن نیشنل کانگریس نے سیاہ فام افراد کے حقوق کے لیے جدوجہد شروع کی۔ اے این سی نے نسلی امتیاز کے خاتمے کے لیے سول نافرمانی کی تحریک کا آغاز کیا اور 1955 فریڈم چارٹر کی منظوری دی۔ اس چارٹر میں نسلی امتیاز سے پاک جمہوریت کا تصور پیش کیا گیا تھا۔ 1960 میں Shar Peville کے مقام پر حکومتی پولیس اور فوج نے احتجاج کرنے والے سیاہ فام افراد پر اندھادھند گولی چلائی۔

اس فائرنگ میں 69 کے قریب سیاہ فام باشندے جاں بحق ہوئے اور سیکڑوں زخمی ہوئے۔ حکومت نے اس سانحے کی آڑ لے کر اے این سی پر پابندی عائد کردی۔ افریقن نیشنل کانگریس کے رہنما نیلسن منڈیلا 18 جولائی 1918 کو جنوبی افریقہ کے ایک گاؤں Transkei,Miezo میں پیدا ہوئے۔ نیلسن منڈیلا نے University College of Forthare سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ منڈیلا نے 1952 میں Oliver Tambi کے اشتراک سے وکالت شروع کی۔ منڈیلا پہلے سیاہ فام تھے جو وکیل بنے۔ منڈیلا نے 1944 میں ہی اے این سی میں شمولیت اختیار کرلی تھی مگر وہ اس دوران خفیہ تنظیمی سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔ منڈیلا نے نسلی امتیاز پر مبنی قوانین خاص پر پریس لاء کی منسوخی کے لیے ایک مہم منظم کی اور 1955 میں فریڈم چارٹر کی تیاری میں معاونت کی۔ جب 1960 میں Shar Peville میں 69 مظاہرین کی پولیس کی فائرنگ سے ہلاکتوں کے بعد حکومت نے اے این سی پر پابندی عائد کی تو منڈیلا نے عدم تشدد کا راستہ ختم کردیا اور اے این سی کی عسکری تنظیم Umkhunto Wesizwe کو منظم کرنا شروع کیا۔ جنوبی افریقہ کی پولیس نے 1962ء میں نیلسن منڈیلا کو گرفتار کیا۔

انھیں 5 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ 1964 میں نیلسن منڈیلا کو بغاوت اور تخریب کاری کے الزامات میں عمر قید کی سزا دی گئی۔ منڈیلا کو پھر Robben Island جیل منتقل کیا گیا جہاں انھیں قید تنہائی میں رکھا گیا اور تکیہ تک کی سہولت چھین لی گئی۔ منڈیلا کو 1982 میں Pollsmour Victor Verster بھیج دیا گیا۔ منڈیلا نے اپنی سوانح عمری میں لکھا ہے کہ ان جیلوں میں بھی ان کے ساتھ بہیمانہ سلوک ہوا۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک دن انھیں باکسنگ کے مقابلہ میں حصہ لینے کی اجازت دی گئی، ان کا مقابل ان کا جیلر تھا۔ منڈیلا نے جیلر کو ناک آؤٹ کیا تو جیلر نے ان کا تکیہ واپس لے لیا اور برسوں نیلسن منڈیلا بغیر تکیہ کے سوتے رہے۔

1990 میں سفید فام اقلیتی حکومت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور منڈیلا کو 27 سال مختلف جیلوں میں گزارنے کے بعد 11 فروری 1990 کو رہا کردیا گیا۔ منڈیلا کو 10 مئی 1994 کو جنوبی افریقہ کا پہلا سیاہ فام صدر منتخب کیا گیا۔ جب منڈیلا صدر منتخب ہوئے تو بہت سے بحران ان کے منتظر تھے۔ سفید فام باشندوں نے سیاہ فام افراد پر برسوں ہر قسم کا تشدد کیا تھا، ہر قسم کی مراعات حاصل کی تھیں اور جنوبی افریقہ کے وسائل پر قبضہ کیے رکھا تھا۔ دوسری طرف سیاہ فام باشندے برسوں سے سفید فام افراد سے اپنے بدلہ لینے کو تیار تھے۔ سفید فام افسران ان مراعات کو چھوڑنے کو تیار نہیں تھے۔ اس بات کا خدشہ تھا کہ جنوبی افریقہ میں بڑے پیمانے پر فسادات پھوٹ پڑیں اور خانہ جنگی کی صورتحال پیدا ہوجائے۔ جنوبی افریقہ کی سیاہ فام حکومت اتنی مضبوط نہیں تھی اور نہ ہی اس کے پاس تجربہ کار بیوروکریسی موجود تھی جو حالات کو قابو میں رکھ سکے۔ اس موقع پر نیلسن منڈیلا ایک عظیم مدبر کے طور پر ابھر کر سامنے آئے۔

انھوں نے ساری صورتحال کا عرق ریزی سے تجزیہ کرتے ہوئے یہ نتیجہ نکالا کہ اکثریتی عوام درگزر اور برداشت سے کام لیں اور عوام پر ظلم کرنے والے سفید فام افراد اپنے جرائم کا اقرار کریں تو انھیں معاف کردیا جائے تاکہ ریاست میں امن قائم رہے۔ انھوں نے اپنے اس مقصد کے حصول کے لیے پہلے Truth and Reconciliation Commission قائم کیا اور ایسا جمہوری آئین نافذ کیا جس میں نسلی امتیاز کو سنگین جرم قرار دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی Rainbow National Reconciliation کی مہم شروع کی۔ غربت کے خاتمہ اور صحت کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے اصلاحات نافذ کیں۔ Truth and Reconciliation Commission کا سربراہ آزادی کے ایک ہیرو Archbishop Desmond Tutu کو مقرر کیا گیا۔ اس کمیشن نے تین کمیٹیاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور 2 معافی کمیٹی اور تیسری نسلی امتیاز کے شکار افراد کی بحالی کی کمیٹی قائم کی۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی تحقیقات کی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ یکم مارچ 1960 سے 10 مارچ 1994 تک جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کی گئی ہیں ان کا ریکارڈ جمع کیا جائے۔ اس کمیٹی کے سامنے 21 ہزار متاثرین کی شہادتیں ریکارڈ کی گئیں اور ثبوت جمع کرائے گئے۔

کرپشن و بے ضابطگیوں کا سرطان

محمد سعید ارائیں

اسلام آباد سے جاری ایک سرکاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں 18 سال گزر جانے کے بعد بھی کوئی سروس انفرا اسٹرکچر ہی موجود نہیں اور یہ پروگرام 2008 میں پی پی کی وفاقی حکومت میں شروع کیا گیا تھا۔ اس ادارے کو اب بھی پیپلز پارٹی کی خاتون رہنما چلا رہی ہیں اور اس ادارے کی حیثیت ایک محکمے کی ہے جہاں ڈائریکٹروں سے ایک ڈرائیور تک کے سرکاری ملازمین 18 سال سے ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں۔

اس انکشاف کے بعد قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تخفیف غربت و معاشرتی تحفظ نے مستقل بھرتیوں سے متعلق سمری وزارت خزانہ کو بھجوانے کی ہدایت کر دی ہے۔ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں ایڈیشنل سیکریٹری نے بتایا کہ منظور شدہ آسامیوں پر بھی بھرتی نہیں ہوسکی ہے اور سب ملازم ڈیپوٹیشن پر ہیں۔ ایڈیشنل سیکریٹری عامر علی احمد جن کا تعلق بی آئی ایس پی پروگرام سے ہے نے بتایا کہ اس ماہ جولائی سے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام مکمل ڈیجیٹل ہوجائے گا۔ ڈیجیٹل ہوجانے کے بعد اس پروگرام کے مستحقین کو پیسے وصول کرنے کے لیے کسی بینک، ایزی پیسہ، جاز کیش اور یوفون پیسہ کا آپشن مل جائے گا۔

اس پروگرام کو شروع کرنے والی پیپلز پارٹی کی 5 سال وفاقی حکومت رہی، جس نے غریبوں کے لیے یہ پروگرام شروع تو کرایا تھا مگر اس کے ملازمین کے لیے سروس اسٹرکچر نہیں دیا تھا اور 18 سال سے تمام ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ 2013 میں (ن) لیگی حکومت نے بھی اس پروگرام کو جاری رکھا جو پیپلز پارٹی کی خوشنودی کے لیے تھا جس کے بعد 2018 میں پی ٹی آئی کی حکومت نے بھی سیاسی مجبوری میں یہ پروگرام جاری رکھا مگر احساس پروگرام کا لاحقہ بھی شامل کر دیا مگر ختم نہ کر سکی تھی۔

اپریل 2022 سے ملک میں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی حکومت چل رہی ہے مگر پھر بھی یہ پروگرام کسی سروس انفرا اسٹرکچر کے بغیر چل رہا ہے جس میں پیپلز پارٹی کی سیاسی دلچسپی کی وجہ سے (ن) لیگی حکومت ہر بجٹ میں اس پروگرام کی رقم مسلسل بڑھاتی آ رہی ہے۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کے مطابق اب یہ پروگرام وزارت کے طور پر چل رہا ہے جس کی سربراہ کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے اور بجٹ میں اب بے نظیر انکم سپورٹ کے لیے وفاقی حکومت نے 812 ارب رقم مختص کی ہے۔

اس پروگرام کی جماعت اسلامی، ایم کیو ایم و دیگر جماعتیں مخالف اور پیپلز پارٹی حامی ہے جب کہ پی ٹی آئی بھی اس پروگرام کو سیاسی رشوت قرار دیتی ہے جس میں کرپشن کی شکایات مسلم لیگ (ن) اور تمام مخالفین کرتے آ رہے ہیں مگر موجودہ حکومت پی پی کو ناراض کرنا نہیں چاہتی جس سے پی پی کا سیاسی فائدہ اور ووٹ بینک بھی بڑھ رہا ہے۔

کرپشن اور بے ضابطگیوں سے یوں تو کوئی محکمہ محفوظ نہیں اور آئے دن آڈٹ رپورٹس میں ان کی نشان دہی بھی کی جاتی ہے مگر ہوتا کچھ نہیں۔ سندھ کے ایک ادارے کے سابق گرفتار سربراہ پر ساڑھے آٹھ ارب روپے کا کیس چل رہا ہے جس میں مذکورہ گرفتار بڑے افسر کا کہنا ہے کہ یہ کرپشن نہیں بے ضابطگی کا کیس ہے اور انھوں نے یہ رقم ایک ٹھیکیدار کو ایڈوانس کے طور پر دی تھی جس کو لینے والا تسلیم بھی کر رہا ہے کہ اس نے رقم لے کر کام شروع نہیں کرایا تھا۔ افسر کی گرفتاری کے بعد مذکورہ ٹھیکیدار نے قسطوں کی صورت میں وہ رقم واپس کرنا بھی شروع کر دی ہے۔ گرفتار افسر نے اتنی بڑی رقم ٹھیکیدار کو ایڈوانس کے طور پر دی جس میں بے ضابطگی تسلیم کیا گیا ہے۔

سندھ کے ایک اہم کمیشن کے سربراہ اور سیکریٹری پر بھی لاکھوں روپے لے کر ملازمتوں کے لیے پاس کرنے کا مبینہ الزام ہے جس کے سربراہ کئی کروڑ روپے لے کر کسی وجہ سے ایک بااثر خاتون کی سفارش پر متعدد ملازمتیں دے کر کچھ کے وعدے پورے نہیں کر سکے تھے اور حج پر چلے گئے تھے جن سے مذکورہ خاتون کام نہ ہونے پر رشوت کی رقم واپس مانگ رہی ہیں جو انھیں واپس کرنی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سرکاری کاغذات میں سڑکیں بن جاتی ہیں، بھل صفائی ہوجاتی ہے، کچی سڑک پر مٹی مبینہ طور ڈل جاتی ہے اور کراچی کے نالوں کی صفائی کرادی جاتی ہے اور بلوں کی ادائیگی کردی جاتی ہے مگر سڑک کا وجود ہوتا ہے نہ بھل صفائی (نہروں) اور نالوں کی صفائی وقت سے قبل مکمل ہوتی ہے جب کہ کچی سڑکوں کی مرمت اور کچے راستوں پر مٹی ڈلوانے پر ہر سال کروڑوں روپے خرچ ہو جاتے ہیں جو پکڑے جانے پر کرپشن نہیں بلکہ غلطی یا بے ضابطگی قرار پاتی ہے۔

چار عشروں قبل بلوچستان کے ایک ایم پی اے نے راقم کو ایک تباہ حال سڑک دکھائی تھی جس کی تعمیر اس وقت کے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے دکھائی تھی جہاں سڑک تعمیر ہی نہیں ہوئی تھی مگر بل کی ادائیگی کر دی گئی تھی۔ وفاقی وزیر صحت کا کہنا ہے کہ رشوت بڑھنے سے جائیدادیں بھی بہت مہنگی ہوگئی ہیں اور رشوت عروج پر پہنچ چکی ہے جس کے خاتمے کے متعدد سرکاری محکمے موجود ہیں۔ رشوت اور سرکاری بے ضابطگیوں نے ملک بھر میں سرطان کی شکل اختیار کر رکھی ہے جسے نیب اور اینٹی کرپشن کے ملک بھر میں موجود ادارے ختم کرانے کی بجائے بڑھانے کے ادارے بن چکے ہیں اور حکومت ہے کہ ہر سال مختلف اداروں میں کی جانے والی بے ضابطگیوں پر آڈٹ میں ہونے والی نشان دہی پر بھی توجہ نہیں دے رہی جس کی وجہ سیاسی دباؤ بھی ہے اور سرکاری مجبوری بھی جس سے یہ سرطان مسلسل پھیل رہا ہے۔

اسلام آباد سے جاری ایک سرکاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں 18 سال گزر جانے کے بعد بھی کوئی سروس انفرا اسٹرکچر ہی موجود نہیں اور یہ پروگرام 2008 میں پی پی کی وفاقی حکومت میں شروع کیا گیا تھا۔ اس ادارے کو اب بھی پیپلز پارٹی کی خاتون رہنما چلا رہی ہیں اور اس ادارے کی حیثیت ایک محکمے کی ہے جہاں ڈائریکٹروں سے ایک ڈرائیور تک کے سرکاری ملازمین 18 سال سے ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں۔

اس انکشاف کے بعد قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تخفیف غربت و معاشرتی تحفظ نے مستقل بھرتیوں سے متعلق سمری وزارت خزانہ کو بھجوانے کی ہدایت کر دی ہے۔ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں ایڈیشنل سیکریٹری نے بتایا کہ منظور شدہ آسامیوں پر بھی بھرتی نہیں ہوسکی ہے اور سب ملازم ڈیپوٹیشن پر ہیں۔ ایڈیشنل سیکریٹری عامر علی احمد جن کا تعلق بی آئی ایس پی پروگرام سے ہے نے بتایا کہ اس ماہ جولائی سے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام مکمل ڈیجیٹل ہوجائے گا۔ ڈیجیٹل ہوجانے کے بعد اس پروگرام کے مستحقین کو پیسے وصول کرنے کے لیے کسی بینک، ایزی پیسہ، جاز کیش اور یوفون پیسہ کا آپشن مل جائے گا۔

اس پروگرام کو شروع کرنے والی پیپلز پارٹی کی 5 سال وفاقی حکومت رہی، جس نے غریبوں کے لیے یہ پروگرام شروع تو کرایا تھا مگر اس کے ملازمین کے لیے سروس اسٹرکچر نہیں دیا تھا اور 18 سال سے تمام ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ 2013 میں (ن) لیگی حکومت نے بھی اس پروگرام کو جاری رکھا جو پیپلز پارٹی کی خوشنودی کے لیے تھا جس کے بعد 2018 میں پی ٹی آئی کی حکومت نے بھی سیاسی مجبوری میں یہ پروگرام جاری رکھا مگر احساس پروگرام کا لاحقہ بھی شامل کر دیا مگر ختم نہ کر سکی تھی۔

اپریل 2022 سے ملک میں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی حکومت چل رہی ہے مگر پھر بھی یہ پروگرام کسی سروس انفرا اسٹرکچر کے بغیر چل رہا ہے جس میں پیپلز پارٹی کی سیاسی دلچسپی کی وجہ سے (ن) لیگی حکومت ہر بجٹ میں اس پروگرام کی رقم مسلسل بڑھاتی آ رہی ہے۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کے مطابق اب یہ پروگرام وزارت کے طور پر چل رہا ہے جس کی سربراہ کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے اور بجٹ میں اب بے نظیر انکم سپورٹ کے لیے وفاقی حکومت نے 812 ارب رقم مختص کی ہے۔

اس پروگرام کی جماعت اسلامی، ایم کیو ایم و دیگر جماعتیں مخالف اور پیپلز پارٹی حامی ہے جب کہ پی ٹی آئی بھی اس پروگرام کو سیاسی رشوت قرار دیتی ہے جس میں کرپشن کی شکایات مسلم لیگ (ن) اور تمام مخالفین کرتے آ رہے ہیں مگر موجودہ حکومت پی پی کو ناراض کرنا نہیں چاہتی جس سے پی پی کا سیاسی فائدہ اور ووٹ بینک بھی بڑھ رہا ہے۔

کرپشن اور بے ضابطگیوں سے یوں تو کوئی محکمہ محفوظ نہیں اور آئے دن آڈٹ رپورٹس میں ان کی نشان دہی بھی کی جاتی ہے مگر ہوتا کچھ نہیں۔ سندھ کے ایک ادارے کے سابق گرفتار سربراہ پر ساڑھے آٹھ ارب روپے کا کیس چل رہا ہے جس میں مذکورہ گرفتار بڑے افسر کا کہنا ہے کہ یہ کرپشن نہیں بے ضابطگی کا کیس ہے اور انھوں نے یہ رقم ایک ٹھیکیدار کو ایڈوانس کے طور پر دی تھی جس کو لینے والا تسلیم بھی کر رہا ہے کہ اس نے رقم لے کر کام شروع نہیں کرایا تھا۔ افسر کی گرفتاری کے بعد مذکورہ ٹھیکیدار نے قسطوں کی صورت میں وہ رقم واپس کرنا بھی شروع کر دی ہے۔ گرفتار افسر نے اتنی بڑی رقم ٹھیکیدار کو ایڈوانس کے طور پر دی جس میں بے ضابطگی تسلیم کیا گیا ہے۔

سندھ کے ایک اہم کمیشن کے سربراہ اور سیکریٹری پر بھی لاکھوں روپے لے کر ملازمتوں کے لیے پاس کرنے کا مبینہ الزام ہے جس کے سربراہ کئی کروڑ روپے لے کر کسی وجہ سے ایک بااثر خاتون کی سفارش پر متعدد ملازمتیں دے کر کچھ کے وعدے پورے نہیں کر سکے تھے اور حج پر چلے گئے تھے جن سے مذکورہ خاتون کام نہ ہونے پر رشوت کی رقم واپس مانگ رہی ہیں جو انھیں واپس کرنی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سرکاری کاغذات میں سڑکیں بن جاتی ہیں، بھل صفائی ہوجاتی ہے، کچی سڑک پر مٹی مبینہ طور ڈل جاتی ہے اور کراچی کے نالوں کی صفائی کرادی جاتی ہے اور بلوں کی ادائیگی کردی جاتی ہے مگر سڑک کا وجود ہوتا ہے نہ بھل صفائی (نہروں) اور نالوں کی صفائی وقت سے قبل مکمل ہوتی ہے

دنیا کے بہترین شہروں سے کراچی تک

محمد نوید اقبال انصاری

دنیا بھر میں شہریوں کو اچھی سہولیات فراہم کرنے والے شہروں میں زیورخ (سوئٹزرلینڈ)، جنیوا (سوئٹزرلینڈ)، کوپن ہیگن (ڈنمارک) انٹرنیشنل رینکنگ میں ٹاپ 10 میں آتے ہیں جب کہ اسٹاک ہوم (سویڈن)، ٹوکیو (جاپان) اور ٹورنٹو (کینیڈا) عموماً ٹاپ 10 سے 20 کے درمیان آتے ہیں۔ ان شہروں میں اچھی زندگی کی ایک بڑی وجہ صرف زیادہ بجٹ نہیں بلکہ طاقتور بلدیاتی حکومت، موثر منصوبہ بندی اور جوابدہ ادارے ہیں۔ ہر ملک میں کچھ فرق ہے، لیکن مجموعی طور پر شہریوں کو درج ذیل سہولیات حاصل ہیں۔

سوئٹزرلینڈ (مثلاً زیورخ، جنیوا) میں 24 گھنٹے صاف پینے کا پانی دستیاب ہوتا ہے، جدید سیوریج اور نکاسی آب موجود ہے۔ وقت کی پابند بس، ٹرام اور ٹرین بھی دستیاب، صاف ستھرے پارکس اور کھیل کے میدان کے علاوہ محفوظ سائیکل ٹریک بھی دستیاب، اعلیٰ معیار کے سرکاری اسکول، موثر پولیس، فائر بریگیڈ اور ایمبولینس، کچرے کی باقاعدہ اور سائنسی طریقے سے تلفی، آن لائن بلدیاتی خدمات اور ٹیکس کی بھی سہولیات شہریوں کے لیے دستیاب ہے۔

جرمنی میں جدید سڑکیں اور فٹ پاتھ، بہترین پبلک ٹرانسپورٹ (بس، ٹرام، میٹرو، ٹرین)، ہر محلے میں پارک اور کمیونٹی مراکز، ری سائیکلنگ کا مضبوط نظام، معذور افراد کے لیے قابلِ رسائی عمارتیں اور ٹرانسپورٹ، صاف پانی، گیس، بجلی اور انٹرنیٹ کی قابل اعتماد فراہمی، بلدیاتی دفاتر سے زیادہ تر خدمات آن لائن کی سہولت بھی شہروں کے لیے موجود۔ سویڈن (مثلاً اسٹاک ہوم) میں اعلیٰ معیار کے سرکاری اسکول اور پری اسکول، مقامی سطح پر صحت اور بزرگوں کی دیکھ بھال کی خدمات، صاف اور محفوظ عوامی مقامات، ماحول دوست ٹرانسپورٹ، بچوں کے کھیل کے میدان تقریباً ہر رہائشی علاقے میں، تیز رفتار انٹرنیٹ کی وسیع دستیابی اور اس کے علاوہ برفباری کے موسم میں بھی سڑکوں کی فوری صفائی۔

ڈنمارک (مثلاً کوپن ہیگن) میں دنیا کے بہترین سائیکل ٹریکس، محفوظ پیدل راستے، صاف ستھرا ماحول اور کم آلودگی، بچوں اور خاندانوں کے لیے معیاری عوامی سہولیات، جدید لائبریریاں، اسپورٹس سینٹرز اور ثقافتی مراکز اور ڈیجیٹل بلدیاتی خدمات، جن سے اکثر کام گھر بیٹھے ہو جاتے ہیں۔ کینیڈا (مثلاً ٹورنٹو) میں صاف پانی اور موثر سیوریج، عوامی لائبریریوں کا وسیع نیٹ ورک، بڑے پارکس، جھیلوں کے کنارے تفریحی مقامات، بس، سب وے اور ٹرام کا مربوط نظام، برف ہٹانے کی بلدیاتی خدمات، کمیونٹی سینٹر، سوئمنگ پول اور کھیلوں کی سہولیات۔

جاپان (مثلاً ٹوکیو) میں انتہائی وقت کی پابند ٹرین اور میٹرو، صاف ستھری سڑکیں اور محفوظ محلے، زلزلوں اور آفات سے نمٹنے کا مضبوط نظام، جدید کچرا جمع کرنے اور ری سائیکلنگ کا نظام، ہر علاقے میں طبی مراکز اور عوامی سہولیات، اچھی روشنی والی سڑکیں اور پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ راستے بھی دستیاب۔ شہریوں کو یہ سہولیات یوں ہی حاصل نہیں ہوئی بلکہ اس کے پیچھے شہری حکومتوں کو با اختیار بنانے کو فیصلہ ہے۔

اس ضمن میں ترقی یافتہ ممالک کا جائزہ لیں تو یہ صورتحال سامنے آتی ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں مقامی حکومت کو ٹیکس وصول کرنے کا بھی اختیار حاصل ہے۔ جرمنی میں ہر شہر کی منتخب کونسل اور میئر ہوتے ہیں۔ یہاں اسکول، ٹرانسپورٹ، پانی، صفائی، شہری منصوبہ بندی اور بہت سے مالی فیصلے مقامی سطح پر کیے جاتے ہیں۔

کینیڈا میں شہروں کو ''شہری حکومت'' کے ذریعے وسیع اختیارات حاصل ہیں۔ پولیس، فائر سروس، پبلک ٹرانزٹ، مقامی ترقی اور بجٹ ان کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، اگرچہ اختیارات صوبے کے قانون سے ملتے ہیں۔ برطانیہ میں مقامی کونسلیں تعلیم، سماجی خدمات، کچرا اٹھانے، مقامی سڑکوں، لائبریریوں، ہاؤسنگ اور پلاننگ جیسے معاملات چلاتی ہیں۔ جاپان میں میئر اور سٹی اسمبلی براہِ راست عوام منتخب کرتے ہیں۔ تعلیم، صحت، شہری منصوبہ بندی، مقامی انفرا اسٹرکچر اور بجٹ میں انھیں نمایاں اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں مقامی کونسلیں سڑکوں، پارکوں، لائبریریوں، تعمیراتی اجازت ناموں، ویسٹ مینجمنٹ اور مقامی ترقی کے بیشتر معاملات سنبھالتی ہیں۔

امریکا میں نظام ہر ریاست اور شہر میں یکساں نہیں، لیکن بہت سے شہروں میں مقامی حکومت یا اس کے مقرر کردہ سٹی مینیجر کو پولیس چیف کی تقرری اور اس کی کارکردگی کی نگرانی میں مرکزی کردار حاصل ہوتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ شہریوں کی منتخب قیادت اپنے شہر کی امن و امان کی ضروریات کے مطابق جواب دہ رہے، اگر کسی شہر میں برفانی طوفان، سیلاب، مقامی ہنگامی صورتحال یا محدود پیمانے پر امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو تو ابتدائی ردِعمل بھی مقامی حکومت ہی منظم کرتی ہے، اگرچہ بڑے بحران میں ریاستی حکومت بھی اپنی آئینی ذمے داریاں ادا کرتی ہے۔

دوسری طرف ہم ہر مسئلے کا حل اسلام آباد یا صوبائی دارالحکومتوں سے تلاش کرتے ہیں، جب کہ دنیا کے کامیاب ممالک نے روزمرہ شہری زندگی کے زیادہ تر اختیارات شہروں کے حوالے کر رکھے ہیں۔

کراچی کی آبادی تین کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، مگر شہر کے بہت سے بنیادی اختیارات مختلف صوبائی اداروں میں تقسیم ہیں۔ پولیس صوبائی حکومت کے ماتحت ہے، زمین کے معاملات مختلف اداروں کے پاس ہیں، پانی کا نظام الگ ادارہ چلاتا ہے، سالڈ ویسٹ کسی اور کے پاس ہے، ترقیاتی منصوبوں پر کئی ادارے اختیار رکھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ شہری کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ کسی مسئلے کا ذمے دار آخر کون ہے؟

اس کے برعکس امریکا، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، کینیڈا، جاپان، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں مقامی حکومتیں شہری خدمات کی اصل ذمے دار ہوتی ہیں۔ سوئٹزرلینڈ میں تو کئی مقامات پر لوگ براہ راست مقامی فیصلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ جرمنی میں شہر اپنی ترقیاتی منصوبہ بندی، بنیادی سہولتوں اور مقامی خدمات کا بڑا حصہ خود سنبھالتے ہیں۔ کینیڈا اور جاپان میں بھی منتخب بلدیاتی ادارے شہری زندگی کے بیشتر معاملات کے ذمے دار ہیں۔

کس قدر افسوس کی بات ہے کہ دنیا کی جدید تاریخ اور دور میں ہمارا شہر کراچی کسی قدیم شہر کی تصویر بن چکا ہے۔ کراچی شہر میں صرف ٹرانسپورٹ، تعلیمی سہولیات، صحت، واٹر سیوریج اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے گمبھیر مسائل ہی نہیں ہیں بلکہ اسٹریٹ کرائم کے حوالے سے بھی سنگین مسائل موجود ہیں۔ تعلیم کے حوالے سے دیکھیں تو صرف اسکول اور کالجز بھی تباہ حال نہیں ہوئے کہ جہاں کوئی جانا پسند ہی نہیں کرتا بلکہ سرکاری جامعات بھی مسائل کا اس قدر شکار ہیں کہ اب یہاں بھی طلبہ کی تعداد کم سے کم ہورہی ہے، اگر گاڑی ڈرائیو کریں تو ہر دو چار منٹ بعد ٹوٹی پھوٹی سڑک آپ کو ڈرائیو کرنے نہیں دیتی، گھر کا بجلی کا بل ہو یا پانی کا یا پھر سوئی گیس کا، سب کے سب پابندی سے آتے ہیں لیکن ان کی سہولیات شہریوں کو 24 گھنٹوں میں 16 گھنٹے بھی مشکل سے ملتی ہے جب کہ پانی تو ایک ایک ہفتے بعد آتا ہے اور بعض جگہوں پر تو صورتحال اس سے بھی بری ہے۔ شہری اپنی صحت کے لیے خود منرل واٹر استعمال کرتے ہیں اور فلٹر بھی استعمال کرتے ہیں، اسی طرح سے شہری بجلی کے متبادل طریقے استعمال کر کے انرجی حاصل کرتے ہیں اور گیس سلنڈر بھی اٹھائے پھرتے ہیں۔ مزید یہ کہ اپنے تحفظ کے لیے گلیوں میں بیریئر لگائے بیٹھے ہیں اور سیکیورٹی گارڈ کو اپنی حفاظت کے لیے رکھ رہے ہیں کیونکہ وہی شہریوں کی حفاظت کر سکتے ہیں پولیس نہیں، چلتے پھرتے شہری اپنے موبائل فونز سے محروم ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں یہ سوال بھی بڑا اہم ہے کہ شہری حکومت کو اختیار تو ملنا چاہیے لیکن پولیس بھی تو مقامی ہونی چاہیے۔ غرض کراچی شہر میں جتنے بھی مسائل ہیں ان کا حل وہی ہے، جو راقم نے اوپر مختلف ممالک کے شہری حکومت کو دیے جانے والے اختیارات کے حوالے سے بیان کیا ہے اب اہمیں ان کے تجربات سے سیکھنا ہوگا۔

شہر کی حالت زار اب اس قدر خراب ہو چکی ہے کہ ہر نوجوان ملک سے باہر جانے کی خواہش رکھتا ہے اور ہر خاندان موقع ملتے ہی یہ ملک چھوڑنے کی سوچتا ہے۔ یہ خطرناک صورتحال ہے جس پر صرف صوبائی حکومت کو نہیں وفاقی حکومت کو بھی اور ہمارے منتخب نمائندوں کو بھی توجہ دینا پڑے گی کہ پانی اب حد سے گزر چکا ہے۔ اب عوام کا صبر جواب دے چکا ہے۔

ٹالسٹائی اور آصف فرخی کے ہاں جنگ کی معنویت

شیخ جابر

ٹالسٹائی جنگ کو وسعت میں دیکھتے ہیں، ہیمنگ وے اسے اختصار میں۔ ٹالسٹائی کے ہاں جنگ سمندر ہے، ہیمنگ وے کے ہاں زخم۔ ٹالسٹائی تاریخ کے فلسفی ہیں، ہیمنگ وے شکستہ تجربے کے کاتب۔ ان کا اسلوب بھی جنگ زدہ ہے۔ چھوٹے جملے، کم بولتے کردار، ضبط شدہ جذبات اور وہ خاموشی جو چیخ سے زیادہ سنائی دیتی ہے۔ ہیمنگ وے کے کردار بہت کم فلسفہ بگھارتے ہیں، مگر ان کی خاموشی فلسفے سے بھری ہوتی ہے۔

''وداعِ جنگ'' میں جنگ کسی عظیم مقصد کی حامل نظر نہیں آتی۔ وہاں حب الوطنی کے نعروں کے پیچھے تھکے ہوئے جسم ہیں، بارش ہے، کیچڑ ہے، اسپتال ہیں، پسپائی ہے اور ایک محبت ہے جو جنگ سے پناہ چاہتی ہے مگر تقدیر سے نہیں بچ پاتی۔ ٹالسٹائی کے ہاں جنگ انسان کو کائناتی اخلاقیات تک لے جاتی ہے، ہیمنگ وے کے ہاں جنگ انسان کو نجی صداقت تک محدود کر دیتی ہے۔ ٹالسٹائی پوچھتے ہیں ''تاریخ کیا ہے؟'' ہیمنگ وے پوچھتے ہیں ''جب تاریخ ہمیں کچل دے تو انسان کس سے محبت کرے؟'' ٹالسٹائی کا جواب ہے ''رحم، ایمان، سادگی۔'' ہیمنگ وے کا جواب ہے: محبت، خاموشی، وقار۔ مگر دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ جنگ انسان کو ہیرو نہیں بناتی، پہلے اسے برہنہ کرتی ہے، پھر اگر وہ بچ جائے تو شاید انسان بناتی ہے۔

یہیں سے آصف فرخی کا ذکر آتا ہے۔ آصف فرخی نے جنگ کو براہ راست ٹالسٹائی یا ہیمنگ وے کی طرح ناول کے وسیع کینوس پر نہیں برتا، لیکن انھوں نے اردو ادب میں جنگ، دہشت، فلسطین، افغانستان اور عراق کو ایک ادبی، اخلاقی اور تہذیبی مسئلے کے طور پر مرتب کیا۔ وہ ''دنیا زاد'' کے مدیر تھے۔ اس کتابی سلسلے کے تحت انھوں نے عاشق من الفلسطین، ''دنیا دنیا دہشت ہے'' اور ''میں بغداد ہوں'' جیسے ضخیم خصوصی شمارے مرتب کیے، جنھیں ادبی اور سیاسی دستاویزات کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔'' آصف فرخی کا اصل کارنامہ یہ تھا کہ انھوں نے جنگ کو صرف ''خبر'' کے درجے پر رہنے نہیں دیا۔ فلسطین اگر صرف سیاست ہے تو وہ اخبار کا موضوع ہے، مگر فلسطین جب محمود درویش کی نظم، غسان کنفانی کی کہانی، ادوارد سعید کی جلاوطنی، یا اردو ادیب کے دل کا زخم بن جاتا ہے تو وہ ادب کی سرحد میں داخل ہوتا ہے۔

عراق اگر صرف میزائلوں، پابندیوں اور حملوں کا نام ہے تو وہ بین الاقوامی تعلقات کا مسئلہ ہے، مگر جب ''میں بغداد ہوں'' کہا جاتا ہے تو شہر ایک جغرافیہ نہیں رہتا، ایک وجود بن جاتا ہے۔ یہی ادب کی کیمیا ہے، وہ شہر کو ضمیر، لاش کو سوال اور خبر کو استعارہ بنا دیتا ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے۔ کیا ہر جنگی تصویر، ہر خون آلود منظر، ہر سیاسی سانحہ ادب بن جاتا ہے؟ جواب نفی میں ہے۔ موضوع کبھی ادب کی ضمانت نہیں ہوتا۔ جنگ پر لکھنا اور جنگ کو ادب بنا دینا دو الگ کام ہیں۔ ادبیت وہاں پیدا ہوتی ہے جہاں واقعہ اپنی خام صورت سے بلند ہو کر انسانی معنویت اختیار کرے۔ محض لاش دکھانا ادب نہیں؛ لاش کے سامنے انسان کے ضمیر کی کیفیت دکھانا ادب ہے۔ محض میزائل کی تصویر ادب نہیں، میزائل کے سائے میں بچے کی نیند، ماں کی خاموشی، شہر کی یادداشت اور تاریخ کی شرمندگی کو محسوس کرانا ادب ہے۔

ٹالسٹائی، ہیمنگ وے اور آصف فرخی تینوں ہمیں یہی سکھاتے ہیں کہ جنگ کا ادبی مصرف جنگی سنسنی نہیں، انسانی بیداری ہے۔ ادب کا سب سے بڑا اعجاز یہی ہے کہ وہ غیر ادبی کو ادبی بنا سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اس میں تخلیقی فاصلہ، اخلاقی بصیرت، جمالیاتی ضبط اور انسانی مرکزیت موجود ہو۔ جنگ اگر نعرہ بنے تو پروپیگنڈا ہے، اگر تماشا بنے تو سفاکی ہے، اگر آنسو بنے تو جذباتیت ہے، مگر اگر جنگ انسان کی تقدیر، ضمیر، خوف، محبت، شکست اور امید کے پیچیدہ رشتے کو روشن کرے تو وہ ادب ہے۔

یوں ٹالسٹائی کے آسمان، ہیمنگ وے کی بارش اور آصف فرخی کے بغداد و فلسطین کو ایک ہی فکری لکیر جوڑتی ہے۔ جنگ کی اصل معنویت فتح میں نہیں، انسان کی بازیافت میں ہے۔ ادب جنگ کو ختم نہیں کرسکتا، مگر وہ جنگ کو بے نقاب کرسکتا ہے۔ وہ مرنے والوں کو زندہ نہیں کرتا، مگر ان کی موت کو بے معنی نہیں رہنے دیتا۔ شاید یہی ادب کا سب سے بڑا اخلاقی فریضہ ہے: جہاں طاقت انسان کو عدد بناتی ہے، وہاں ادب اسے نام، چہرہ، آواز اور روح واپس دیتا ہے، لیکن اگر ادب جنگ کے مقتولوں کو نام واپس دیتا ہے تو کیا ہماری موجودہ ڈیجیٹل تہذیب انسان کو دوبارہ عدد میں تبدیل نہیں کر رہی؟

آن لائن گیمز: بچوں کے لیے چھپے خطرات

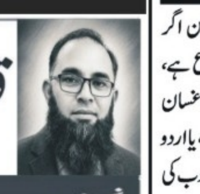

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

آن لائن گیمز آج کل بچوں اور نوجوانوں کی روزمرہ زندگی کا اہم حصہ بن چکی ہیں۔ تفریح، مقابلے اور دوستوں کے ساتھ رابطے کے لیے یہ گیمز بے حد مقبول ہیں، لیکن ان کے پیچھے ایسے کئی پوشیدہ خطرات بھی موجود ہیں جن سے اکثر والدین پوری طرح واقف نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیجیٹل دور میں بچوں کی آن لائن سرگرمیوں پر توجہ دینا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔ بہت سے والدین یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ان کا بچہ گھر میں بیٹھ کر موبائل یا کمپیوٹر پر گیم کھیل رہا ہے تو وہ محفوظ ہے، مگر حقیقت اس سے مختلف ہو سکتی ہے۔ آج کی بیشتر آن لائن گیمز میں چیٹ، وائس کال اور ملٹی پلیئر فیچرز موجود ہوتے ہیں، جن کے ذریعے بچے دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود اجنبی افراد سے رابطہ کر سکتے ہیں، اکثر انہیں یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ سامنے والا شخص حقیقت میں کون ہے۔ سائبر مجرم اور دھوکے باز اکثر انہی پلیٹ فارمز کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ خود کو بچوں کی عمر کا ظاہر کرتے ہیں، دوستی کرتے ہیں، اعتماد حاصل کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ ذاتی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عمل بظاہر ایک عام دوستی سے شروع ہوتا ہے، لیکن اس کے نتائج نہایت سنگین ہو سکتے ہیں۔ کئی گیمز بچوں کو اپنی پروفائل بنانے کی ترغیب دیتی ہیں، جہاں وہ اپنا نام، عمر، تصویر، شہر یا دیگر معلومات درج کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ معلومات معمولی محسوس ہوتی ہیں، لیکن مختلف ذرائع سے حاصل کی گئی یہی معلومات کسی فرد کی شناخت، عادات اور مقام کے بارے میں کافی کچھ ظاہر کر سکتی ہیں۔ بعض اوقات بچے گیم کے دوران اپنی روزمرہ زندگی کے بارے میں بھی بات کرتے ہیں، جیسے وہ کس اسکول میں پڑھتے ہیں، کس وقت گھر پر اکیلے ہوتے ہیں یا کہاں رہتے ہیں۔ یہ معلومات کسی غلط نیت رکھنے والے شخص کے لیے بہت قیمتی ثابت ہو سکتی ہیں، اسی لیے بچوں کو سکھانا ضروری ہے کہ وہ کسی بھی اجنبی کے ساتھ ذاتی معلومات ہرگز شیئر نہ کریں۔ آن لائن گیمز میں موجود چیٹ رومز اور وائس چیٹ ایسے مقامات ہیں جہاں نگرانی نہ ہونے کی صورت میں نامناسب گفتگو، ہراسانی، دھمکیاں یا نفسیاتی دباؤ جیسے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

چھوٹے بچے اکثر یہ سمجھ ہی نہیں پاتے کہ کون سی گفتگو محفوظ ہے اور کون سی خطرناک۔ ایک اور تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ کچھ گیمز یا ان سے منسلک لنکس بچوں کو اضافی ایپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ ایپس بظاہر گیم کے لیے مددگار ٹولز یا مفت انعامات فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں، لیکن حقیقت میں ان میں نقصان دہ سافٹ ویئر یا جاسوسی پروگرام موجود ہو سکتے ہیں۔ اسپائی ویئر یا خفیہ نگرانی کرنے والی ایپس موبائل سے تصاویر، رابطے، مقام، پیغامات یا دیگر حساس معلومات تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں۔ بعض صورتوں میں صارف کو اس بات کا احساس بھی نہیں ہوتا کہ اس کا فون پس منظر میں کسی غیر مجاز ایپ کے ذریعے استعمال ہو رہا ہے۔ بہت سی مفت گیمز دراصل صارفین کا ڈیٹا جمع کر کے اپنی آمدنی حاصل کرتی ہیں۔ وہ یہ جاننے کی کوشش کرتی ہیں کہ صارف کون سی چیز پسند کرتا ہے، کتنی دیر گیم کھیلتا ہے، کہاں موجود ہے اور کس قسم کے اشتہارات پر ردعمل دیتا ہے۔ اگرچہ ہر کمپنی ایسا غلط مقصد کے لیے نہیں کرتی، لیکن صارفین کو اپنے ڈیٹا کے استعمال سے ضرور آگاہ ہونا چاہیے۔ موبائل فون کا حد سے زیادہ استعمال بھی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ ہے۔ گھنٹوں مسلسل گیم کھیلنے سے بچوں کی تعلیم، جسمانی صحت، نیند، بینائی اور ذہنی سکون متاثر ہوسکتا ہے۔ بعض بچے اتنے عادی ہوجاتے ہیں کہ موبائل نہ ملنے پر غصہ، بے چینی یا چڑچڑا پن محسوس کرنے لگتے ہیں۔ طویل وقت تک اسکرین کے سامنے بیٹھنے سے جسمانی سرگرمیاں کم ہوجاتی ہیں، جس کے نتیجے میں موٹاپا، گردن اور کمر کے درد، آنکھوں کی تھکن اور دیگر طبی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ صحت مند زندگی کے لیے ڈیجیٹل اور جسمانی سرگرمیوں کے درمیان توازن برقرار رکھنا بے حد ضروری ہے۔ بعض گیمز میں خریداری کا نظام بھی شامل ہوتا ہے، جہاں بچوں کو ورچوئل اشیاء، سکے یا خصوصی فیچرز خریدنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اگر موبائل یا بینک کارڈ کی معلومات پہلے سے محفوظ ہوں تو بچے انجانے میں بڑی رقم خرچ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کچھ گیمز بچوں کو سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے منسلک ہونے کی دعوت دیتی ہیں۔ اس سے ان کی تصاویر، دوستوں کی فہرست یا دیگر معلومات مختلف پلیٹ فارمز کے درمیان منتقل ہو سکتی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ ایسی اجازتوں کا بغور جائزہ لیں۔ والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں پر صرف پابندیاں نہ لگائیں بلکہ ان کے ساتھ اعتماد کا ماحول بھی قائم کریں۔ اگر بچے کسی مشکوک پیغام، اجنبی شخص یا ناخوشگوار تجربے کا شکار ہوں تو انہیں بلا جھجھک اپنے والدین کو بتانے میں آسانی محسوس ہونی چاہیے۔ گھر میں انٹرنیٹ کے استعمال سے متعلق واضح اصول بنائے جا سکتے ہیں، جیسے روزانہ اسکرین ٹائم کی حد، صرف قابل اعتماد ایپس کی تنصیب، اور سونے سے پہلے موبائل کا استعمال بند کرنا۔ ایسے چھوٹے اصول بچوں کی ڈیجیٹل زندگی کو زیادہ محفوظ بنا سکتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے موبائل میں موجود ایپس، پرائیویسی سیٹنگز اور اکاؤنٹس کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہیں۔ اس کا مقصد بچوں کی جاسوسی کرنا نہیں بلکہ ان کی حفاظت کو یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ بچے مضبوط پاس ورڈ استعمال کریں، دو مرحلہ جاتی تصدیق جہاں ممکن ہو فعال کریں، اور کسی بھی نامعلوم لنک یا فائل پر کلک کرنے سے پہلے سوچیں۔ سائبر سیکیورٹی کی بنیادی تعلیم کم عمری سے دینا وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ اساتذہ اور تعلیمی ادارے بھی اس حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر اسکولوں میں ڈیجیٹل حفاظت، آن لائن اخلاقیات اور انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال پر باقاعدہ آگاہی دی جائے تو بچے مستقبل میں بہتر فیصلے کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہر آن لائن گیم نقصان دہ نہیں ہوتی۔ بہت سی گیمز ذہنی صلاحیت، ٹیم ورک، مسئلہ حل کرنے کی مہارت اور تخلیقی سوچ کو فروغ دیتی ہیں۔ اصل فرق محفوظ استعمال، مناسب نگرانی اور متوازن وقت میں ہے۔ والدین کو خود بھی جدید ٹیکنالوجی اور مقبول گیمز کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنی چاہئیں تاکہ وہ بچوں کی دلچسپیوں کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔ اگر والدین خود لاعلم ہوں تو وہ ممکنہ خطرات کی بروقت نشاندہی نہیں کر سکتے۔ ڈیجیٹل دنیا میں حفاظت صرف سافٹ ویئر یا اینٹی وائرس سے ممکن نہیں بلکہ شعور، تعلیم اور ذمہ دارانہ رویے سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ جب بچے یہ سمجھ جائیں کہ ہر آن لائن شخص قابل اعتماد نہیں ہوتا اور ہر لنک محفوظ نہیں ہوتا، تو وہ خود بھی زیادہ محتاط رہتے ہیں۔ آج کے دور میں والدین، اساتذہ اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ بچوں کو ٹیکنالوجی سے دور رکھنے کے بجائے اس کا محفوظ، مثبت اور ذمہ دارانہ استعمال سکھایا جائے۔ یہی تعلیم انہیں مستقبل کے سائبر خطرات سے بچانے میں مدد دے سکتی ہے۔ آن لائن گیمنگ ایک بہترین تفریح بھی ہوسکتی ہے اور ایک ممکنہ خطرہ بھی۔ فرق صرف اس بات سے پڑتا ہے کہ ہم بچوں کو کتنی آگاہی، رہنمائی اور نگرانی فراہم کرتے ہیں۔ اگر خاندان مل کر ڈیجیٹل حفاظت کو اپنی ترجیح بنا لیں تو بچے نہ صرف اعتماد کے ساتھ ٹیکنالوجی استعمال کر سکیں گے بلکہ ایک محفوظ، ذمہ دار اور باخبر ڈیجیٹل شہری بھی بنیں گے۔

غزہ کو یاد رکھیں

ازقلم: اقرا انور

دنیا کی آنکھوں کے سامنے ایک بستی کے مکینوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ وقت کا پہیہ گھومتا چلا جا رہا ہے، مگر وحشیانہ بمباری اور مظالم کی یہ سیاہ رات ڈھلنے کا نام نہیں لے رہی۔ پچھلے چند دنوں سے غزہ کے لوگ جس طرح مجھ سے اپنا کرب بانٹ رہے ہیں، وہ سن کر کلیجہ منہ کو آتا ہے اور دل خون کے آنسو روتا ہے۔ وہ ہم سے نہ کوئی شکوہ کرتے ہیں، نہ مدد کی گدا گری! وہ تو بس اس بے حس دنیا اور ہم پر حجت تمام کر رہے ہیں تا کہ کل روزِ محشر، جب عدالتِ الٰہی قائم ہو، تو وہ اپنا مقدمہ ربِ ذوالجلال کی بارگاہ میں پیش کر سکیں اور عرض کر سکیں: اے ہمارے رب! ہم نے امت کے در پر بار ہا دستک دی تھی، مگر اس کی غیرت خوابِ غفلت میں سوتی رہی۔ "میں ایک عرصے سے اپنے قلم اور آواز کے وسیلے سے غزہ کا درد بانٹنے کی کوشش کر رہی ہوں خواہ وہ سوشل میڈیا ہو یا پرنٹ میڈیا یک۔ مگر اکثر لوگ اذیت ناک باتیں کرتے ہیں کہ "بھلا تمہارے ایک لکھنے یا بولنے سے مظلوم کو کیا فرق پڑے گا؟" میں انہیں کیا جواب دوں؟ اگر خاموش ہو جاؤں تو روح میں ایک گھٹن اور اذیت اتر آتی ہے۔ مجھے یہ گمان ہرگز نہیں کہ محض میرے لکھنے سے غزہ کا معاملہ زندہ رہے گا یا دنیا کو ظالم کی سفاکیت اور ڈالرز کے عوض ضمیر بیچنے والے خاموش تماشائیوں کا پتہ چلے گا۔ یا صرف میں ہی ظالم کا مکرو چہرہ بے نقاب کر رہی ہوں۔ آج کے اس جدید دور میں، جہاں ہر ہاتھ میں فون ہے، دنیا کا ہر انسان اس سچائی سے خوب واقف ہے کہ ظالم کون ہے اس کی حمایتی کون ہیں مظلوموں پر کیا بیت رہی ہے؟ اس کے باوجود، یہ میرے ضمیر کا قرض ہے جو مجھے بہرحال ادا کرنا ہے۔ جتنے لوگ میری یہ تحریر پڑھ رہے ہیں، ان سے عاجزانہ التماس ہے کہ غزہ کے مظلوموں کو اپنے حافظے اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جو صاحبِ قلم ہیں، وہ اپنے قلم کی حرمت کا پاس رکھیں اور لکھیں۔ اور جو سوشل میڈیا سے وابستہ ہیں، خدا کے لیے ان بے زبانوں کی پکار بنیں۔ بس اتنا ہی کہنا تھا، جو میرے ذمے تھا۔

Showbiz شوبز

عالیہ بھٹ فلم ’’تمباڈ 2‘‘ کا حصہ بن گئیں، فلم 3 دسمبر 2027 کو ریلیز ہو گی

عالیہ کا کردار مختصر نہیں بلکہ کہانی کا ایک اہم حصہ ہوگا، جو فلم کے بڑے اہم موڑ سے جڑا ہے

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکارہ عالیہ بھٹ کے فلم تمباڈ 2 میں شامل ہونے کی تصدیق کر دی گئی ہے، جس کے بعد مداحوں میں جوش کی لہر دوڑ گئی۔ بڑا پیمانہ آدیش پرساد کی یہ فلم 3 دسمبر 2027 کو سینما گھروں کی زینت بنے گی۔ اداکار سوہم شاہ نے انسٹاگرام پر اعلان کرتے ہوئے لکھا ایک نئے سفر کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے عالیہ بھٹ کو تمباڈ 2 میں خوش آمدید بھی کہا۔ تفصیلات کے مطابق یہ فلم عالیہ بھٹ کی پہلی مکمل ہارر فلم ہوگی۔ ان کا کردار مختصر نہیں بلکہ کہانی کا ایک اہم حصہ ہوگا، جو فلم کے بڑے اہم موڑ سے جڑا ہے۔ عالیہ بھٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ تمباڈ پہلی بار دیکھنے کے بعد سے ہی ان کے ذہن میں بس گئی تھی۔ اس منفرد اور پراسرار دنیا کا حصہ بننا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔ وہ سوہم شاہ اور نوازالدین صدیقی کے ساتھ کام کرنے کے لیے بھی پرجوش ہیں۔ رپورٹس کے مطابق فلم کا بجٹ تقریباً 100 کروڑ بھارتی روپے رکھا گیا ہے، جبکہ ممبئی میں اس کی شوٹنگ کے لیے ایک وسیع سیٹ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔

اسپائیڈر مین کے نئے ٹیزر میں لیونل میسی کی جھلک، فلم 31 جولائی کو سینما گھروں کی زینت بنے گی

نیویارک (این این آئی) فٹبال کے سپر اسٹار لیونل میسی کی نئی سپر ہیرو فلم میں غیر متوقع جھلک نے مداحوں میں جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ اسپائیڈر مین: برانڈ نیو ڈے کے تازہ ٹیزر میں میسی کی مختصر موجودگی نے سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی ہے، جہاں شائقین اس حیران کن اشتراک پر دلچسپ تبصرے کر رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم کے نئے ٹیزر میں میسی کو اسپائیڈر مین سے ملاقات کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ٹیزر جاری ہوتے ہی یہ منظر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گیا اور مداحوں نے اسے فلم کی تشہیری مہم کا سب سے منفرد لمحہ قرار دیا۔

کیریئر میں اس مقام تک نہیں پہنچ سکا جس کی خواہش تھی، سہیل سمیر

میرے ساتھ کیریئر شروع کرنے والے کئی فنکار آج اسکرین سے غائب ہو چکے ہیں، جبکہ میں اب بھی کام کر رہا ہوں، اداکار

کراچی (این این آئی) شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار سہیل سمیر کا کہنا ہے کہ کیریئر میں اس مقام تک نہیں پہنچ سکا جس کی خواہش تھی۔ اداکار سہیل سمیر نے حالیہ انٹرویو میں کہا کہ میں اس بات پر شکر گزار ہوں کہ میرے ساتھ کیریئر شروع کرنے والے کئی فنکار آج اسکرین سے غائب ہو چکے ہیں، جبکہ میں اب بھی کام کر رہا ہوں۔ اداکار نے کہا کہ ایک اداکار کے لیے وقت کے ساتھ خود کو بدلنا اور نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے اور میں اپنے موجودہ مقام سے مطمئن ہوں۔ سہیل سمیر نے کہا کہ مثالی صورت حال میں کامیاب اداکاروں کو دیکھتے ہوئے مصنفین کو ان کے لیے خصوصی کردار تخلیق کرنے چاہئیں، لیکن پاکستان میں ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ ان کے مطابق یہاں ڈراموں کی کہانیاں عموماً کسی مخصوص اداکار کو ذہن میں رکھ کر نہیں لکھی جاتیں۔ سہیل سمیر نے کہا کہ وقت کے ساتھ پاکستانی ٹی وی انڈسٹری کافی محدود ہو گئی ہے اور اب صرف چند بڑے پروڈکشن ہاؤسز زیادہ تر ڈرامے بنا رہے ہیں۔

ڈراموں کے اسکرپٹس اے آئی کی مدد سے تیار کیے جا رہے ہیں، مہربانو

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ، ڈیجیٹل کری ایٹر اور ڈانسر مہربانو نے انکشاف کیا ہے کہ اس وقت ٹی وی پر نشر ہونے والے متعدد ڈراموں کے اسکرپٹس مصنوعی ذہانت (AI) کی مدد سے تیار کیے جا رہے ہیں، جس سے پیشہ ور مصنفین کی محنت اور صلاحیتوں کی بے توقیری ہو رہی ہے۔ مہربانو نے حالیہ گفتگو میں کہا کہ لوگوں کو اندازہ ہی نہیں کہ اس وقت ٹی وی پر نشر ہونے والے کتنے ہی ڈراموں کے اسکرپٹس مصنوعی ذہانت سے تیار کیے جا رہے ہیں، میں خود بھی ایسے ایک پروجیکٹ پر کام کر چکی ہوں، یہ ان پروفیشنل رائٹرز کی محنت کی توہین ہے جنہوں نے برسوں اس انڈسٹری کے لیے محنت کی ہے۔ اداکارہ نے بتایا کہ اسی رویے سے دل برداشتہ ہو کر میں نے کام کرنا کم کر دیا ہے کیونکہ میں اس صورت حال سے شدید مایوس ہوں۔

گلوکارہ نمرہ مہرہ نے اپنے آئیڈیل شوہر کی خصوصیات بیان کر دیں

مادی آسائشوں سے زیادہ شخصیت اور اخلاق کو اہمیت دیتی ہوں، نمرہ مہرہ

لاہور (این این آئی) پاکستانی معروف گلوکارہ نمرہ مہرہ نے اپنے آئیڈیل شوہر کی خصوصیات بیان کر دیں۔ نمرہ مہرہ نے اپنے فنی سفر کا آغاز مختلف ٹیلی وژن پروگرامز سے کیا، ابتدائی دنوں میں منفرد انداز میں موسیقی پیش کرنے کے باعث توجہ کا مرکز بنیں۔ گانے ماہیہ وے کی کامیابی نے انہیں شہرت کی نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ آج کل وہ مختلف ڈراموں کے او ایس ٹی گانے کے ساتھ ساتھ تعلیمی اداروں اور ثقافتی میلوں میں بھی اپنی پرفارمنس سے مداحوں کو محظوظ کر رہی ہیں۔ حال ہی میں نمرہ مہرہ نے نجی ٹی وی چینل کے پروگرام میں بطور مہمان شرکت کی، جہاں انہوں نے اپنی نجی زندگی اور مستقبل کے حوالے سے کھل کر گفتگو کی۔ گفتگو کے دوران جب نمرہ مہرہ سے ان کے آئیڈیل کے حوالے سے پوچھا گیا تو انہوں نے اپنے مستقبل کے شریکِ حیات کے لیے چند اہم خصوصیات کا ذکر کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر خاتون کی طرح میری بھی کچھ ترجیحات ہیں، مادی آسائشوں سے زیادہ شخصیت اور اخلاق کو اہمیت دیتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے ہونے والے شوہر میں سب سے اہم خوبی یہ دیکھنا چاہتی ہوں کہ وہ مشکل حالات میں تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرے، گھبراہٹ یا اشتعال کا شکار نہ ہو، بلکہ ہر صورت حال کو دانشمندی، سکون اور خوش اخلاقی کے ساتھ سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

شاہ رخ کی آنے والی نئی فلم کیریئر کا مہنگا ترین پروجیکٹ قرار

مئی 2025 میں شروع ہوا تھا، شوٹنگ اگست 2026 تک جاری رہنے کا امکان

ممبئی (این این آئی) شاہ رخ خان کی آئندہ آنے والی فلم کنگ 450 کروڑ بھارتی روپے کے بھاری بجٹ کے ساتھ ان کے فلمی کیریئر کا سب سے بڑا اور مہنگا ترین پروجیکٹ بن چکی ہے۔ واضح رہے کہ یہ بجٹ (450 کروڑ بھارتی روپے) فلم کی پروموشن، پرنٹنگ اور شاہ رخ خان کے ذاتی معاوضے کے علاوہ ہے، جو اسے پچھلی بلاک بسٹر فلموں جوان کے 400 کروڑ اور پٹھان کے 350 کروڑ روپے کے بجٹ سے کہیں آگے لے جاتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم سازی کا یہ عظیم سفر مئی 2025 میں شروع ہوا تھا اور اب تک دنیا بھر کے مختلف مقامات پر 150 سے زائد دن کی فلم بندی مکمل کی جا چکی ہے، جبکہ شوٹنگ اگست 2026 تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس فلم میں بین الاقوامی معیار کے ایکشن مناظر پیش کیے جائیں گے، جن کی نگرانی اپنے اپنے شعبوں کے ماہرین کر رہے ہیں۔

والدین بچوں کی تعلیم کے ساتھ کرداری سازی پر بھی توجہ دیں، عدنان صدیقی

ڈگریاں مواقع فراہم کرتی ہیں، مگر عاجزی، ہمدردی اور دیانت داری یہ طے کرتی ہیں کہ انسان زندگی میں کتنی دور تک جائے گا

کراچی (این این آئی) معروف اداکار عدنان صدیقی نے اپنی صاحبزادی مریم کی گریجویشن پر جذباتی پیغام شیئر کرتے ہوئے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی کردار سازی پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ سوشل میڈیا پر اپنی بیٹی کو گریجویشن کی مبارک باد دیتے ہوئے عدنان صدیقی نے لکھا کہ تم آج جس شخصیت کی مالک ہو، وہی میری سب سے بڑی کامیابی ہے، تمہاری گریجویشن ایک اہم سنگِ میل ہے، لیکن تمہاری اقدار تمہاری اصل کامیابی ہیں، مجھے تم پر بے حد فخر ہے۔ الحمدللہ! اپنی اولاد کو گریجویشن کرتے دیکھنا انہی یادگار لمحات میں سے ایک ہے۔ اداکار نے والدین کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ والدین برسوں تک فکر کرتے، قربانیاں دیتے، رہنمائی کرتے اور یہی سوچتے ہیں کہ آیا وہ کافی کر رہے ہیں یا نہیں، لیکن ایسے دن یہ احساس دلاتے ہیں کہ ہر بے خوابی، ہر مشکل گفتگو اور اخلاق، نظم و ضبط اور ثابت قدمی کا ہر سبق رائیگاں نہیں گیا۔

شوبز انڈسٹری کے سینئر اداکار شہزاد نواز شہزاد نواز نے اپنی فٹنس کا راز بتا دیا

کراچی (این این آئی) شوبز انڈسٹری کے سینئر اداکار شہزاد نواز نے اپنی فٹنس کا راز بتا دیا ہے۔ اداکار شہزاد نواز اے آر وائی ڈیجیٹل کے ڈرامہ سیریل ڈاکٹر بہو میں اداکاری کے جوہر دکھا رہے ہیں اور ان کی اداکاری کو مداحوں کی جانب سے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ انہوں نے حال ہی میں نجی ٹی وی کے مزاحیہ شو میں شرکت کی اور اس دوران اپنی فٹنس سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیا۔ جب مدح نے سوال کیا کہ آپ دن بہ دن مزید خوبصورت، ہینڈسم اور فٹ ہوتے جا رہے ہیں، کیا آپ اپنا ڈائٹ پلان شیئر کر سکتے ہیں؟ جواب میں اداکار نے کہا کہ اس سوال کا سادہ سا جواب ہے، مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ جائیں گے، اگر آپ اندر سے پرسکون ہیں۔

3 ایڈیٹس میں رنچھوڑ کا کردار سونم وانگ چک کی شخصیت پر مبنی نہیں تھا، عامر خان

سونم وانگ چک جو کام کر رہے ہیں وہ قابل احترام ہے، خدمات کی قدر کرنے کیلئے ضروری نہیں تعلق فلم کے کردار سے جوڑا جائے، اداکار

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکار عامر خان نے کہا ہے کہ 3 ایڈیٹس میں رنچھوڑ کا کردار سونم وانگ چک کی شخصیت پر مبنی نہیں تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق عامر خان نے لندن انڈین فلم فیسٹیول میں فلم لگان کی ریلیز کے 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب فلم 3 ایڈیٹس بنائی جا رہی تھی، اس وقت نہ میں اور نہ ہی فلم کے مصنفین راجو ہیرانی اور ابھیجت جوشی سونم وانگ چک کو جانتے تھے۔ عامر خان کے مطابق یہ تاثر درست نہیں کہ رنچھوڑ داس کا کردار سونم وانگ چک سے متاثر ہو کر تخلیق کیا گیا۔ عامر خان نے کہا کہ سونم وانگ چک جو کام کر رہے ہیں وہ قابل احترام ہے اور ان کی خدمات کی قدر کرنے کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ان کا تعلق فلم کے کسی کردار سے جوڑا جائے۔ سونم وانگ چک کی صحت سے متعلق سوال پر عامر خان نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سب لوگ ان کی صحت اور زندگی کے حوالے سے فکر مند ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ان کی بھوک ہڑتال باخیریت ختم ہو جائے گی۔

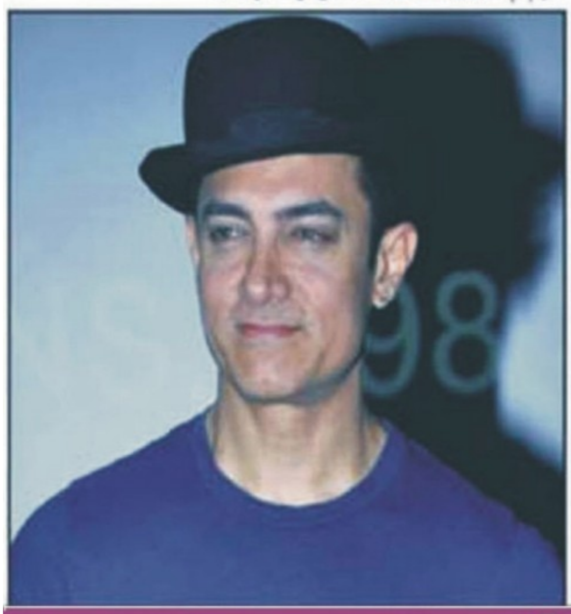

فلم ’’دی اوڈیسی‘‘ دنیا بھر میں نمائش کیلئے پیش کر دی گئی

لندن (این این آئی) کرسٹوفر نولان کی نئی فلم ’’دی اوڈیسی‘‘ نے ریلیز سے قبل ہی نیا ریکارڈ قائم کر کے کئی نامور فلموں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ہالی ووڈ کے معروف ہدایت کار کرسٹوفر نولان کی نئی آنے والی فلم دی اوڈیسی نے ریلیز سے ایک سال قبل ہی باکس آفس کی دنیا میں نئی تاریخ رقم کر دی۔ صرف 24 گھنٹوں میں فلم کے 28 ہزار ٹکٹس فروخت ہو گئے، جس کے بعد برطانیہ کے سب سے بڑے آئی میکس کا ریکارڈ ٹوٹ گیا اور اوپن ہائیمر اور ایون، پارٹ ٹو بھی پیچھے رہ گئے۔ اس سلسلے میں برطانیہ کی سب سے بڑی آئی میکس اسکرین بی ایف آئی آئی میکس نے اعلان کیا ہے کہ فلم کے لیے صرف 24 گھنٹوں کے دوران 28 ہزار ٹکٹس فروخت ہوئے، جس سے 7 لاکھ 50 ہزار پاؤنڈ سے زائد آمدنی حاصل ہوئی۔ یہ کسی بھی فلم کے لیے اس سینما گھر کی تاریخ میں پہلے روز کی فروخت کا نیا ریکارڈ ہے۔

Sports کھیل

میچ جیتنا اہم تھا، جو روٹ نے ذاتی ریکارڈ پر ٹیم کی جیت کو ترجیح دے کر دل جیت لیے

روٹ نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کی اننگز کو سنبھالا اور ناقابل شکست 99 رنز بنا ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا

لندن (این این آئی) انگلینڈ کے مایہ ناز بلے باز جو روٹ نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے گس ایٹکنسن کو واضح ہدایت دی تھی کہ وہ میچ جتانے پر توجہ دیں اور ان کے 99 ناٹ آؤٹ رہ جانے کی فکر نہ کریں۔ یہ واقعہ بھارت کے خلاف دوسرے ون ڈے میں پیش آیا، جہاں انگلینڈ نے چار وکٹوں سے کامیابی حاصل کر کے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ 234 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کو ابتدا ہی میں نقصان اٹھانا پڑا جب جسپریت بمراہ نے پہلی ہی گیند پر بین ڈکٹ کو آؤٹ کر دیا، جبکہ جیکب بیتھل اور کپتان ہیری بروک بھی بڑی اننگز نہ کھیل سکے۔ ایسے میں روٹ نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کی اننگز کو سنبھالا اور ناقابل شکست 99 رنز بنا کر فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ کے اختتامی لمحات میں روٹ اپنی سنچری کے انتہائی قریب تھے لیکن انہوں نے ایٹکنسن سے کہا کہ اگر موقع ملے تو فوراً میچ ختم کریں۔ ایٹکنسن نے اسی حکمت عملی پر عمل کرتے ہوئے ایک چوکا لگا کر انگلینڈ کو کامیابی دلائی جس کے باعث روٹ صرف ایک رن کی کمی سے سنچری مکمل نہ کر سکے۔ میچ کے بعد روٹ نے کہا کہ ذاتی سنگ میل سے زیادہ اہم ٹیم کی کامیابی ہوتی ہے اور ایک کھلاڑی کے لیے میچ جتوانے سے بڑھ کر کوئی احساس نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ لارڈز میں ہونے والے فیصلہ کن مقابلے سے قبل یہ فتح انگلینڈ کے اعتماد میں اضافہ کرے گی اور ٹیم کو بڑے مقابلوں کے لیے مزید تیار کرے گی۔

محمد نواز پر آئی سی سی اینٹی ڈوپنگ کوڈ کی خلاف ورزی ثابت، سزا سنا دی گئی

ممنوعہ چیز کھیل سے باہر استعمال کی گئی اور اس کا کھیل میں کارکردگی بہتر بنانے سے کوئی تعلق نہیں تھا، نواز

لاہور / اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی آل راؤنڈر محمد نواز کو آئی سی سی اینٹی ڈوپنگ کوڈ کی خلاف ورزی پر معطلی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق 32 سالہ محمد نواز کا ڈوپ ٹیسٹ 7 فروری 2026 کو سری لنکا کے شہر کولمبو میں نیدرلینڈز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میچ کے بعد لیا گیا تھا، جس میں ان کے نمونے میں ممنوعہ مادہ کاربوکسی-ٹی ایچ سی کی موجودگی پائی گئی۔ محمد نواز نے ضابطے کی خلاف ورزی کا اعتراف کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ یہ ممنوعہ مادہ کھیل کے دوران کارکردگی بہتر بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا گیا تھا بلکہ اس کا کچھ اور مقصد تھا۔ اس وضاحت کو مدنظر رکھتے ہوئے آئی سی سی نے ان پر تین ماہ کی پابندی عائد کی جس کا اطلاق یکم مئی 2026 سے کیا گیا جب انہوں نے رضاکارانہ طور پر عارضی معطلی اختیار کی تھی۔ آئی سی سی نے واضح کیا کہ اگر محمد نواز منشیات سے متعلق علاج کا مقررہ پروگرام کامیابی سے مکمل کر لیتے ہیں تو ان کی سزا کم ہو کر صرف ایک ماہ تصور کی جائے گی۔ دریں اثنا قومی کرکٹر محمد نواز نے آئی سی سی اینٹی ڈوپنگ کوڈ کی خلاف ورزی کا اعتراف کرتے ہوئے ری ہیب پروگرام پر رضامندی ظاہر کر دی، جس کے بعد کرکٹ کونسل نے ان کی عارضی معطلی ختم کر دی۔ جس میں ان کے نمونے میں ممنوعہ مادہ کاربوکسی-ٹی ایچ سی کی موجودگی پائی گئی۔ محمد نواز نے ضابطے کی خلاف ورزی کا اعتراف کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ یہ ممنوعہ مادہ کھیل کے دوران کارکردگی بہتر بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا گیا تھا بلکہ اس کا کچھ اور مقصد تھا۔

بھارتی کھلاڑی روہت شرما کے ون ڈے مستقبل پر سوالات اٹھ گئے

19 جولائی کو کھیلا جانے والا تیسرا اور آخری ون ڈے آخری میچ ثابت ہو سکتا ہے

نئی دہلی / لندن (این این آئی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی روہت شرما کے ون ڈے کے مستقبل پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں روہت شرما کی جانب سے صرف 26 رنز بنانے کے بعد بھارتی میڈیا پر دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 19 جولائی کو کھیلا جانے والا تیسرا اور آخری ون ڈے روہت شرما کے کریئر کا آخری میچ ثابت ہو سکتا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ کی سلیکشن کمیٹی مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے نوجوان بلے باز یشسوی جیسوال کو زیادہ مواقع دینا چاہتی ہے۔ بھارتی سلیکٹرز نے روہت شرما کو آگاہ کر دیا ہے کہ انگلینڈ کے دورے کے بعد وہ مستقبل کے منصوبوں کا حصہ نہیں ہیں اور اب ٹیم نئی قیادت اور نوجوان کھلاڑیوں کی جانب بڑھنا چاہتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کو بھی سلیکٹرز کے اس موقف سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق روہت شرما ٹیم میں برقرار رہنا چاہتے تھے تاہم حتمی فیصلہ اب ان کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ بھارتی میڈیا پر شیئر کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق روہت شرما نے اپنے گزشتہ 8 ون ڈے میچز میں 241 رنز بنائے ہیں جن میں صرف 1 نصف سنچری شامل ہے۔ دوسری جانب یشسوی جیسوال شاندار فارم میں ہیں اور حالیہ 3 اننگز میں 2 سنچریاں اسکور کر چکے ہیں۔ رپورٹس میں کہا جا رہا ہے کہ سلیکشن کمیٹی اور روہت شرما کے درمیان ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے معاملے پر بھی مکمل اتفاق رائے نہیں تھا تاہم بورڈ کی توجہ اب آئندہ عالمی کپ کے لیے نئی ٹیم تیار کرنے پر مرکوز ہے۔

ارجنٹینا کے صدر فیفا کے فائنل میچ میں شرکت نہیں کریں گے

میں نے تمام میچز بھی گھر پر بیٹھ کر ہی دیکھے ہیں، یہ بھی گھر میں بیٹھ کر دیکھوں گا، گفتگو

نیویارک (این این آئی) ارجنٹینا کے صدر خاویر میلی فیفا ورلڈ کپ کے فائنل میچ میں شرکت نہیں کریں گے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق خاویر میلی ایک وہم کا شکار ہیں اور ان کا موقف ہے کہ ارجنٹینا کی ٹیم کی جیت کا راز ان کے روزانہ کے معمول میں پوشیدہ ہے۔ ارجنٹینا کی ٹیم کے فائنل میں پہنچنے کے بعد جب ارجنٹینا کے صدر سے یہ پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنے قریبی اتحادی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو کے ساتھ فیفا ورلڈ کپ کا فائنل دیکھنے کے لیے نیو جرسی جائیں گے؟ انہوں نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ نہیں، میں فائنل گھر پر بیٹھ کر دیکھوں گا۔ خاویر میلی نے وضاحت دیتے ہوئے بتایا کہ میں نے گزشتہ تمام میچز بھی گھر پر بیٹھ کر ہی دیکھے ہیں

ارشد ندیم کی سلور میٹ مقابلوں میں مایوس کن کارکردگی

ارشد ندیم نے مقابلے کے دوران چھ تھروز کیں جن میں سے دو فال قرار پائیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم سلور میٹ ورلڈ ایتھلیٹکس سلور میٹ کے جیولین تھرو ایونٹ میں بڑی تھرو کرنے میں ناکام رہے اور نویں پوزیشن حاصل کی۔ ارشد ندیم نے مقابلے کے دوران چھ تھروز کیں جن میں سے دو فال قرار پائیں جبکہ ان کی بہترین تھرو 78.47 میٹر رہی۔ وہ اس کارکردگی کے باعث ٹاپ پوزیشنز میں جگہ نہ بنا سکے۔ جرمنی کے جولین ویبر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 87.04 میٹر کی تھرو کے ساتھ پہلی پوزیشن اپنے نام کی۔ ارشد ندیم اب اپنی تمام تر توجہ کامن ویلتھ گیمز پر مرکوز کریں گے جہاں وہ جیولین تھرو میں اپنے اعزاز کا دفاع کریں گے۔ کامن ویلتھ گیمز کے جیولین تھرو کا فائنل یکم اگست کو کھیلا جائے گا۔

پیلے کی 1958 فیفا ورلڈ کپ فائنل میں پہنی جرسی ریکارڈ رقم میں نیلام

یہی جرسی 2004 میں صرف ایک لاکھ 5 ہزار 600 ڈالر میں فروخت ہوئی تھی

برازیلیا (این این آئی) برازیل کے لیجنڈری فٹبالر پیلے کی 1958 فیفا ورلڈ کپ فائنل میں پہنی گئی جرسی ریکارڈ رقم میں نیلام ہو گئی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق پیلے کی جرسی نیویارک میں ہونے والی ایک نیلامی کے دوران 49 لاکھ ڈالر میں فروخت ہو گئی، جس کے ساتھ یہ تاریخ کی دوسری مہنگی ترین فٹبال جرسی بن گئی۔ یہ جرسی اس ورلڈ کپ فائنل کی یادگار ہے، جس میں صرف 17 برس کی عمر میں پیلے نے میزبان سویڈن کے خلاف دو گول کر کے برازیل کو پہلی مرتبہ عالمی چیمپئن بنایا تھا۔ اسی کامیابی کے ساتھ پیلے نے اپنے ریکارڈ تین ورلڈ کپ ٹائٹلز کے سفر کا آغاز کیا اور آج بھی وہ ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں۔ نیلامی کے منتظمین کے مطابق جرسی کے لیے پانچ سے زائد خریداروں نے بولیاں لگائیں۔ یاد رہے کہ یہی جرسی 2004 میں صرف ایک لاکھ 5 ہزار 600 ڈالر میں فروخت ہوئی تھی، جس کی قیمت اب کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ فٹبال کی تاریخ میں صرف ڈیاگو میراڈونا کی 1986 ورلڈ کپ کی مشہور جرسی اس سے زیادہ مہنگی فروخت ہوئی تھی۔ میراڈونا کی جرسی 2022 میں 71 لاکھ پاؤنڈ میں نیلام ہوئی تھی۔ اسی نیلامی میں میراڈونا، لیونل میسی اور ڈیوڈ بیکہم کی یادگار جرسیوں اور دیگر اشیا کو بھی لاکھوں ڈالر میں خریدا گیا تھا۔

لیونل میسی اب فیفا ورلڈ کپ کے گولڈن بوٹ کے کافی قریب پہنچ گئے

حاصل کرنے کے لیے میسی کو اب بھی بہت محنت کرنی پڑے گی، رپورٹ

نیویارک (این این آئی) ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی اب فیفا ورلڈ کپ کے گولڈن بوٹ کے کافی قریب پہنچ گئے ہیں تاہم اسے حاصل کرنے کے لیے انہیں اب بھی بہت محنت کرنی پڑے گی۔ تفصیلات کے مطابق فیفا ورلڈ کپ کے گولڈن بوٹ کے ایوارڈ کو حاصل کرنے کی دوڑ میں لیونل میسی کے علاوہ فرانس کے کائلیان ایمباپے اور اسپین کے میکیل اویارزبال بھی شامل ہیں اگرچہ فرانس کی ٹیم بھی فائنل میں اسپین سے شکست کے بعد ورلڈ کپ سے باہر ہو چکی ہے لیکن اگر کائلیان ایمباپے انگلینڈ کے خلاف تیسری پوزیشن کے لیے کھیلے جانے والے میچ میں ایک یا زائد زیادہ گول کرتے ہیں تو وہ اب بھی گولڈن بوٹ جیت سکتے ہیں۔ لیونل میسی اور کائلیان ایمباپے جو گولڈن بوٹ کے سب سے مضبوط امیدوار ہیں، دونوں ہی گولڈن بوٹ سے محروم ہو سکتے ہیں اگر اسپین کے میکیل اویارزبال نے فائنل میں 4 گول اسکور کر دیے۔ واضح رہے کہ فیفا کا گولڈن بوٹ ایونٹ میں سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والے کھلاڑی کو دیا جاتا ہے۔

ملک میں خواتین باکسنگ اکیڈمیز بنانے کی ضرورت ہے، انٹرنیشنل باکسر ملائیکہ زاہد

اسلام آباد (این این آئی) انٹرنیشنل باکسر ملائیکہ زاہد نے کہا ہے کہ ملک میں خواتین باکسنگ اکیڈمیز بنانے کی ضرورت ہے تاکہ مردوں کے ساتھ خواتین باکسرز بھی بین الاقوامی سطح پر ملک و قوم کا نام روشن کر سکیں۔ گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں کامن ویلتھ گیمز میں شرکت کے لئے 21 جولائی کو گلاسگو، سکاٹ لینڈ جا رہی ہوں اور میں کامن ویلتھ گیمز کے لئے پاکستان سپورٹس کمپلیکس میں تربیتی کیمپ میں بھرپور تیاری کر رہی ہوں اور اس سلسلہ میں مجھے والدین کی بھی بہت حمایت حاصل ہے اور والدین اور قوم کی دعاؤں سے امید ہے کہ میں کامن ویلتھ گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپس ملک پاکستان لوٹوں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کھلاڑیوں کو بھی مردوں کی طرح زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کرنے کے لئے بھیجنے کا بندوبست کرنا چاہئے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026، فائنل سے قبل نیویارک میں ایئر کوالٹی الرٹ جاری

نیویارک (این این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل سے قبل نیویارک میں ایئر کوالٹی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نیویارک اور نیو جرسی کے آفیشلز نے ایئر کوالٹی ہیلتھ الرٹ جاری کیا ہے۔ یہ الرٹ ورلڈ کپ فائنل سے قبل جنگلات میں لگنے والی آگ کے دھوئیں کے باعث جاری کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ کینیڈا کے جنگلات میں لگنے والی آگ کے دھوئیں نے نیویارک اور نیو جرسی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور میٹ لائف (نیویارک نیو جرسی اسٹیڈیم) نے اتوار کو ارجنٹینا اور اسپین کے درمیان کھیلے جانے والے فائنل میچ کی میزبانی بھی کرنی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسپین نے نیو جرسی میں ٹریننگ سیشن میں حصہ لیا اور ایئر کوالٹی کے حوالے تحفظات کا اظہار نہیں کیا جبکہ ارجنٹینا نے فائنل سے قبل اپنی ٹریننگ کا آغاز کرنا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ، فرانس اور انگلینڈ (آج) برونز فائنل میں مدمقابل

تیسری پوزیشن کے میچ میں کیے گول گولڈن بوٹ کی دوڑ میں شمار ہوتے ہیں

نیویارک (این این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں فرانس اور انگلینڈ آج ہفتے کے روز تیسری پوزیشن کے پلے آف میچ (برونز فائنل) میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گے۔ سیمی فائنل میں شکست کے بعد دونوں ٹیموں کے لیے یہ ٹورنامنٹ کا آخری میچ ہو گا۔ تیسری پوزیشن کا پلے آف میچ سیمی فائنل میں ہارنے والی ٹیموں کو پوڈیم پر جگہ بنانے اور کانسی کا تمغہ حاصل کرنے کا ایک آخری موقع فراہم کرتا ہے۔ اس میچ کے انعقاد کا مقصد جہاں شائقین کو ایک اور بڑا مقابلہ دیکھنے کا موقع فراہم کرنا ہے، وہیں یہ فیفا اور براڈکاسٹرز کے لیے ریونیو اور شیڈولنگ گیپ کو پر کرنے کا اہم ذریعہ بھی ہے۔ ورلڈ کپ کے تیسری پوزیشن کے میچ میں کیے گئے گولز گولڈن بوٹ کی دوڑ میں شمار ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے یہ میچ انفرادی اعزازات کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ موجودہ اعداد و شمار کے مطابق لیونل میسی 8 گولز اور 4 اسسٹ کے ساتھ سرفہرست ہیں جبکہ فرانس کے کلیان ایمباپے 8 گولز اور 3 اسسٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔

بقیہ 1

کے جلسے میں موجود رہے، میں میر پور نہیں باپ دادا کے گھر آئی ہوں۔انہوں نے کہا کہ میر پور میں اچھے گھر بنے ہوئے ہیں لیکن افسوس سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں، اب وقت آ گیا ہے کہ میر پور میں بھی ترقی کے چراغ جلیں، نواز شریف نے گاڑی میں متعدد بار کہا کہ کتنا خوبصورت خطہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مظفر آباد جلسے میں کہا میں کشمیر کی بیٹی ہوں تو لوگوں کو اس کی اتنی تکلیف ہوئی، جو نسلاً، خون اور خاندان اور دل سے کشمیری، سوچ سے کشمیری، دماغ اور روح سے کشمیری ہو تو اس کو کشمیری نہ کہوں تو کیا کہوں، میں آج میر پور یا کشمیر نہیں اپنے باپ دادا کے گھر آئی ہے۔مریم نواز نے کہا کہ مریم کی والدین، دادا دادی اور نانا نانی بھی کشمیری ہیں اور محاورتاً نہیں خون سے کشمیری ہیں، آپ کے جذبے میں نظر آ رہا ہے کہ اب کشمیر کے اصل وارث کشمیر آ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کریں گے۔مریم نواز نے کہا کہ کشمیر میں سب کچھ ہے ایک ہی کمی ہے کہ نواز شریف کی حکومت نہیں، جتنی خطرناک سازشیں نواز شریف کے خلاف ہوئیں عوام کی سپورٹ نہ ہوتی تو ہمارا تو نام ختم ہو جانا تھا، کشمیر میں وسائل اور جذبہ کی کمی نہیں، بہترین انفرااسٹرکچر کی کمی ہے، آزاد کشمیر میں سیاحت سے ترقی اور ہر مشکل حل ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کو بہترین ہسپتالوں اور سڑکوں کی ضرورت ہے، میر پور شہر میں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، آزاد کشمیر میں ہماری کچھ عرصے کی حکومت تھی، تنقید کرنا آسان ہوتا ہے، (ن) لیگ کے سوا کوئی جماعت بتا دیں اگر کشمیر میں ایک اینٹ بھی لگائی ہو، جو سہولیات ہم پنجاب میں دے رہے ہیں الیکشن جیت کر آزاد کشمیر میں بھی دیں گے، ابھی الیکشن نہیں ہوا اور میں دس الیکٹرک بسوں کا تحفہ میر پور لے کر آئی ہوں۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ دیانتداری سے کام کیا جائے تو آزاد کشمیر 5 سال میں پنجاب سے آگے نکل سکتا ہے، آزاد کشمیر میں سیف سٹی اور اپنی چھت اپنا گھر منصوبہ ہونا چاہیے، سوچ سمجھ کر ووٹ دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر ترقی کو ترس جائیں، دیگر صوبے کے لوگ کہتے ہیں پنجاب کی وزیر اعلیٰ ہمیں دے دیں، کیا پنجاب کے لوگوں نے کبھی کہا ہے کہ دوسرا صوبے کا وزیر اعلیٰ ہمیں دیں؟ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کو بہترین ہسپتالوں اور سڑکوں کی ضرورت ہے، آزاد کشمیر میں ستھرا پروگرام کی ضرورت ہے، آزاد کشمیر والوں سوچ کر ووٹ دینا، یہ نہ ہو بعد میں پچھتانا پڑ جائے، نواز شریف کی خدمات نکال دی جائیں تو کھنڈرات نظر آئیں، آپ نے ن لیگ کو کامیاب کرایا تو وہ ترقی آئی گی جو آپ کے خواب و خیال میں بھی نہ ہو، عوام نے موقع دیا تو آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ نواز شریف نے میر پور میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ بنانے کا کہا تو دنیا جانتی ہے نواز شریف انشاء اللہ ایئرپورٹ بنا کر دم لے گا۔

بقیہ 2

سے تعلق رکھنے والے وفود، منتخب عوامی نمائندوں، پارٹی کارکنان اور شہریوں نے ملاقاتیں کیں۔ملاقاتوں کے دوران وفود اور شہریوں نے اپنے علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات، عوامی خدمات اور دیگر انتظامی امور سے متعلق مسائل، تجاویز اور مطالبات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔شفیع جان نے تمام وفود کی بات تفصیل سے سنی، متعلقہ محکموں کے افسران سے فوری رابطہ کیا اور عوامی مسائل کے بروقت اور موثر حل کیلئے ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی شہری کے جائز مسئلے کے حل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔اس موقع پر شفیع جان نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان کے عوامی خدمت، شفاف طرزِ حکمرانی، قانون کی بالادستی اور حقیقی عوامی نمائندگی کے وژن کی روشنی میں خیبر پختونخوا حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی قیادت میں صوبائی حکومت موثر گورننس، شفافیت، میرٹ، جوابدہی اور بہترین سروس ڈیلیوری کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے دن رات کام کر رہی ہے اور عوامی خدمت ہی حکومت کی سیاست کا محور ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت عوام کے ساتھ براہِ راست رابطے پر یقین رکھتی ہے، اسی لیے عوامی نمائندوں کے دفاتر شہریوں کے لیے ہر وقت کھلے ہیں تاکہ ان کے مسائل براہِ راست سنے جائیں اور ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جا سکیں۔انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد حکومت کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور اس اعتماد کو بہتر کارکردگی، شفاف طرزِ حکمرانی اور موثر عوامی خدمت کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جائے گا۔شفیع جان نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان نے گزشتہ تین برس کے دوران قید و بند کی سختیاں برداشت کیں مگر اپنے اصولی موقف، نظریے اور عوامی اعتماد پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ عمران خان نہ جھکے، نہ ٹوٹے اور نہ ہی اپنے نظریے کا سودا کیا بلکہ چٹان کی مانند ثابت قدم رہے، یہی استقامت آج لاکھوں کارکنوں اور عوام کیلئے امید، حوصلے اور جدوجہد کی علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ 5 اگست کو عمران خان کرکٹ اسٹیڈیم، پشاور میں منعقد ہونے والا عظیم الشان عوامی اجتماع عمران خان سے عوام کی والہانہ محبت، نظریاتی وابستگی اور جمہوری جدوجہد سے غیر متزلزل عزم کا عملی اظہار ہوگا۔انہوں نے کارکنوں اور عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ تاریخی اجتماع عوامی اتحاد، آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار اور عوامی حقوق کے تحفظ کے عزم کی تجدید ثابت ہوگا۔شفیع جان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت عوامی مفاد، شفاف حکمرانی، موثر سروس ڈیلیوری اور عوامی خدمت کے سفر کو مزید مضبوط بناتے ہوئے صوبے کے ہر شہری تک ریاستی سہولیات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائے گی۔

بقیہ 3

کراچی میں اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعلان کیا کہ 5 اگست کو یوم سیاہ کے طور پر منایا جائے گا اور کراچی پریس کلب سمیت سندھ بھر کے تمام ضلعی وڈویژنل پریس کلبوں کے سامنے پرامن احتجاج کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ عمران خان کی گرفتاری کو تین سال مکمل ہونے پر پوری قوم اپنے آئینی و جمہوری حق کے تحت احتجاج ریکارڈ کرائے گی۔اس موقع پر مرکزی رہنما آفتاب جہانگیر، پی ٹی آئی کراچی کے صدر راجہ اظہر، جنرل سیکریٹری ارسلان خالد، محمد علی بلوچ، فوزیہ صدیقی، فرخ جمیل خان، آغا ارسلان، سرینہ خان، ذوالفقار علی ملاح، معظم خان، نوید عالم صدیقی، ایڈووکیٹ ارشد اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔حلیم عادل شیخ نے کہا کہ پانچ اگست قوم کبھی نہیں بھول سکتی۔عمران خان کو ملک و قوم کے مفاد، خودمختاری اور عوامی حقوق کی آواز بلند کرنے پر قید کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ عمران خان نے اقوام متحدہ میں اسلاموفوبیا کے خلاف آواز اٹھائی، ڈرون حملوں پر "Absolutely Not" کا مقف اختیار کیا، احساس پروگرام، صحت کارڈ، ڈیمز، نئی یونیورسٹیاں اور ترقیاتی منصوبے شروع کیے، معیشت کو مستحکم کیا اور پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا، لیکن انہی اقدامات کی سزا انہیں قید کی صورت میں دی گئی۔انہوں نے کہا کہ عمران خان قوم کے دلوں کی دھڑکن ہیں اور ان کی فوری رہائی پورے ملک کا مطالبہ ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ 5 اگست کو کراچی پریس کلب اور سندھ بھر میں ہونے والے احتجاج میں بھرپور شرکت کریں تاکہ عمران خان کی رہائی، آئین، جمہوریت کی بحالی اور عوامی مینڈیٹ کے حق میں آواز بلند کی جا سکے۔حلیم عادل شیخ نے سندھ میں بچوں کے بڑھتے ہوئے اغواء کے واقعات کو صوبے کا سب سے بڑا انسانی المیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف امن و امان کی ناکامی نہیں بلکہ صوبائی حکومت کی مجرمانہ غفلت کا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ پریا کماری 2021 سے اغوا ہے اور آج تک بازیاب نہیں ہو سکی۔اسی طرح علی اصغر منگریو 2015 سے لاپتا ہیں، فاطمہ تنیو 2023 سے اغوا ہیں، سونیا کھوسو 2025 سے بازیاب نہیں ہو سکیں، ماجد علی لاشاری، آصفہ مغل، اجالا پروین سولنگی، صبا کلہوڑو، طیب جوگی، خوشی مہر، مسکان شیخ، وکیلاں شیخ، زینب اور فضا میمن، سوہانا، مومن علی لانگاہ، صفیر میمن اور حیدر علی سمیت درجنوں معصوم بچے آج بھی اپنے گھروں سے دور ہیں جبکہ ان کے والدین انصاف کے لیے در بدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کم از کم 25 سے زائد مغوی بچوں کی فہرست پولیس کو دی جا چکی ہے، جبکہ آٹھ بچوں کے اغوا کے مقدمات تاحال درج بھی نہیں کیے گئے۔ بہرلو میں مغوی بچوں کے لواحقین نے 12 روز تک پرامن دھرنا دیا مگر انہیں انصاف دینے کے بجائے رات کی تاریکی میں پولیس نے تشدد کیا، خواتین اور بزرگوں کو ہراساں کیا، میڈیا نمائندوں کے موبائل فون چھینے گئے اور لیاقت جلبانی، سہنی پارس سمیت متعدد افراد کو گرفتار کرا لیا گیا۔جس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔حلیم عادل شیخ نے کہا کہ پی ٹی آئی سندھ مغوی بچوں کے ہر خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور جب تک پریا کماری سمیت تمام مغوی بچے بازیاب نہیں ہوتے، ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ اغوا میں ملوث عناصر اور ان کی سرپرستی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے، لاپتا بچوں کی فوری بازیابی یقینی بنائی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری انصاف فراہم کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ "اگر حکومت اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتی تو سندھ کا ہر شہر بیرلو بنے گا اور ہر ضلع میں عوام اپنے بچوں کی بازیابی کے لیے آواز بلند کریں گے۔حلیم عادل شیخ نے سندھ میں امن و امان کی خراب صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ مالی سال میں امن و امان کے لیے 222 ارب روپے مختص کیے گئے جبکہ گزشتہ 18 برسوں میں 2200 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں، اس کے باوجود ڈاکے، قتل، اغوا اور اسٹریٹ کرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے کراچی میں دوران ڈکیتی ڈاکٹر آکاش کے قتل اور سانگھڑ کے قریب کھپرو میں بھیرو کولہی کے قتل سمیت متعدد واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صرف کراچی میں رواں سال کے پہلے سات ماہ کے دوران ڈکیتی مزاحمت پر 43 شہری جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس عوام کو تحفظ دینے کے بجائے سیاسی انتقام کے لیے استعمال ہو رہی ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر آزاد گھوم رہے ہیں۔حلیم عادل شیخ نے بڑھتی ہوئی مہنگائی پر بھی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ صرف چند روز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کئی مرتبہ اضافہ کر کے عوام پر ناقابل برداشت بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل پر 125 روپے سے زائد لیوی اور ٹیکس وصول کیے جا رہے ہیں، جبکہ عمران خان کی حکومت میں پٹرولیم لیوی ختم کر دی گئی تھی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم لیوی فوری ختم کی جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔پی ٹی آئی کراچی کے صدر راجہ اظہر نے کہا کہ اگر حکومت اجازت دے تو 5 اگست کو کراچی میں تاریخی عوامی جلسہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی رکاوٹوں کے باوجود کراچی کے عوام نے ثابت کیا کہ پی ٹی آئی شہر کی سب سے بڑی عوامی قوت ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ سندھ کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت واقعی خود کو مقبول سمجھتی ہے تو جلسے کی اجازت دے۔پی ٹی آئی کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے کہا کہ 5 اگست کو عمران خان کی ناحق قید کو تین سال مکمل ہو جائیں گے۔انہوں نے کراچی کے نوجوانوں، طلبہ، مزدوروں اور شہریوں سے اپیل کی کہ شام چار بجے کراچی پریس کلب پہنچ کر پرامن احتجاج میں شریک ہوں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے حالات اسی وقت بدلیں گے جب عوام اپنے آئینی حق کے لیے میدان میں نکلیں گے۔پی ٹی آئی کراچی ڈویژن کے نائب صدر آغا ارسلان نے سندھ میں پانی کے بحران پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ اس وقت 50 فیصد سے زائد زرعی پانی کی قلت کا شکار ہے جبکہ سندھ کے حصے کا پانی کم کر کے دیگر علاقوں کو دیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا جلال پور کینال بھی کھول کر سندھ کے پانی پر ڈاکا ڈالا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ پانی کا مسئلہ صرف دیہی سندھ نہیں بلکہ کراچی کا بھی مسئلہ ہے، کیونکہ پانی کی قلت برقرار رہی تو کراچی بھی شدید بحران کا شکار ہوگا۔انہوں نے کہا بیگاری کینال گڈو بیراج پر شفاف پڑا ہے دس دنوں اپر سندھ کے کینالوں میں پانی نہیں کی فراہمی معطل ہے اگر یہی صورتحال رہی تو چاول کی فصل متاثر ہوگی۔پی ٹی آئی کی سابق صدر وومن ونگ سندھ سرینہ خان نے کہا کہ خواتین اور بچیوں کے اغوا، کاروکاری اور تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات حکومت کی ناکامی کا واضح ثبوت ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر خواتین ہی محفوظ نہیں تو حکومت کے پاس اقتدار میں رہنے کا کوئی اخلاقی جواز باقی نہیں رہتا۔انہوں نے لیڈی ہیلتھ ورکرز کے احتجاج کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پروگرام کے بجٹ میں 75 فیصد کٹوتی کر کے لاکھوں غریب خاندانوں سے بنیادی طبی سہولتیں چھیننے کی کوشش کی ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجٹ فوری بحال کیا جائے، نجکاری یا آؤٹ سورسنگ کی ہر کوشش واپس لی جائے اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے تمام جائز مطالبات فوری منظور کیے جائیں۔پی ٹی آئی سندھ کی قیادت نے اعلان کیا کہ 5 اگست کو سندھ بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا، کراچی پریس کلب سمیت تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز پر پرامن احتجاج ہوگا، عمران خان کی فوری رہائی، مہنگائی کے خاتمے، امن و امان کی بحالی، مغوی بچوں کی بازیابی، سندھ کے پانی کے تحفظ اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 4

سکولوں میں کیا پڑھائیں گے۔رانا سکندر حیات نے اس حوالے سے بتاتے ہوئے کہا کہ وہ ستمبر کے پہلے ہفتے سے سکولوں میں تدریسی سرگرمی کا آغاز کریں گے۔انگلش اور کیمسٹری ان کے پسندیدہ مضامین ہیں اور وہ انہی مضامین سے کلاسز لینا شروع کریں گے۔وزیر تعلیم نے کہا کہ پرائمری سکولوں میں انگلش جبکہ ہائی سکولوں میں کیمسٹری پڑھاؤں گا، تاہم ان مضامین کے علاوہ دیگر مضامین کی بھی تدریس کروں گا۔رانا سکندر حیات نے کہا کہ ہر ہفتے کسی ایک سکول میں بغیر پیشگی اطلاع جا کر کلاس لوں گا تاکہ سکولوں کے حقیقی حالات، تدریسی معیار اور درپیش مسائل کا براہ راست جائزہ لیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی عزت کرتا ہوں، استاد بن کر فخر محسوس کروں گا۔کسی کو معلوم نہیں ہوگا کہ وہ کب اور کس سکول کا اچانک دورہ کر رہا ہوں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت کا مقصد سکولوں کے مسائل، زمینی حقائق اور تدریسی معیار کو قریب سے جانچنا ہے۔اساتذہ اور طلبہ سے براہ راست رابطہ تعلیمی اصلاحات کو مزید موثر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔دوسری جانب بچوں کے تعلیمی معیار کا جائزہ لے کر تدریسی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ سکولوں کے مسائل کاغذوں پر نہیں بلکہ موقع پر جا کر دیکھنے اور حل کرنے کے قائل ہیں۔اس اقدام سے سرکاری سکولوں کو معیاری سکول بنانے کی مہم میں مزید تیزی آئے گی۔

بقیہ 5

حسین نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے مابین گہری دوستی اور مضبوط معاشی تعاون موجود ہے، چین پاکستان کا ایسا مخلص اور آزمودہ دوست ہے جو مشکل کی ہر گھڑی میں ہمیشہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین کے اعلیٰ سطح کے سرکاری و نجی کاروباری وفد سے اپنی رہائشگاہ پر ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔چین کے صوبے ہونان کے شہر لاڈی کے ڈپٹی میئر یانگ وائے وفد کی قیادت کر رہے تھے۔صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین بھی ملاقات میں موجود تھے۔ملاقات کے دوران پاکستان اور چین کے مابین لازوال دوستی اور معاشی تعاون پر بات چیت کی گئی۔اس موقع پر گجرات اور چین کے شہر لاڈی کے مابین طے پانے والے سسٹر سٹی معاہدے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔شجاعت حسین نے کہا کہ جنگ ہو یا امن، سیلاب، ہو زلزلہ یا کوئی اور قدرتی آفت، چین ہمیشہ چٹان کی طرح پاکستان کے ساتھ کھڑا نظر آیا ہے، بین الاقوامی ایشوز پر پاکستان اور چین نے ہمیشہ یکساں موقف اختیار کیا، پاکستان ہی وہ ملک ہے جس نے چین کو سب سے پہلے تسلیم کیا تھا، چین کی تیز رفتار ترقی ہمارے لئے رول ماڈل ہے، پاکستان بھی چین کے ترقی کے ماڈل اور ٹیکنالوجی سے استفادہ کر کے ترقی کی منزل پا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گجرات اور لاڈی سٹی کے مابین معاشی تعاون کا معاہدہ خوش آئند ہے، اس معاہدے پر عملدرآمد سے دونوں شہروں کے عوام کو فائدہ ہوگا۔ڈی میئر لاڈی سٹی یانگ وائے نے کہا کہ سابق وزیر اعظم پاکستان چوہدری شجاعت حسین نے چین اور پاکستان کے معاشی تعاون کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا، امید ہے آنے والے وقت میں چین اور پاکستان کی دوستی اور معاشی تعاون مزید بڑھے گا، لاڈی سٹی اور گجرات کے مابین طے پانے والے سسٹر سٹی کے معاہدے پر عملدرآمد کیلئے تیز رفتار اقدامات کئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اپنے گھر جائے پر مدعو کرنے پر چوہدری شجاعت حسین کے مشکور ہیں۔اس موقع پر صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے پنجاب میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری سے آگاہ کیا، صوبائی وزیر نے گجرات اور لاڈی سٹی کے مابین طے پانے والے سسٹر سٹی کے معاہدے کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا، معاہدے کی رو سے چین کی کمپنیاں گجرات میں سرمایہ کاری کریں گی۔انہوں نے کہا کہ گجرات میں چین کے کارخانے لگنے سے مقامی لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، چین کی کمپنیوں کی پنجاب میں بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری دونوں ممالک کی دوستی کو مضبوط کر رہی ہے۔ملاقات میں مقامی صنعتکار ملاقات میں موجود تھے۔

بقیہ 6

خواجہ آصف کا بیان پارٹی یا حکومت کی پالیسی نہیں ان کی ذاتی رائے ہے۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حقوق کے نام پر عوام کو اشتعال دلانا قابل مذمت ہے۔اگر کشمیری عوام بربادی، کرپشن اور ٹوٹی سڑکیں چاہتے ہیں تو (ن) لیگ کو ووٹ نہ دیں۔بلاول بھٹو زرداری چائے کی پیالی میں طوفان برپا کر رہے ہیں۔

بقیہ 7

تمام بیراجز، نہروں، بند، ڈرین اور دروکوہیوں کی شب و روز مانیٹرنگ کی گئی۔محکمہ آبپاشی نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ضروری مشینری فیلڈ میں پہنچا دی۔ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں حائل رکاوٹوں کو بھی ہٹایا جا رہا ہے۔گوجرانوالہ، نارووال اور سیالکوٹ میں شدید بارشوں کے پیش نظر حسری نالہ، نکی ڈیک، مین ڈیک نالہ میں زیادہ پانی کی آمد متوقع ہے۔ضلع گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور تحصیل مریدکے میں زیادہ بارشوں کی وجہ سے زمین میں پانی جذب ہونے کی گنجائش متاثر ہوئی۔بلوکی بیراج میں موثر ڈریج سسٹم کی وجہ سے صورتحال بہتری کی طرف گامزن ہے۔دریائے چناب میں ہیڈمرالہ کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ، اونچے درجے کا سیلاب، پانی کی سطح بتدریج نیچے آ رہی ہے۔خانکی بیراج میں ہائی فلڈ کی کیفیت برقرار ہے۔قادر آباد بیراج پر درمیانے درجے کا سیلاب، پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے۔تریموں بیراج میں پانی کی سطح معمول کے مطابق نوٹ کی گئی۔تربیلا اور منگلا ڈیم پر آبی ذخائر کی سطح 343000 کیوسک اور 65000 کیوسک نوٹ کی گئی۔تربیلا اور منگلا ڈیم میں آبی ذخائر 1520 فٹ اور 1184 فٹ نوٹ کئے گئے۔دریائے سندھ میں کالا باغ کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب جبکہ تونسہ بیراج میں پانی کی سطح نارمل ہے۔دریائے چناب میں مرالہ بیراج کے مقام پر اونچے درجے کا سیلاب، پونے تین لاکھ کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔خانکی بیراج پر صبح 261463 کیوسک کا ریلا گزرا، بعد ازاں 181438 کیوسک تک کم ہو گیا۔دریائے چناب پر چنیوٹ برج کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب نوٹ کیا گیا۔دریائے چناب میں پانی کی سطح مزید گرنے کا امکان ہے۔دریائے راوی میں بلوکی بیراج کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب نوٹ کیا گیا۔نالہ ڈیک سے آنے والے پانی کے ریلے کی وجہ سے بلوکی بیراج میں پانی کی سطح میں بتدریج اضافہ کیا گیا۔گزشتہ تین روز میں سیالکوٹ، نارووال، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں دریائے راوی میں پانی کے بہاؤ 35000 کیوسک تک رہا۔نالہ بسنتر اور نالہ پلکھو میں عارضی طور پر درمیانے درجے کے سیلاب نوٹ کیا گیا۔اوجھ بھین، نالہ ڈیک اور بھمبر میں پانی کی سطح نارمل رہی۔راجن پور میں واقع کاہا، رودکوہی میں درمیانے درجے کی سیلابی کیفیت، پانی کی سطح گر رہی ہے۔ڈیرہ غازی خان اور راجن پور کے اضلاع میں رودکوہی آ سکتی ہیں۔

بقیہ 8

نے 19 جولائی کو چین کے صوبہ ہیبئی کے کاؤفیڈیان فری ٹریڈ زون کا پانچ روزہ دورہ مکمل کر لیا۔اس دوران دونوں فریقین نے بندرگاہوں، لاجسٹکس، صنعتی پارکس اور تکنیکی تربیت کے شعبوں میں مزید گہرے تعاون پر اتفاق کیا۔گوادر پرو کے مطابق وفد میں گوادر پورٹ اتھارٹی، بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور مقامی ترقیاتی اداروں کے حکام شامل تھے۔دورے کے دوران وفد نے کاؤفیڈیان کی گہرے پانی والی بندرگاہ کی سہولیات، بانڈڈ گوداموں، سرحد پار ای کامرس مراکز اور صنعتی پارکس کا دورہ کیا۔وفد نے شہر کے پیشہ ورانہ تعلیمی کیمپس اور نارتھ چائنا یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے ساتھ مشترکہ منصوبے کا بھی جائزہ لیا۔گوادر پرو کے مطابق کاؤفیڈیان میں ہونے والے مذاکرات میں تعاون کے پانچ اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی، جن میں بندرگاہ سے بندرگاہ تک بحری رابطہ، فری ٹریڈ زون کا انتظام، صنعتی پارکس کی ترقی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تبادلے کے پروگرام، اور دونوں فریقوں کے درمیان مستقل رابطہ کاری کا نظام شامل ہے۔رپورٹ کے مطابق کاؤفیڈیان اقتصادی زون کے سینئر عہدیدار فینگ لئی نے فری ٹریڈ زون بیورو کے ڈائریکٹر سن کونگ گوانگ اور نائب ڈائریکٹر چینگ پینگ کے ہمراہ وفد کی میزبانی کی۔سن کونگ گوانگ نے بریفنگ کے دوران وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ گوادر کے سی پیک میں اہم گیٹ وے کے کردار کو کاؤفیڈیان کی صنعتی صلاحیتوں سے جوڑنے کی جانب ایک عملی قدم ہے۔چینی حکام نے زون کی گہرے پانی والی بندرگاہ کے فوائد اور پالیسی مراعات سے آگاہ کیا، جبکہ پاکستانی حکام نے گوادر پورٹ کی موجودہ سرگرمیوں اور توسیعی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔دورے کے شیڈول میں بلک کارگو ٹرمینلز، سیلائی چین کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے علاوہ سیاحتی مقامات، جن میں دوما امیوزمنٹ پارک اور لین یو بے شامل ہیں، کا دورہ بھی شامل تھا۔وفد بیجنگ کیپیٹل انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذریعے اسلام آباد روانہ ہو گیا۔دونوں فریقین نے باقاعدہ رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔پاکستانی حکام نے اس دورے کو تعلقات کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔توقع ہے کہ آنے والے مہینوں میں مشترکہ ورکنگ گروپس اور معلومات کے تبادلے کے طریقہ کار کے ذریعے تعاون کے اس فریم ورک کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔

بقیہ 9

کے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اپنے بہادر جوانوں اور اہلکاروں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، پاکستان کی سرزمین سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کئے بغیر ہم سکون سے نہیں بیٹھیں گے۔جمعہ کو پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ٹانک پولیس چیک پوسٹ پر فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں نے بزدلانہ حملہ کیا۔23 اور 24 جولائی کی درمیانی شب بھارتی اسپانسرڈ فتنۃ الخوارج کے دہشتگردوں نے چیک پوسٹ کی سیکیورٹی توڑنے کی کوشش کی۔سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنا دیے اور جوانوں نے غیر معمولی جرات اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرار ہونے والے 12 خوارج کو ہلاک کر دیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق شدید دباؤ کا شکار حملہ آوروں نے بارود سے بھری گاڑی چیک پوسٹ کی بیرونی دیوار سے ٹکرائی، دھماکے کے باعث چیک پوسٹ کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا اور وطن کے 15 بہادر سپوت شہید ہو گئے۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق شہدا میں 12 فوجی جوان، 2 پولیس اہلکار اور محکمہ جنگلات کا ایک سرکاری اہلکار شامل ہے۔آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں مزید کسی بھی دہشتگرد کی موجودگی کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔عزم استحکام کے تحت دہشتگردی کے خلاف بھرپور کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے گا، ہمارے بہادر شہدا کی عظیم قربانیاں وطن کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔دریں اثناء اپنے بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے ٹانک میں سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گرد حملہ ناکام بنانے اور فتنہ الخوارج کے بارہ دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔صدر مملکت نے دہشت گرد حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے بہادر جوانوں اور اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔صدر زرداری نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اپنے بہادر جوانوں اور اہلکاروں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔صدر مملکت نے کہا کہ ایسے عناصر پاکستان کی علاقائی اور عالمی امن کے قیام کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں تاہم ہم ان کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان امن کے قیام کی کوششوں میں بھی کامیاب ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی سرخرو ہوگا دوسری جانب وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ضلع ٹانک میں جوائنٹ پولیس چیک پوسٹ پر فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔اپنے بیان میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ضلع ٹانک میں جوائنٹ پولیس چیک پوسٹ پر حملے کو ناکام بناتے ہوئے 12 خارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی بروقت، جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کارروائی کو سراہا۔وزیر اعظم نے واقعہ میں پاک فوج کے 12 جوانوں، 2 پولیس اہلکاروں اور محکمہ جنگلات کے ایک سرکاری اہلکار کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔انہوں نے تمام شہدا کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان کی سرزمین سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کئے بغیر ہم سکون سے نہیں بیٹھیں گے، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک کو اس فتنے سے پاک کرنے کے لیے اپنی کارروائیاں پوری طاقت سے جاری رکھیں گے۔اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ٹانک میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے 15 بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے جری جوانوں نے جان دے کر خوارجیوں کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملایا۔انہوں نے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں نے 12 خوارجیوں کو جہنم واصل کیا، شہدا قوم کا فخر ہیں اور ہمارے سر کا تاج ہیں۔محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں دہشتگردی کے خلاف ہمارے پختہ عزم کا ثبوت ہے، وطن عزیز کے امن کے لئے شہداء کی لازوال قربانیوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ 10

پروگرام کیے جائیں گے، جن کا مقصد خشک علاقوں میں زراعت کو درپیش اہم چیلنجز سے نمٹنا ہے۔چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق اس منصوبے کے تحت دونوں ادارے مشترکہ طور پر خشک سالی برداشت کرنے والی باغبانی کی فصلیں تیار کریں گے، پانی بچانے والی زرعی تکنیکوں کو فروغ دیں گے اور کھیتوں میں عملی مظاہرے کے لیے مراکز قائم کریں گے۔فیلڈ ریسرچ کے مربوط ماڈل کو اپناتے ہوئے یہ منصوبہ کلاس روم کی نظریاتی تعلیم اور کھیتوں میں عملی تجربے کے درمیان رابطہ قائم کرے گا، تاکہ اعلیٰ معیار کے زرعی ماہرین تیار کیے جا سکیں۔مزید برآں، اساتذہ اور طلبہ کے تبادلوں کو آسان بنانے کے لیے باقاعدہ مشترکہ پوسٹ گریجویٹ تربیتی پروگرام شروع کیا جائے گا۔دونوں جامعات فصلوں کے جراثیمی وسائل اور تحقیقی نتائج کا بھی تبادلہ کریں گی، جس سے پاکستانی اور چینی طلبہ کو حقیقی زرعی حالات میں عملی مہارتیں بہتر بنانے کا موقع ملے گا۔

بقیہ 11

دوران انڈر پاسز میں بارش کے پانی کی نشاندہی اور فوری نکاسی کیلئے لائیو فیڈ کا آغاز کر دیا گیا۔سیف سٹی اتھارٹی کے کیمروں سے کسی بھی انڈر پاس میں پانی کھڑا ہونے کی صورت میں فوری طور پر نشاندہی ممکن ہوگی۔انڈر پاسز میں بارشی پانی کھڑے ہونے کے واقعات کا فوری سدباب ممکن ہوگا۔

بقیہ 12

دریاؤں کی نگرانی کے لیے جدید اور مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام متعارف کرانے کی ضرورت پر زور دیا۔سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کو ملک میں جاری سیلابی صورتحال اور مون سون کی تیاریوں پر بریفنگ دی گئی۔حکام کے مطابق موجودہ سیلابی صورتحال بارشوں کا نتیجہ ہے، دریائے چناب کے قادر آباد، تریموں اور مرالہ کے مقامات پر ہائی فلڈ جبکہ تربیلا، چشمہ اور دریائے کابل کے نوشہرہ مقام پر نچلے درجے کا سیلاب ہے، تاہم بیشتر دریاؤں اور بیراجوں پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے۔حکام نے بتایا کہ 18 سے 25 جولائی تک ملک بھر میں موسلا دھار بارشوں کی پیش گوئی ہے، جبکہ گلیشیئر جھیل پھٹنے اور فلیش فلڈز کے خطرات بھی موجود ہیں۔کمیٹی کو بتایا گیا کہ سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے بعد بھارت کی جانب سے فلڈ ڈیٹا فراہم نہیں کیا جا رہا، تاہم متعلقہ ادارے متبادل ذرائع سے مشرقی دریاؤں کی صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں۔این ڈی ایم اے کے مطابق گلیشیئر زکی مانیٹرنگ کے لیے جدید ڈیش بورڈ قائم ہے اور بروقت وارننگ جاری کی جا رہی ہے۔کمیٹی نے دریاؤں کی نگرانی کے لیے جدید اور مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام متعارف کرانے کی ضرورت پر زور دیا۔چیئرمین کمیٹی جام سیف اللہ خان نے موسمیاتی تبدیلی کے باعث بڑھتے خطرات کے پیش نظر موثر نظام ناگزیر قرار دیا، جبکہ پنجاب اور سندھ کے سیکرٹریز ایریگیشن کی آئندہ اجلاس میں ذاتی شرکت یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے عدم شرکت پر کارروائی کا انتباہ بھی دیا۔

بقیہ 13

ہدف ناقابل حصول نہیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کو یہاں پاکستان کے سب سے بڑے ڈیٹا سینٹر اور اے آئی کلاؤڈ سکائی 47 قرار قرم ون کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وفاقی وزرا اور دیگر نے بھی شرکت کی۔وزیر اعظم نے کہا کہ سکائی 47 ڈیٹا سینٹر قرار قرم ون کی افتتاحی تقریب میں شرکت میرے لیے باعث اعزاز ہے، جدید ترین ڈیٹا سینٹر انتہائی متاثر کن اور قابل تحسین ہے، عظیم منصوبے کا مشاہدہ کر کے بے حد خوشی ہوئی ہے جو انتہائی مختصر مدت میں غیر معمولی عزم، پختہ یقین اور اعلیٰ مہارت کے ساتھ مکمل کیا گیا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ اگر ہم اس ماڈل پر عمل پیرا رہیں تو نہ صرف ہم ماضی کے نقصان کا ازالہ کر پائیں گے بلکہ مستقبل کے لئے انتہائی متحرک ترقی یافتہ پاکستان بنا سکیں گے جو وقت کی ضرورت ہے، یہ کام مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں جس طرح کہ معرکہ حق میں ہم نے عظیم کامیابی حاصل کی جو پاکستان کی تاریخ کا عظیم ترین لمحہ تھا۔وزیر اعظم نے کہا کہ جب انسان کا عزم پختہ ہو تو سب کچھ ممکن ہے، چیلنجز اور مشکلات آتی ہیں لیکن اگر مشکلات اور چیلنجز کے مقابلے کے لیے امید، حوصلہ اور توانائی ہو تو معرکہ حق جیسے تاریخی کارنامے جنم لیتے ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ سکائی 47 جیسے عظیم منصوبے پاکستان کے مستقبل کی ضمانت ہیں، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بصیرت افروز قیادت، شراکت دار زیڈ ٹی ای، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی کو بھرپور حمایت پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، قوم کو سکائی 47 جیسا تحفہ دینے پر تمام سٹیک ہولڈرز کا مشکور ہوں، مسلسل محنت ایسے عظیم منصوبوں کو حقیقت کا روپ دیتی ہے، اسی طرح کے منصوبے کراچی اور لاہور میں بھی مکمل کئے جائیں گے، تمام سرکاری اداروں کو اس سہولت سے منسلک کرنا چاہیئے۔وزیر اعظم نے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستان کے عوام کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے جو ناقابل تسخیر سیکورٹی فراہم کرے گا اس منصوبے سے یہ امید اور حوصلہ ملتا ہے کہ اگر ہم متحد ہو کر کام کریں تو کوئی بھی ہدف ناقابل حصول نہیں۔قبل ازیں وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ڈیٹا سینٹر سے متعلق بریفنگ بھی دی گئی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ سکائی 47 ڈیٹا سینٹر کا افتتاح پاکستان میں مصنوعی ذہانت کے نئے دور کا آغاز ہے۔

بقیہ 14

پاکستان اور آزاد کشمیر کے ہر منصوبے پر (ن) لیگ کی مہر لگا کر آئے گی، ہماری اولین ترجیح نوجوانوں کو تعلیم دینا ہے، آزاد کشمیر میں بھی کینسر اور دل کے امراض کے بے شمار ہسپتال بننے چاہئیں، مریم یہاں پر جدید ترین الیکٹرک بسیں اور 10 موبائل ہسپتال بھی لے کر آ رہی ہیں، مسلم لیگ (ن) کی حکومت بنی تو کشمیر میں موٹرویز بنائیں گے، مری سے مظفر آباد تک ایکسپریس ویز بنائیں گے، آپ نے مسلم لیگ ن کو کامیاب کروایا تو کشمیر کے چپے چپے خود جاؤں گا، میر پور کے گھر گھر میں گیس کی سہولت ہوگی، میر پور میں بین الاقوامی ایئرپورٹ ہونا چاہیے۔جمعہ کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیر اعظم نواز شریف نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میر پور اتنا خوب صورت شہر ہے لیکن جتنا خوب صورت ہونا چاہیے تھا اتنا نہیں ہے اور اپنے دور کے میرے کام ادھورے پڑے ہوئے پروان نہیں چڑھ سکے۔انہوں نے کہا کہ ہم یہ عہد لے کر آئے ہیں کہ میر پور اور آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے، میرے وزارت عظمیٰ سے جانے کے بعد میں خاموش رہا لیکن کشمیر میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، میں ان حکومتوں سے پوچھنا چاہتا ہوں جو نواز شریف کی حکومت کے بعد آزاد کشمیر اور پاکستان میں آئیں اس نے آزاد کشمیر کیلئے کیا کیا ہے اگر کچھ کیا ہے تو مجھے بتاؤ۔انہوں نے کہا کہ کشمیر میں اپنا گھر سمجھتا ہوں، کشمیر میرا پہلا گھر ہے، مجھے لاہور بھی پیارا اور کشمیر بھی اتنا ہی پیارا ہے۔انہوں نے بلاول بھٹو زرداری کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس کو شعور نہ سمجھنا، یہ کشمیر ہے، یہ میر پور ہے میر پور خاص نہیں ہے، بلاول میری بات کا برا نہ ماننا، آپ میرے برخوردار ہو یہ نوک جھونک سیاسی جماعتوں میں ہونی چاہیے، تلخی نہیں ہونی چاہیے، لڑائی، مار کٹائی نہیں ہونی چاہیے، نوک جھوک ہونی چاہیے یہ بڑی اچھی بات ہے۔نواز شریف نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح نوجوانوں کو تعلیم دینا ہے، یہاں اسکول اور یونیورسٹیاں بنیں گی اور صحت پر خصوصی توجہ دی جائے گی، مریم نواز پنجاب میں دل اور کینسر کے ہسپتال بنا رہی ہیں اور ہر قسم کی مشینری موجود ہے، میں شہباز شریف اور مریم سے کہوں گا کہ یہاں کے ہر ہسپتال میں وہی کچھ ہونا چاہیے جو پنجاب میں آپ کر رہی ہیں، یہاں بھی کینسر اور دل کے بیشمار ہسپتال ہونے چاہئیں، یہاں بھی سٹی اسکین اور ایم آر آئی ہونی چاہیے، یہ لوگ علاج معالجے کے لیے اسلام آباد نہ جائیں۔

بقیہ 15

علاقوں میں وقفے وقفے سے جاری رہی۔قصور، گوجرانوالہ، وزیر آباد، گجرات، نارووال، شکر گڑھ، مریدکے، کاموکی، حافظ آباد، جلالپور جٹاں اور دیگر شہروں میں موسلا دھار بارش سے نظام زندگی بری طرح متاثر ہوا۔موسلا دھار بارش کے باعث لاہور سمیت مختلف علاقوں میں نشیبی علاقے کئی کئی فٹ پانی میں ڈوبے رہے، مرکزی شاہراہیں بھی پانی میں ڈوب گئیں جس کی وجہ سے ٹریفک بھی سست روی کا شکار رہی، کئی مقامات پر گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں بند ہونے سے بدترین ٹریفک جام رہی۔موسلا دھار بارش کے باعث لیسکو کے متعدد فیڈرز ٹرپ کر گئے جس سے گھنٹوں بجلی معطل رہی۔

بقیہ 16

اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث مزید برآمدی مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔حکام نے بتایا کہ پاکستان سے چین کو جلد مکئی بھی برآمد کی جائے گی جبکہ چین سے مکئی اور چینی کی برآمد کے آرڈرز ملنے کی بھی توقع ہے۔

بقیہ 17

31 جولائی کو ادائیگی کی منظوری دے دی ہے۔اس حوالے سے محکمہ خزانہ نے اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب اور تمام ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران کو ضروری ہدایات جاری کر دی ہیں۔متعلقہ بینکوں کو بھی 31 جولائی کو سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنرز کو پنشن کی ادائیگی یقینی بنانے کے لیے ضروری کارروائی مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 18

راشدہ یعقوب شیخ اور امیر عباس سیال بھی موجود تھے۔پیشگی حفاظتی اقدامات، ہنگامی پلان اور ضلعی ایمرجنسی کنٹرول روم کی فعالیت کا جائزہ لیا گیا۔صوبائی وزیر نے ریسکیو 1122، محکمہ آبپاشی، واسا اور دیگر متعلقہ اداروں کی تیاریوں کا معائنہ کیا۔صوبائی وزیر صحت و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام محکمے مکمل الرٹ ہیں۔ممکنہ سیلاب سے نمٹنے کیلئے تمام تر تیاریاں مکمل ہیں۔دریاؤں میں پانی کے بہاؤ کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق نے ممکنہ سیلابی صورتحال میں بروقت اور موثر رد عمل کو یقینی بنانے، شہریوں کو بروقت معلومات اور ہر ممکن سہولت فراہم کرنے اور ضلعی انتظامیہ کو تمام انتظامات ہر وقت فعال رکھنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 19

چیئرمین سینیٹ نے ملک بھر سے آئے ہوئے، سول سرونٹس، سول سوسائٹی، ماہرین تعلیم، نوجوانوں اور میڈیا نمائندگان کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ ورکشاپ مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے قومی مکالمے، بین الصوبائی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان اپنی طویل ساحلی پٹی، بے پناہ معدنی وسائل اور جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کو باہم ملانے والی جغرافیائی حیثیت کے باعث غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔انہوں نے بلوچستان کو درپیش سیکیورٹی، سماجی، معاشی اور انسانی ترقی کے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے دہشت گردی کی شدید مذمت کی اور کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم شرپسند عناصر بے گناہ شہریوں اور ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنا کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی مذموم کوششیں کر رہے ہیں۔انہوں نے پاکستان کی مسلح افواج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جرات، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور مادر وطن کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹ آف پاکستان اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔

بقیہ 20

کے لیے مالی وسائل کی فراہمی، امریکی سرمایہ کاری کے فروغ اور کپاس، سویا بین اور ہائیڈروکاربن سمیت مختلف زرعی و تجارتی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر خصوصی گفتگو ہوئی۔وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ترجیحی منصوبوں کے لیے ایگزم بینک کی جانب سے مجوزہ فریم ورک، کثیر سالہ مالیاتی لین دین کے نظام اور امریکی فنانسنگ، جدید ٹیکنالوجی، آلات اور خدمات تک رسائی آسان بنانے کی تجاویز کو خوش آئند قرار دیا۔انہوں نے اس پیش رفت کو دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ملاقات میں دونوں فریقوں نے قلیل مدتی مالیاتی لین دین کو آگے بڑھانے، رابطوں کو موثر بنانے کے لیے فوکل پرسنز مقرر کرنے اور مجوزہ اسٹریٹجک فریم ورک کو جلد از جلد حتمی شکل دینے پر اتفاق کیا۔اس موقع پر امید ظاہر کی گئی کہ ستمبر 2026 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر پاکستان اور امریکا کے درمیان اس اسٹریٹجک فریم ورک پر باقاعدہ دستخط کیے جائیں گے جس سے دونوں ممالک کے اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مزید استحکام حاصل ہوگا۔

بقیہ 21

محمد مرتضیٰ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر مائیکرو فنانس کے شعبے سے وابستہ نمائندوں کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مذہبی اقلیتوں، خواتین اور دیگر پسماندہ طبقات کی معاشی بااختیاری، مالی شمولیت کے فروغ اور سماجی تحفظ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردار رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ مالی شمولیت کمزور اور محروم طبقات کو بااختیار بنانے، غربت میں کمی لانے اور مساوی ترقی کے مواقع فراہم کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں بلاامتیاز ہر شہری کو معاشی ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مذہبی اقلیتوں، خواتین اور کم آمدنی والے طبقات کو آسان، باوقار اور جامع مالی سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔اجلاس میں انسانی حقوق کے فروغ کے لیے مائیکروفنانس کے کردار کو مزید موثر بنانے اور مختلف اداروں کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔اس موقع پر پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک کے پلیٹ فارم سے جامع مالیاتی خدمات کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کی یقین دہانی کرائی گئی۔رورل کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام (آر سی ڈی پی) کی جانب سے مذہبی اقلیتوں، خواتین اور دیگر کمزور طبقات کی مالی خودمختاری اور معاشی استحکام کے لیے حکومت پنجاب کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پنجاب بھر میں کمزور اور محروم طبقات کی سماجی و معاشی ترقی، مالی شمولیت کے فروغ اور پائیدار روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لیے مشترکہ کاوشیں مزید موثر انداز میں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 22

اپنی صلاحیتوں کا موثر انداز میں اظہار کرنے کا موقع ملے گا۔پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن نے ڈی آئی ٹی کے امتحانات بائی لنگول زبان میں لینے کے حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔بورڈ حکام کا کہنا ہے کہ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں پرچے فراہم کرنے سے طلبہ کو امتحانی عمل میں مزید سہولت ملے گی اور ان کی علمی و فنی صلاحیتوں کا بہتر انداز میں جائزہ لیا جا سکے گا۔

بقیہ 23

ہے۔سبسڈی میں اضافے کا باقاعدہ اعلان وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کریں گی۔

بقیہ 24

ابھی قابل استعمال تھی تاہم نئے فیصلے کے بعد انہیں دوبارہ سفید یونیفارم تیار کروانی پڑے گی، جس پر اضافی اخراجات برداشت کرنا ہوں گے۔مہنگائی کے موجودہ دور میں یہ فیصلہ ان کے لیے مالی مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈی جی نرسنگ پنجاب کے اصرار پر نرسنگ کونسل نے یونیفارم کی تبدیلی کی منظوری دی تاہم ڈھائی سال بعد ہی اس تبدیلی کی وجوہات تاحال واضح نہیں کی گئیں۔نرسز کے مطابق گہرے نیلے رنگ کی یونیفارم اب عملاً بیکار ہو گئی ہے جبکہ ریڈی میڈ سفید یونیفارم فروخت کرنے والوں کو اس فیصلے سے کاروباری فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔نرسز نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر حکومت یونیفارم کی تبدیلی کو لازمی قرار دیتی ہے تو نئی یونیفارم کی خریداری کے لیے فنڈز یا مالی معاونت بھی فراہم کی جائے تاکہ اس فیصلے کا بوجھ ملازمین پر نہ پڑے۔

بقیہ 25

حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ کم ہوا۔ان حادثات میں زیادہ تر تعداد (73 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 694 ڈرائیورز، 57 کم عمر ڈرائیور، 398 مسافر اور 148 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 286 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 323 متاثرین کے ساتھ پہلے، ملتان 79 حادثات میں 84 متاثرین کے ساتھ دوسرے فیصل آباد 70 حادثات میں 82 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات میں کل 1240 متاثرین میں 999 مرد اور 241 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونیوالوں میں 273 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم 659 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 308 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 1135 موٹر سائیکلز، 37 آٹو رکشے، 117 کاریں، 19 وین، 10 مسافر بسیں، 36 ٹرک اور 57 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 26

کا ایک ممتاز ادارہ تصور کیا جاتا ہے۔انہوں نے اپنے خطاب میں بحر ہند کی سلامتی کی صورتِ حال، علاقائی بحری استحکام اور ایک موثر علاقائی بحری سلامتی کے نظام کی ضرورت پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔یہ پہلا موقع ہے کہ پاک بحریہ کے کسی سربراہ نے اس ادارے سے خطاب کیا جو بین الاقوامی تزویراتی اور فکری حلقوں میں پاک بحریہ کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔چیف آف دی نیول اسٹاف نے اپنے دورے کے دوران رائل نیوی اور برطانوی وزارتِ دفاع کی اعلیٰ قیادت سے دوطرفہ ملاقاتیں کیں۔انہوں نے نیٹو الائیڈ میری ٹائم کمانڈ کے کمانڈر سے ملاقات، رائل کالج آف ڈیفنس اسٹڈیز (آر سی ڈی ایس) کے کمانڈنٹ کیساتھ تبادلہ خیال کیا اور ناٹیکل انسٹی ٹیوٹ کا دورہ بھی کیا۔اس کے علاوہ انہوں نے لائیڈز مارکیٹ ایسوسی ایشن اور جوائنٹ وار کمیٹی کے نمائندوں کے ساتھ بحری انشورنس، بحر ہند کے سیکیورٹی اور علاقائی بحری سلامتی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ایڈمرل نوید اشرف نے برطانیہ کے فضائی اڈے آر اے ایف فیئر فورڈ میں منعقد ہونے والی رائل انٹرنیشنل ایئر ٹیٹو میں بھی شرکت کی جو یورپ کی سب سے بڑی عسکری فضائی نمائش تصور کی جاتی ہے۔اس موقع پر انہوں نے دوست اور اتحادی ممالک کی عسکری قیادت اور برطانیہ کی دفاعی صنعت کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں۔چیف آف دی نیول اسٹاف نے پاکستان ہائی کمیشن لندن کا بھی دورہ کیا اور ہائی کمیشن کے افسران سے ملاقات کی۔اس موقع پر پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دفاعی، بحری اور تزویراتی شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ایڈمرل نوید اشرف نے ہائی کمیشن کی گیسٹ بک میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے۔یہ دورہ بین الاقوامی بحری سلامتی کے مباحث میں پاک بحریہ کے موثر، فعال اور ذمہ دار کردار اور پاکستان و برطانیہ کے مابین دفاعی و تزویراتی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 27

واٹر ٹینکس میں مجموعی طور پر 35 ملین گیلن بارشی پانی ذخیرہ کیا گیا، جسے ری یوز اور زیر زمین آبی ذخائر کی ری چارجنگ کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ زیر زمین واٹر ٹینکس بارشی پانی کے موثر انتظام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جس سے پانی کے ضیاع میں کمی اور شہری علاقوں میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد مل رہی ہے۔

بقیہ 28

خطاب کیا، جہاں امیدوار راجہ ایاز نثار (حلقہ ایل اے-13 کوٹلہ 6) اور ہزاروں کارکنوں نے معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔تقریب کے دوران سابق امیدوار شاداب سکندر خان ایڈووکیٹ نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار راجہ ایاز نثار کی مکمل حمایت کا اعلان کیا جبکہ پیپلز پارٹی کے امیدوار خلیل ظہیر بھی اپنے ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شامل ہو گئے۔اس کے علاوہ پی آر او اشرف اور راجہ مطلوب نے بھی اپنے حامیوں کے ہمراہ مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کی۔اپنے خطاب میں وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ خان نے کہا کہ آج کی تقریب کے مہمانِ خصوصی وفاقی وزیر امور کشمیر اور صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا انجینئر امیر مقام ہیں۔رانا ثناء اللہ نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں ہزاروں کشمیریوں نے شہادت کی قربانیاں دی ہیں اور قوم کو اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ 27 جولائی کے انتخابات انتہائی اہمیت کے حامل ہے۔

بقیہ 29

کی۔وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ ایس سی او اب معیشت، ثقافت اور امن کا جامع فورم بن چکی ہے، ایس سی او خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دے رہی ہے، شنگھائی اسپرٹ باہمی اعتماد، مشترکہ ترقی و تعمیری سفارتکاری کی بنیاد ہے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان پرامن، مستحکم اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے، افغان سرزمین سے دہشت گردی پاکستان کے لیے بڑا سکیورٹی چیلنج ہے، کالعدم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے افغان سرزمین سے سرگرم ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات میں افغانستان کے شہریوں کے ملوث ہونے پر تشویش ہے، افغان سرزمین سے حملوں کا سلسلہ جاری ہے، رواں سال 2 ہزار سے زائد دہشت گرد حملے، 560 پاکستانی شہید ہوئے، افغان طالبان دہشت گردوں کو سازگار ماحول فراہم کر رہے ہیں۔وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم خطے میں امن و سلامتی اور استحکام کو فروغ دے رہی ہے، شنگھائی تعاون تنظیم افغان طالبان پر انسداد دہشت گردی کے وعدے پورے کرنے پر زور دے

بقیہ 30

طویل سڑک پر 85 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے۔دورے کے دوران صوبائی وزیر نے منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے شاہراہ کے شولڈرز کا بھی معائنہ کیا اور بارشی پانی کے نکاس کے لیے بنائے گئے رین کٹس کا جائزہ لیا۔صوبائی وزیر نے شاہراہ کے شولڈرز کو محفوظ بنانے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ بارشی پانی کے نکاس کے لیے شاہراہ پر لگائے گئے روڈ کٹس کو نکاس آب مکمل ہونے کے بعد فوری طور پر بند کیا جائے۔ملک صہیب احمد بھرتھ نے ہدایت کی کہ شاہراہ پر موجود پلیوں کی مکمل صفائی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ہائی وے کا عملہ شاہراہوں سے بارشی پانی کے نکاس کو یقینی بنا رہا ہے اور اس سلسلے میں مقامی انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کیا جا رہا ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبہ بھر کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک معمول کے مطابق رواں دواں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر ہائی وے کا عملہ بارشی موسم کے دوران شاہراہوں پر موجود ہے اور صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے۔

بقیہ 31

ڈاکٹر فیصل ہاشمی نے سالک جلال کو آئی جی جیل خانہ جات پنجاب کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ملاقات کے دوران ڈاکٹر فیصل ہاشمی نے کوکا کولا فاؤنڈیشن کے پروگرام "ہوم شیف" کا دائرہ پنجاب کی جیلوں تک وسیع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت قیدی خواتین کو تربیت دی جائے گی تاکہ وہ رہائی پانے کے بعد دوسروں پر بوجھ بننے کی بجائے روزگار کمانے کے قابل ہو سکیں۔آئی جی جیل خانہ سالک جلال نے کوکا کولا فاؤنڈیشن کے "ہوم شیف" پروگرام کا دائرہ جیلوں کی قیدی خواتین تک بڑھانے کی پیشکش پر ڈاکٹر فیصل ہاشمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس سے یقینی طور پر خواتین قیدیوں کی زندگی میں ایک مثبت تبدیلی آئے گی۔قیدیوں کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے اور انہیں ایسی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ وہ رہائی پانے کے بعد معاشرے میں باعزت شہری کے طور پر رہ سکیں اور اپنا روزگار کما سکیں۔شاہد قادر نے ڈاکٹر فیصل ہاشمی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام سے جیلوں میں قید خواتین کو ہنر مند بنانا نیکی کا عمل ہے اور کارپوریٹ سیکٹر کو اس طرز کے دیگر پروگراموں بھی اپنی معاونت پیش کرنی چاہیے۔

بقیہ 32

استعمال کی ذمہ داری منتظمین پر عائد ہوگی، انٹیلی جنس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔محکمہ داخلہ نے ڈرون کے محفوظ استعمال کی تحریری اجازت کیلئے ضلعی سطح پر سیف ڈرون یوزیج کمیٹی تشکیل دیدی۔زرعی، آبپاشی اور تحقیقی مقاصد کیلئے ڈرون کے محفوظ استعمال کی تحریری اجازت ضلعی سیف ڈرون یوزیج کمیٹی دے گی، کمیٹی کی تحریری اجازت سے ڈرونز کا استعمال پابندی سے مستثنیٰ ہوگا۔

بقیہ 33

مہر لگا کر پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدواروں کو کامیاب بنائیں تاکہ کشمیر کا فیصلہ صرف و صرف کشمیر کرے

بقیہ 34

استحصال کے خلاف کریک ڈاؤن میں کے دوران نادرا اچھلوال کے 3 اہلکاروں، ریجنل پاسپورٹ آفس سرگودھا کے اہلکار اور 3 پاسپورٹ ایجنٹوں کو گرفتار کر لیا۔جن میں نادرا اچھلوال کے تین اہلکاروں پر مبینہ طور پر افغان شہریوں کو جعلی کوائف کے ذریعے پاکستانی خاندانوں میں شامل کر کے قومی شناختی کارڈ جاری کروانے جبکہ پاسپورٹ آفس ایجنٹ مافیا کے پاسپورٹ ایجنٹوں کو شہریوں سے ایمرجنسی اور ترجیحی بنیادوں پر پاسپورٹ بنوانے کے نام پر مبینہ طور پر بھاری رقوم وصول کرنے اور ریجنل پاسپورٹ آفس سرگودھا کے اہلکار پر مبینہ ملی بھگت کے الزامات پر مختلف دفعات کے تحت 2 مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ اس منظم نیٹ ورک کے دیگر مبینہ سہولت کاروں اور ملوث افراد کی نشاندہی کے لیے تحقیقات کا دائرہ کار وسیع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 35

، 15 فیصد ایڈوانس انکم ٹیکس کی مد میں 04.13 روپے کٹوتی کی جاتی ہے، باقی ماندہ بیلنس پر ساڑھے 19 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہوتا ہے جس کے باعث 100 روپے کے لوڈ پر مزید 19.14 روپے سیلز ٹیکس کی مد میں چلے جاتے ہیں۔یوں صارف کو 100 روپے کا لوڈ کرانے کے بعد صرف 72.77 روپے کا بیلنس ہی موصول ہوتا ہے جبکہ تقریباً 27.23 روپے مختلف ٹیکسوں کی مد میں کٹ جاتے ہیں۔

بقیہ 36

باعث 4 افراد زخمی ہو گئے جنہیں ریسکیو ٹیموں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد ہسپتال منتقل کر دیا۔ریسکیو حکام کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والے افراد میں 19 سالہ آمنہ، 20 سالہ علی، 22 سالہ صائمہ اور 55 سالہ علی شیر شامل ہیں۔ریسکیو حکام کے مطابق گھر کی چھت ٹی آر گارڈر سے بنی ہوئی تھی، حادثے کے بعد اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ریسکیو آپریشن مکمل کیا۔

بقیہ 37

نظام مفلوج ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔شہر میں رات گئے شروع ہونے والی بارش وقفے وقفے سے جاری رہی جس کے باعث شہر کے مختلف علاقوں میں اربن فلڈنگ کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔کینٹ، ڈیفنس اور والٹن سمیت متعدد علاقوں میں سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں جبکہ کئی مقامات پر گھروں میں بھی پانی داخل ہو گیا، لاہور کینٹ میں موسلا دھار بارش کے باعث سیوریج سسٹم جواب دے گیا جس سے علی ویو گارڈنز، علی پارک، نادرا آباد اور دیگر علاقوں میں کئی کئی فٹ پانی جمع ہو گیا۔مقامی افراد کے مطابق بیشتر علاقے ندی نالوں کا منظر پیش کر رہے ہیں دوسری جانب ڈیفنس فیز تھری کے اے، بی اور سی بلاکس میں بھی بارش کا پانی گھروں میں داخل ہو گیا جبکہ والٹن روڈ اور کیولری گراؤنڈ میں سڑکیں مکمل طور پر زیر آب آ گئیں۔کیولری گراؤنڈ کی مرکزی شاہراہ بھی پانی میں ڈوب گئی جس کے باعث آمدورفت شدید متاثر رہی۔بارش کے بعد مین ڈیفنس روڈ پر بھی پانی جمع ہونے سے سڑک دریا کا منظر پیش کرنے لگی۔

بقیہ 38

بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے، دریائے سندھ کا پانی زندگی کا ذریعہ ہے، جنگ کا ہتھیار نہیں۔پاکستانی قونصلر نے کہا کہ بھارت سے منسلک دہشت گردی کے نیٹ ورک عالمی سطح تک پھیل چکے ہیں، بھارت میں ہندوتوا نظریات نے اسلاموفوبیا کو ریاستی پالیسی بنا دیا ہے۔

رواں سال گزشتہ برس کی نسبت زیادہ بارشیں متوقع نہیں، ڈی جی پی ڈی ایم اے

بھارتی ڈیموں میں پانی کی سطح بھی فی الحال 30 سے 40 فیصد کے درمیان ہے، فوری بڑے سیلاب کا خطرہ نہیں

لاہور (این این آئی) پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل عمر عباس میلہ نے کہا ہے کہ صوبے میں بارشوں کے باعث بعض ندی نالوں میں طغیانی کے باوجود تا حال کہیں بھی سیلابی صورتحال پیدا نہیں ہوئی، جبکہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق جمعرات سے مون سون بارشوں کا موجودہ سپیل کمزور ہونا شروع ہوگیا۔

ریجنل ڈائریکٹر اینٹی کرپشن سرگودھا ڈویژن کی میانوالی میں بڑی کارروائی

میانوالی (این این آئی) ریجنل ڈائریکٹر اینٹی کرپشن سرگودھا ڈویژن کی میانوالی میں بڑی کارروائی، سرکل آفیسر، اینٹی کرپشن میانوالی نے ریڈ کر کے ٹیوٹا کالج کے جونیئر کوکلرک رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا، ملزم تیمور سرفراز، جونیئر کلرک ٹیوٹا کالج نے کنٹریکٹ میں توسیع کروانے کے لیے ایک لاکھ 39 ہزار روپے رشوت وصول کی تھی

بھارت دہشت گردی کا شکار نہیں بلکہ دہشت گردی کا سرپرست ہے، انصار شاہ

سلامتی کونسل میں بھارتی نمائندے کے بیان پر پاکستان کے فرسٹ سیکرٹری کا کرارا جواب

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارتی نمائندے کے بیان پر پاکستان کا حق جواب میں فرسٹ سیکرٹری انصار شاہ نے بھارت کو کرارا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت دہشت گردی کا شکار نہیں، دہشت گردی کا سرپرست ہے۔ اظہار خیال کرتے ہوئے انصار شاہ نے کہا کہ صدر پاکستان بھارت کے گمراہ کن بیان کا جواب دینے کے لیے دوبارہ اظہارِ خیال پر مجبور ہوا ہے کیونکہ یہ حقائق کو مسخ کرنے اور زمینی حقیقت کو غلط انداز میں پیش کرنے کی ایک بے سود کوشش ہے۔ فرسٹ سیکرٹری نے کہا کہ سب سے پہلے سندھ طاس معاہدے کی بات۔ اس معاہدے میں کہیں بھی اسے نام نہاد معطل کرنے کی کوئی گنجائش موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا یکطرفہ اقدام سراسر غیر قانونی ہے۔

قصور: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو غلام مصطفیٰ خان ڈسٹرکٹ اوورسیز پاکستانی کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

میانوالی کے علاقہ کندیاں میں خاتون نے گھریلو تنازعہ سے دل برداشتہ ہوکر خودکشی کرلی

میانوالی (این این آئی) میانوالی کے علاقہ کندیاں میں مبینہ طور پر ایک خاتون نے گھریلو تنازعہ سے دل برداشتہ ہوکر گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کرلی ہے، یادرہے کہ خودکشی کرنے والوں کی تعداد ایک درجن سے زائد بتائی گئی جن میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں میانوالی کے قریب دریائے سندھ کالاباغ جناح بیراج سے نامعلوم افراد کی نعشوں کے ملنے کا سلسلہ جاری ہے، دو مزید نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد ہوئی ہیں

کراچی، ڈاکٹر آکاش قتل کیس میں گرفتار 3 ملزمان پولیس مقابلے میں مارے گئے

ملزمان نے کلفٹن میں بینک کے باہر رقم چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کرکے ڈاکٹر آکاش کو قتل کیا تھا

کراچی (این این آئی) ڈاکٹر آکاش قتل کیس میں گرفتار تین ملزمان مبینہ پولیس مقابلے میں مارے گئے، معمار کے علاقے احمد بروہی گوٹھ کے قریب مبینہ پولیس مقابلے کے دوران 3 ملزمان ہلاک اور پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔تفصیلات کے مطابق پولیس کے اسپیشل انویسٹیگیشن یونٹ کی جانب سے گلشن معمار کے علاقے عمر بروہی گوٹھ میں تھانہ فریئر میں درج مقدمہ الزام نمبر 26/176 میں گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر احمد بروہی گوٹھ نادرن بائی پاس کے قریب چھاپا مار کارروائی کی، جہاں ملزمان کے ساتھیوں نے فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران نشاندہی پر ساتھ گئے تینوں ملزمان شدید زخمی ہوئے جو اسپتال پہنچنے سے قبل ہلاک ہوگئے جبکہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کو ایمبولینسز کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔

سیدہ عصمت زہرا جواد شاہ نے ہر جمعہ کی طرح 24 جولائی 2026 کو بھی "فری میڈیکل کیمپ" کا انعقاد کیا

ڈاکٹر روشن الدین سومرو نے مریضوں، مردوں، خواتین اور بچوں کا چیک اپ کیا اور انہیں قومی ملٹی نیشنل کمپنیوں کی مفت ادویات دیں

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) سابقہ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز اور مورو کی سماجی کارکن ڈاکٹر سیدہ عصمت زہرا جواد شاہ نے مورو شہر اور اس کے نواحی دیہات کی خواتین اور چھوٹے بچوں کے لیے ہر جمعہ کی طرح 24 جولائی 2026 کو بھی "فری میڈیکل کیمپ" کا انعقاد کیا۔ اس "فری میڈیکل کیمپ" میں مورو کی سماجی کارکن، سابق ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر سیدہ عصمت زہرہ جواد شاہ اور مورو کے سماجی رہنما ڈاکٹر روشن الدین سومرو نے مریضوں، مردوں، خواتین اور بچوں کا چیک اپ کیا اور انہیں قومی ملٹی نیشنل کمپنیوں کی مفت ادویات دیں۔ جبکہ ڈاکٹر سیدہ عصمت زہرا جواد شاہ نے اس فری میڈیکل کیمپ" میں آنے والی خواتین کا رعایتی طور پر الٹراساؤنڈ کیا۔ مزید برآں، اس "فری میڈیکل کیمپ" کے تمام ٹیسٹ مورو لیب کے ذریعے 50٪ رعایت پر کیے گئے۔ یہ "فری میڈیکل کیمپ" صبح 9:30 بجے سے شام 4:00 بجے تک جاری رہا۔ اس "فری میڈیکل کیمپ" میں ڈاکٹر سیدہ عصمت زہرا جواد شاہ اور ڈاکٹر روشن الدین سومرو نے تقریباً 1200 مریض مردوں، خواتین اور بچوں کا معائنہ کیا۔ اس "فری میڈیکل کیمپ" کی بہترین میڈیا کوریج مورو کے معروف سینئر صحافی اور پاور پلس نیوز HD کے بیورو چیف سندھی الطاف سومرو نے کی۔ اس کے علاوہ فیاض لغاری، محسن لغاری، تمیز الدین لنجار، غلام حسین لغاری اور اسلم لغاری نے اس فری میڈیکل کیمپ میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔ مریضوں اور ان کے ساتھ آنے والوں کو سبیل امام حسین ٹھنڈا پانی، ٹھنڈا شربت اور نیاز غازی عباس بھی کھلایا گیا۔

پریا کماری کے اغوا سمیت سندھ کے مغوی افراد کی رہائی کے لیے مورو پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا

سندھ کا پانی دو" اور "لڑو، لڑو، پنجاب سے لڑو، پانی کے حصول کے لیے لڑو" جیسے نعرے لگائے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) جیئے سندھ محاذ کی مرکزی کال پر جیئے سندھ محاذ تعلقہ وسٹی مورو کی جانب سے دریائے سندھ پر پنجاب کے ناجائز قبضے اور پانی کی قلت کے خلاف پریا کماری کے اغوا سمیت سندھ کے مغوی افراد کی رہائی کے لیے مورو پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت جیئے سندھ محاذ تعلقہ مورو کے رہنما دانش میمن، جیئے سندھ محاذ سٹی مورو کے رہنما طحہ مورائی، یونٹ مرید خان عالمانی کے رہنما ابراہیم عالمانی، نیاز سنگراسی، راجہ دونگھ، عبدالواحد مستوئی، سلطان مگسی، سماجی کارکن بدرالدین لانگاہ اور دیگر نے کی۔ احتجاجی مظاہرے میں جیئے سندھ محاذ کے کارکنوں اور رہنماؤں نے "پریا کماری کو آزاد کرو"، "مغویوں کو آزاد کرو"، "دریائے سندھ کی پنجاب کی لوٹ مار نا قابل قبول ہے"، "سندھ کا پانی دو" اور "لڑو، لڑو، پنجاب سے لڑو، پانی کے حصول کے لیے لڑو" جیسے نعرے لگائے۔ اس موقع پر رہنماؤں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی معصوم بچی پریا کماری برسوں سے لاپتہ ہے، جس کے لیے سندھ سراپا احتجاج ہے، لیکن بچی کو بازیاب نہیں کروایا جا رہا ہے اور نہ ہی اس کے اغواکاروں کو گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جا رہا ہے، جبکہ اداروں کو پوری طرح علم ہے کہ پریا کماری کہاں ہے اور اسے کس نے اغوا کیا ہے۔ دریائے سندھ پر پنجاب کے غیر قانونی قبضے کے باعث دریائے سندھ میں پانی کی بجائے ریت اڑ رہی ہے، سندھ کے کسان پانی کی شدید قلت کے باعث سخت پریشان ہیں اور سندھ میں بڑے خشک سالی کا خدشہ ہے۔ دریائے سندھ کا غیر قانونی طور پر روکا گیا پانی فوری طور پر بحال کیا جائے بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

ضلع کرم: امن، رواداری اور انسانیت کی آواز

آپس میں بیٹھ کر بات کرو، ایک جعلی ہیرو کی وجہ سے مکمل کرم کو آگ نہ لگاؤ

سینئر صحافی محمد خالق اورکزئی نے ایک خصوصی اپیل کی اور انہوں نے کہا کہ) کرم محمد خالق اورکزئی) آخیر کب تک ضلع کرم میں بہت غریب لوگ نکلتے ہیں اپنے بچوں کے پیٹ کو مشکل سے دو وقت روٹی دینے کیلئے۔ اہم نکات و تجزیہ امن کی ترجیح: جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے، بلکہ اس کا نتیجہ صرف تباہی اور بربادی ہے۔ بے گناہ شہریوں کی مشکلات: جنگ اور کشیدگی کا اصل خمیازہ ان غریب خاندانوں اور معصوم بچوں کو بھگتنا پڑتا ہے جو روزگار اور دو وقت کی روٹی کے لیے سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہیں۔ مکالمے کی اہمیت: باہمی بات چیت، برداشت اور جرگہ سسٹم کے ذریعے ہی دیرپا امن کا قیام ممکن ہے۔ جعلی ہیرو ازم سے گریز: وقتی جوش اور جعلی ہیروز کی خاطر پورے خطے کو آگ اور خون میں دھکیلنے سے اجتناب کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ وقت کا تقاضا: امن کی طرف واپسی مذاکرات کا راستہ: تمام فریقین ذاتی انانیت اور نعرے بازی سے بالاتر ہو کر بیٹھیں۔ 2. عوامی فلاح: عامتہ الناس کی زندگیوں، املاک اور روزگار کے تحفظ کو سب سے مقدم رکھا جائے 3. نفرت کا خاتمہ: سوشل میڈیا یا ذاتی مفادات کے لیے پھیلائی جانے والی اشتعال انگیزی پر فوری بند باندھا جائے۔

کرم تھانہ آگرہ پولیس کی اہم کارروائی، انتہائی مطلوب ملزم اشتہاری گرفتار

منشیات اور اسلحہ برآمد، مقدمہ درج، تفتیش جاری

کرم) بیورو رپورٹ) کرم تھانہ آگرہ پولیس کی اہم کارروائی، انتہائی مطلوب ملزم اشتہاری گرفتار، منشیات اور اسلحہ برآمد، مقدمہ درج، تفتیش جاری۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کرم ملک حبیب خان کی خصوصی ہدایت پر مقامی پولیس نے منشیات فروشوں اور دیگر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے کرم پولیس نے ایس پی فلک نواز بنگش کی قیادت میں، ڈی ایس پی سرکل مظہر علی کی نگرانی میں، ایس ایچ او تھانہ آگرہ زاہد حسین طوری بمعہ پولیس پارٹی نے ٹل پاراچنار مین روڈ تھانہ آگرہ کے قریب ناکہ بندی کے دوران انتہائی مطلوب ملزم اشتہاری ساجد حسین ولد شمشیر علی سکنہ مینگک کو 45 گرام جان لیوا نشہ آئس اور 01 عدد پستول بمعہ میگزین اور 06 عدد کارتوس سمیت گرفتار کرلیا پولیس نے زیر حراست اشتہاری ملزم کو تھانہ آگرہ منتقل کر دیا جہاں اس کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا یاد رہے کہ مذکورہ اشتہاری ملزم کے خلاف تھانہ علیزئی اور تھانہ صدہ میں دہشت گردی، اغواء کاری، اقدام قتل، توہین مذہب اور دیگر مختلف جرائم کے 06 سے زائد مقدمات درج تھے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کرم ملک حبیب خان نے پولیس پارٹی کو انتہائی مطلوب ملزم اشتہاری کی گرفتاری پر شاباش دیتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا۔

راولپنڈی: ایس ایس پی انوسٹی گیشن ناصر علی خان پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری کے دوران شہریوں کے مسائل سن کر متعلقہ افسران کو احکامات جاری کر رہے ہیں۔

برطانوی ہائی کمیشن کے وفد کی سینئر وزیر شرجیل انعام میمن سے ملاقات

ملاقات میں سرمایہ کاری، مہارتوں کے فروغ اور دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا

کراچی (این این آئی) برطانوی ہائی کمیشن کے اعلیٰ سطحی وفد نے جمعرات کو سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن کی رہائش گاہ پر سندھ حکومت کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی، جس میں سرمایہ کاری، نوجوانوں کی فنی و تکنیکی مہارتوں کے فروغ، خواتین کو بااختیار بنانے، ماحولیاتی تحفظ، دوطرفہ تعاون اور خطے کی مجموعی صورتحال سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ برطانوی وفد میں پولیٹیکل کونسلر نکول رابرٹس، ڈپٹی ہائی کمشنر ٹام برج، سیکنڈ سیکریٹری (پولیٹیکل) سیم پلیس، ہدیٰ اکرام اور سارہ پینگ شامل تھیں، جبکہ سندھ حکومت کے وفد کی قیادت شرجیل انعام میمن نے کی۔ وفد میں صوبائی وزراء سید ناصر حسین شاہ، سعید غنی، مکیش کمار چاولہ، معاونین خصوصی قاسم نوید قمر، قاسم سراج سومرو اور رکن سندھ اسمبلی امداد پتافی بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران سندھ حکومت کے وفد نے برطانوی وفد کو چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے تحت عوامی فلاح، تعلیم، روزگار، خواتین کو بااختیار بنانے، ماحولیاتی تحفظ اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔

پاکستان میں کاروباری اعتماد بہتر، بجٹ پر تحفظات اور مہنگائی بدستور سب سے بڑا مسئلہ قرار

موجودہ کاروباری صورتحال کا اعتماد 9 فیصد بہتر ہو کر منفی 19 فیصد سے منفی 10 فیصد پر آ گیا، سروے

کراچی (این این آئی) پاکستان میں کاروباری اعتماد بہتر ہوا ہے، تاہم کاروباری طبقے کے بجٹ پر تحفظات اور مہنگائی کو بدستور سب سے بڑا مسئلہ قرار دیا گیا ہے۔ گیلپ پاکستان کے بزنس کانفیڈنس سروے کے مطابق 2026 کی دوسری سہ ماہی کے دوران پاکستان میں کاروباری اعتماد میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی ہے، تاہم وفاقی بجٹ 2026-27 کے حوالے سے کاروباری اداروں کے تحفظات برقرار ہیں۔ سروے کے مطابق بزنس کانفیڈنس انڈیکس کے تینوں اہم اشاریوں میں بہتری آئی ہے۔ موجودہ کاروباری صورتحال کا اعتماد 9 فیصد بہتر ہو کر منفی 19 فیصد سے منفی 10 فیصد پر آ گیا جبکہ 45 فیصد کاروباری اداروں نے موجودہ کاروباری حالات کو بہتر قرار دیا، جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 4 فیصد زیادہ ہے۔ مستقبل کی کاروباری صورتحال کے اعتماد میں سب سے نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی جو 25 فیصد اضافے کے بعد 12 فیصد مثبت تک ہوگیا۔

حیدرآباد: ایم کیوایم پاکستان کے سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر علی خورشیدی لبرٹی چوک پر پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

نارووال، بارش سے حویلی کی چھت گر گئی، دو خواتین زخمی، پانچ بھینسیں ہلاک

ریسکیو کا ڈیڑھ گھنٹے آپریشن، ملبے تلے دبی 20 بھینسیں زندہ نکال لی گئیں، زخمی خواتین ہسپتال منتقل

نارووال (این این آئی) بارش کے باعث حویلی کی چھت گرنے سے دو خواتین زخمی جبکہ پانچ بھینسیں ہلاک ہوگئیں۔ بتایا گیا ہے کہ نواحی گاؤں سیر باجوہ میں موسلادھار بارش کے باعث ٹی آرگارڈر سے بنی حویلی کی خستہ حال چھت گر گئی جس کے نتیجے میں دو خواتین اور دو درجن سے زائد بھینسیں ملبے تلے دب گئیں۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں حویلی کی چھت گرنے کی وجہ سے دو خواتین زاہدہ بی بی زوجہ راشد اور منظوراں بی بی زوجہ یوسف بھی زخمی ہوئیں جن کو فوری موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال منتقل کر دیا گیا۔ ریسکیو ٹیموں نے ڈیڑھ گھنٹے کے مسلسل آپریشن کے بعد ملبے تلے دبے 25 جانوروں کو نکالا، جن میں 20 بھینسیں زندہ جبکہ 5 مردہ تھیں۔ زندہ نکالی گئی بھینسوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کے لیے ویٹرنری ٹیم کو طلب کرلیا گیا۔

لاہور: صوبائی وزیر ملک فیصل ایوب کھوکھر اور صدر مسلم لیگ (ن) لاہور ملک سیف الملوک کھوکھر دیگر کے ہمراہ ڈسٹرکٹ 101 سوسائٹی لاہور میں نو تعمیر شدہ مسجد کا افتتاح کر رہے ہیں۔

پی پی ایس سی کا تحریری امتحانات میں بائیومیٹرک تصدیق کا نظام نافذ کرنے کا فیصلہ

60 ہزار سے زائد امیدواروں کی بائیومیٹرک تصدیق لازمی ہوگی،

لاہور (این این آئی) پنجاب پبلک سروس کمیشن (پی پی ایس سی) نے ڈپٹی اکاؤنٹنٹ کے تحریری امتحان سے بائیومیٹرک تصدیق کا نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت امتحانی مراکز میں امیدواروں کی بائیومیٹرک تصدیق لازمی ہوگی۔ پی پی ایس سی کے مطابق بائیومیٹرک تصدیق کا باقاعدہ آغاز 25 اور 26 جولائی کو ہونے والے ڈپٹی اکاؤنٹنٹ کے تحریری امتحان سے کیا جائے گا۔ مذکورہ امتحان میں 60 ہزار سے زائد امیدوار شرکت کریں گے، جن کی امتحانی مراکز میں بائیومیٹرک تصدیق کی جائے گی۔ سیکرٹری پی پی ایس سی افضال احمد کے مطابق بائیومیٹرک نظام متعارف کرانے کا مقصد امتحانی عمل کو مزید شفاف، محفوظ اور قابل اعتماد بنانا ہے۔ اس اقدام سے جعلی امیدواروں کی روک تھام ممکن ہوگی اور صرف اصل امیدوار ہی امتحان میں شرکت کر سکیں گے۔ افضال احمد نے کہا کہ جدید بائیومیٹرک نظام کے نفاذ سے امتحانی عمل کی ساکھ مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈپٹی اکاؤنٹنٹ کے امتحان کے بعد تحریری امتحانات میں شریک ہونے والے 60 ہزار سے زائد امیدواروں کی بائیومیٹرک تصدیق بھی یقینی بنائی جائے گی۔

ایچ ای سی نے بین الاقوامی طلبہ کیلئے سکالرشپس کا اعلان کر دیا

سنٹرل ایشیا اور دوست ممالک کے طلبہ کو مختلف شعبوں میں انڈر گریجویٹ سکالرشپس، درخواستیں 10 اگست تک جمع کرائی جا سکیں گی

لاہور (این این آئی) ہائیر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے بین الاقوامی طلبہ کیلئے سکالرشپس کا اعلان کر دیا۔ ذرائع کے مطابق سکالرشپس کا اعلان سنٹرل ایشیاء اور دوست ممالک کے رہائشی طلبہ کے لئے کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سکالرشپس علامہ محمد اقبال سکالرشپ کے تحت فراہم کی جائیں گی جبکہ منتخب طلبہ کو انڈر گریجوایٹ ڈگری پروگرامز کے لئے سکالرشپس فراہم کی جائیں گی۔ انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، کمپیوٹر سائنس اینڈ آئی ٹی کی ڈگری میں سکالرشپس دی جائیں گی جبکہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز، بزنس اینڈ اکنامکس میں سکالرشپس بھی دی جائیں گی۔ مزید برآں، ایگریکلچر اینڈ سوشل سائنسز، فوڈ سکیورٹی کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل ریلیشن، میڈیا اینڈ لنگویج میں سکالرشپس فراہم کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق سکالرشپس میں ٹیوشن فیس، رہائش، ماہانہ وظیفہ، آمدورفت کا خرچہ، دیگر سہولیات شامل ہیں۔ بین القوامی طلبہ سے درخواستوں کی وصولی کا سلسلہ 10 اگست تک جاری رہے گا۔

لاہور: چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن پنجاب پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر یو ای ٹی لاہور میں پنجاب کی جامعات کے وائس چانسلرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جشن آزادی شایان شان طریقے سے منانے کیلئے تیاریاں شروع، ایم ڈی پی ایچ اے

لبرٹی چوک، مینارِ پاکستان پر شاندار آتش بازی کا اہتمام، جیلانی پارک میں پرچم کشائی ہوگی

لاہور (این این آئی) ہارٹی کلچر ایجنسی (پی ایچ اے) لاہور کے مینجنگ ڈائریکٹر زاہد پرویز وڑائچ کی زیر صدارت جشن آزادی 2026 کی تقریبات کے انتظامات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایڈیشنل مینجنگ ڈائریکٹرز تسلیم اختر راؤ اور سونیا کلیم، ڈائریکٹر مارکیٹنگ نعیم افضل، ڈائریکٹر فنانس احمد سعید منج سمیت ہارٹیکلچر ڈائریکٹرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ایم ڈی ہارٹیکلچر ایجنسی لاہور زاہد پرویز وڑائچ نے ہدایت کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایات کے مطابق جشن آزادی کی تقریبات ملی جوش و جذبے اور شایان شان طریقے سے منائی جائیں گی اس مقصد کے لیے تیاریاں شروع کردی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر لبرٹی چوک اور مینارِ پاکستان پر شاندار آتش بازی کا اہتمام کیا جائے گا جبکہ جیلانی پارک میں پرچم کشائی ہوگی۔

بندرگاہوں کو اقتصادی راہداریوں سے مؤثر انداز میں جوڑیں گے، جنید انوار چوہدری

سی پیک سے منسلک ٹرانسپورٹ منصوبوں پر بحری امور کے وفاقی وزیر کی چینی کمپنی سے بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے اپنے دورہ چین کے دوران بیجنگ میں چائنا ریلوے الیکٹریفکیشن انجینئرنگ گروپ کمپنی کے نائب صدر لی لی سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور چین کے درمیان بحری رابطوں اور ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر میں تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ چین کی صفِ اول کی انجینئرنگ کمپنیوں کے ساتھ اشتراک سے پاکستان کی بندرگاہوں کو اندرونِ ملک اقتصادی راہداریوں سے جوڑنے کے لیے جدید، مؤثر اور پائیدار ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی ترقی ممکن ہوگی

کراچی، ڈیفنس میں معمولی حادثے پر کار سوار کا فوڈ ڈیلیوری رائیڈر پر ہاکی سے حملہ

کراچی (این این آئی) ڈیفنس کے علاقے میں گاڑی اور موٹر سائیکل کے درمیان معمولی ٹکر کے بعد کار سوار کے مبینہ تشدد کا واقعہ سامنے آیا، جہاں مشتعل شخص نے فوڈ ڈیلیوری رائیڈر پر ہاکی سے حملہ کر دیا اور اس کی موٹر سائیکل کو نقصان پہنچایا۔ اطلاعات کے مطابق معمولی حادثے کے فوراً بعد کار سوار طیش میں آ گیا، گاڑی سے ہاکی نکالی اور موٹر سائیکل پر پے در پے وار کیے

اسپاٹیفائی کا عاطف اسلم کو خراج تحسین، گلوکار کی عالمی مقبولیت کا معترف

پرستاروں کے لئے 31 جولائی کو انکی نئی البم 'صبح آئے نا' سے رسائی کی خصوصی سہولت

کراچی (این این آئی) کچھ آوازیں ایسی ہوتی ہیں جو گیت ختم ہونے کے بعد بھی دل و دماغ میں گونجتی رہتی ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں سے زائد عرصے سے عاطف اسلم کی آواز محبت، جدائی، خوشی، فاصلے، عقیدت اور گھر کی یاد جیسے بے شمار جذبات سے جڑی یادوں کا حصہ رہی ہے۔ ان کے گیت شادیوں، طویل سفر، پرسکون راتوں، اپنوں سے ملاقاتوں اور ان لمحوں میں سنے گئے جنہیں لوگ اپنی زندگی کی خوبصورت یادوں کے طور پر سنبھال کر رکھتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ عاطف اسلم جنوبی ایشیا کے ان چند فنکاروں میں شمار ہوتے ہیں جن کی مقبولیت وقت کے ساتھ کم ہونے کے بجائے مزید بڑھی ہے۔ ان کی موسیقی کی جڑیں پاکستان میں ہیں، مگر اس کی بازگشت بین الاقوامی سطح پر سنائی دیتی ہے۔

کراچی: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے آل پاکستان فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ فیڈریشن کے صدر ملک سونی اور صدر کراچی فروٹ منڈی زاہد اعوان ملاقات کر رہے ہیں۔

کاہنہ، زہریلا کھانا کھانے سے 12 افراد کی طبیعت ناساز، ہسپتال منتقل

لاہور (این این آئی) کاہنہ کے نواحی علاقے مادھے شاہ میں زہریلا کھانا کھانے سے 12 افراد کی طبیعت ناساز ہوگئی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق فوڈ پوائزننگ کے باعث متاثرہ افراد کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، مجموعی طور پر 12 افراد کا ہسپتال میں علاج معالجہ جاری ہے۔ تمام متاثرہ افراد کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ چاول پکاتے ہوئے چھپکلی کھانے میں گرنے کا شبہ ہے۔

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی گاڑیوں سے ڈیزل چوری کی تحقیقات کی جائیں، راجا اظہر

سرکاری وسائل کی مبینہ چوری بدعنوانی اور ناقص نگرانی کا ثبوت ہے، صدر پی ٹی آئی کراچی

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کراچی کے صدر راجا اظہر نے سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی گاڑیوں سے مبینہ ڈیزل چوری کے معاملے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ سندھ حکومت کی بدعنوانی، ناقص نگرانی اور سرکاری اداروں میں کرپشن کا واضح ثبوت ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت کی سرپرستی میں قومی خزانے کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، جبکہ دوسری جانب کراچی کے شہری صفائی ستھرائی کی بدترین صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سرکاری اداروں کی گاڑیوں سے ڈیزل چوری ہو رہا ہے تو یہ صرف چند افراد کی نہیں بلکہ پورے نظام کی ناکامی ہے۔ راجا اظہر نے الزام عائد کیا کہ اس مبینہ دھندے میں بااثر عناصر، نجی کمپنیاں اور ادارے کے بعض اہلکار بھی ملوث ہیں

سیلابی صورتحال کو ہتھیار بنانا بھارت کی آبی جارحیت کا ایک اور ثبوت ہے، شیری رحمان

بھارت کی غیر ذمہ دارانہ آبی پالیسی خطے کے امن اور اعتماد کے لیے خطرناک ثابت ہو رہی ہے، نائب صدر پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے بھارت کے دوہرے آبی رویے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیلابی صورتحال کو ہتھیار بنانا بھارت کی آبی جارحیت کا ایک اور ثبوت ہے۔ اپنے بیان میں شیری رحمن نے کہا کہ بھارت ایک طرف سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کی دھمکیاں دیتا ہے، دوسری طرف سیلابی پانی پاکستان کی طرف دھکیل دیتا ہے۔

مصطفی عامر قتل کیس، ملزم ارمغان نے ایک بار پھر وکیل تبدیل کرلیا

کراچی (این این آئی) انسدادِ دہشت گردی کی عدالت میں مصطفیٰ عامر قتل کیس کی سماعت ہوئی، جس کے دوران جیل حکام نے مقدمے کے ملزمان ارمغان اور شیراز کو عدالت میں پیش کیا۔ سماعت کے موقع پر ملزم ارمغان کی والدہ اور ملزم شیراز کے اہل خانہ بھی عدالت میں موجود تھے۔ اس دوران ملزم ارمغان نے ایک مرتبہ پھر اپنا وکیل تبدیل کرتے ہوئے شیخ جاوید میر ایڈووکیٹ کے ذریعے نیا وکالت نامہ عدالت میں جمع کرایا۔

آن لائن سسٹم میں خرابی، ہزاروں شہری جائیداد ٹرانسفر کرانے کے لیے پریشان

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی جانب سے معاملے کا سخت نوٹس لیے جانے کے باوجود متعلقہ عملہ تکنیکی خرابی کو دور کرنے میں ناکام رہا

کراچی (این این آئی) محکمہ ریونیو سندھ کا سسٹم تین روز سے غیر فعال ہے، جس کے باعث ہزاروں شہری جائیداد ٹرانسفر کروانے کے لئے پریشان ہیں۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ ریونیو سندھ کا عملہ جائیدادوں کی منتقلی کا آن لائن سسٹم بحال کرنے میں بری طرح ناکام ہوگیا ہے، جس کے باعث مسلسل تین روز گزرنے کے باوجود صوبہ بھر میں جائیداد کی خرید و فروخت اور ٹرانسفر کا عمل مکمل طور پر معطل ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی جانب سے معاملے کا سخت نوٹس لیے جانے کے باوجود متعلقہ عملہ تکنیکی خرابی کو دور کرنے میں ناکام رہا ہے، جس نے محکمے کی کارکردگی پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ محکمہ ریونیو نے گزشتہ روز ایک پریس ریلیز کے ذریعے سسٹم کی مکمل بحالی کا دعویٰ کیا تھا، جو سراسر جھوٹا ثابت ہوا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ سسٹم اب بھی غیر فعال ہے اور ہزاروں شہری اپنی جائیدادیں ٹرانسفر کروانے کے لیے دفاتر کے چکر کاٹ کر شدید پریشان ہو رہے ہیں۔

کراچی میں ٹماٹر کی قیمت 500 روپے فی کلو تک پہنچ گئی، شہریوں کے ہوش اڑ گئے

کراچی (این این آئی) کراچی میں سبزی فروشوں نے ٹماٹر کی قیمت کو پر لگا دیے، قیمت سن کر شہریوں کے ہوش اڑ گئے۔ ایرانی ٹماٹروں کی ترسیل کے باوجود کراچی کے شہریوں کو کوئی ریلیف نہیں مل سکا، شہر میں ٹماٹر کی قیمتیں مزید بڑھ کر 450 سے 500 روپے فی کلو تک پہنچ گئیں۔ اس وقت متعدد تاجر ایرانی اور کوئٹہ کے ٹماٹر 450 سے 500 روپے فی کلو یا 110 سے 125 روپے فی پاؤ کے حساب سے بیچ رہے ہیں۔

نارووال میں مسلسل بارشیں، دھان کی فصل کو شدید نقصان کا خدشہ، کسان پریشان

متعدد علاقوں میں 60 سے 70 فیصد فصل متاثر ہونے کا اندیشہ، متاثرہ کاشتکاروں کا امداد اور بلاسود قرضوں کا مطالبہ

نارووال (این این آئی) نارووال میں تین روز سے ہونے والی موسلادھار بارشوں کے باعث دھان کی فصل تباہ ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا، کسانوں نے سر پکڑ لیے۔ بتایا گیا ہے کہ شہر اور گردونواح میں تین روز سے جاری مسلسل بارشوں نے کسانوں کے لیے کئی مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ ڈیریانوالا، سنگھیرے، اردو افغان، ڈھے، مہیس، مجاہد، جیون بھنڈر، رعیہ اسٹیشن، چکری، مچھانہ، دادوڑھے، کوٹلی، ہلووال، بریار، ننگل، فتوکے، منظور پورہ اور بدوملہی سمیت اردگرد کے بہت سے دیہاتوں میں زیر کاشت کروڑوں روپے کی لاگت سے منجی کی فصل 60 سے 70 فیصد تباہ ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے، جس سے کسانوں کی سال بھر کی محنت اور کروڑوں روپے کا سرمایہ داؤ پر لگ گیا۔ اس سنگین صورتحال سے نمٹنے اور مزید نقصان سے غریب کسانوں کو بچانے کے لیے ضلع انتظامیہ کو فوری اور ہنگامی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے

قصور: ڈپٹی کمشنر قصور محمد آصف رضا کے ٹی ڈبلیو ایم اے کی مینجمنٹ کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

صحت کا شعبہ تجارت نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کا مقدس فریضہ ہے، گورنر سندھ

گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے تیسری ہیلتھ کیئر ایکسپو اینڈ کانفرنس کا افتتاح کر دیا

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ صحت کا شعبہ تجارت نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کا مقدس فریضہ ہے، اس لیے صحت کے نظام کو منافع کے بجائے عوامی خدمت اور فلاح کے اصولوں پر استوار کیا جانا چاہیے۔ صحت سمیت ہر شعبے میں رابطے کا تسلسل اور باہمی ہم آہنگی ہی ترقی، بہتر کارکردگی اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی کی ضمانت ہے۔ ان خیالات کا اظہار تیسری تین روزہ ہیلتھ کیئر ایکسپو اینڈ کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے کیا

مستونگ، دہشت گردوں کے حملے میں سیشن جج، گن مین کی شہادت قابل مذمت ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مستونگ میں قومی شاہراہ پر فائرنگ کے واقعے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور انکے گن مین کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دہشتگردانہ حملے میں جوڈیشل مجسٹریٹ طارق لاشاری اور ایک اور شخص شدید زخمی بھی ہوا۔ گورنر نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ملوث دہشت گردوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کریں

نارووال، بڑا گھر پولیس کی کارروائی، سرگرم چور گینگ کا سرغنہ دو ساتھیوں سمیت گرفتار

16 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی نقدی، طلائی زیورات اور اسلحہ برآمد

سانگلہ ہل (این این آئی) ڈی پی او ارسلان زاہد کی ہدایت پر سماج دشمن عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں، پولیس تھانہ بڑا گھر نے سرگرم چور گینگ کے سرغنہ کو دو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا۔ ملزمان کے قبضہ سے چوری شدہ لاکھوں روپے مالیت کے نقدی، طلائی زیورات اور اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ بڑا گھر نے گرفتار ملزمان سے چوری کی 6 وارداتوں کا سراغ لگا کر 16 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی نقدی، طلائی زیورات اور اسلحہ برآمد کیا۔ ملزمان سے تفتیش جاری ہے، مزید انکشافات متوقع ہیں۔ گرفتار ملزمان میں گینگ کا سرغنہ اسامہ، مقصود اور بلال شامل ہیں۔ ملزم بلال تھانہ بڑا گھر کو چوری کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری مجرم تھا۔ ڈی پی او کا کہنا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری پولیس ٹیم کی پیشہ ورانہ مہارت کا نتیجہ ہے۔

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر الیکٹرو بسیں آزاد جموں و کشمیر کے لئے روانہ کی جا رہی ہیں۔

چند گھنٹوں کی بارش نے پنجاب حکومت کے تمام دعوے بے نقاب کر دیئے، حسن مرتضیٰ

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ نے حکومتی ترجمان کو جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ مون سون شروع ہونے سے پہلے ہی پنجاب حکومت کی کارکردگی عوام کے سامنے آ چکی ہے، چند گھنٹوں کی بارش نے لاہور میں حکومتی تیاریوں کے تمام دعوے بے نقاب کر دیئے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکیں، انڈر پاسز اور نشیبی علاقے دریا کا منظر پیش کر رہے ہیں، ابھی تو مون سون کا آغاز ہے، حکومت کی نااہلی پہلے ہی سامنے آ گئی ہے۔

اگر وفاقی حکومت نے گندم درآمد کی تو سندھ 5 لاکھ ٹن گندم خریدے گا، وزیر اعلیٰ سندھ

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، اہم فیصلے

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں پالیسی، حکمرانی اور ترقیاتی اقدامات کے وسیع پیکیج کی منظوری دی گئی، جس میں سرکاری ملازمین کے لیے ریلیف اقدامات، صوبائی ہیلتھ انشورنس اسکیم میں توسیع، چار اسٹریٹجک ٹاسک فورسز کا قیام، شعبہ تعلیم میں اصلاحات، صحت اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق اہم فیصلے اور صوبے میں غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔